انسائیکلوپیڈیا

اثبات رفع الیدین

مُترجم

۵۰ راویان صحابہ کرام اور ۴۰۰ احادیث و آثار

مع

مانعین رفع الیدین کے دلائل کا تجزیہ

استاذ الحدیث فضیلۃ الشیخ
مولانا خالد سلفی رح
مصنف کتب کثیرہ
۱۹۲۲-۲۰۰۵

گھر جاکھی کتب خانہ
اردو بازار لاہور
۰۳۲۱-۴۲۹۰۵۳۹

انسائیکلوپیڈیا آف اثبات

رفع الیدین

50 راویان صحابہ کرامؓ — 400 احادیث و آثار

مع

مانعین رفع الیدین کے دلائل کا تجزیہ

مؤلف

استاذ الحدیث فضیلۃ الشیخ مصنف، کتب کثیرہ

خالد گرجاکھی رحمہ اللہ

ادارہ احیاء السنہ

اُردو بازار لاہور، پاکستان، فون نمبر: 0321-4290539

نام کتاب ———— انسائیکلوپیڈیا آف اثبات رفع الیدین

طبع چہارم ———— 2011ء

مولف ———— خالد گرجاکھیؒ

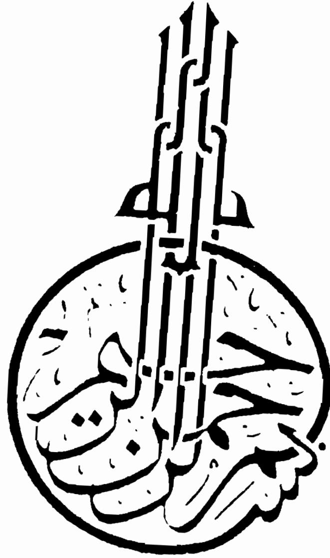
قیمت ———— 270روپے

ناشر ———— ادارہ احیاءالسنۃ گرجاکھ گوجرانوالہ

ملنے کا پتہ: گرجاکھی کتب خانہ اردو بازار لاہور 0321-4290539

نوٹ: تمام شہروں کے سلفی کتب خانوں پر دستیاب ہے۔

www.KitaboSunnat.com



جامعہ محمدیہ اہلحدیث (رجسٹرڈ)

کتاب نمبر ______________

نذارنہ

اللہ عزوجل کی بارگاہ عزت میں نذارنہ پیش کرتا ہوں کہ اس حقیر خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور میرے بھولے ہوئے بھائیوں کے لئے ہدایت کا سبب بنائے۔

اللھم انی اسآل منک رضاک واعوذبک من سخطک

علامہ مجدالدین فیروز آبادی سفرالسعادت میں لکھتے ہیں کہ رفع الیدین کی اتنی کثیر احادیث و آثار ہیں جو چار صد تک پہنچ جاتی ہے اور رفع الیدین قریباً سنت متواترہ ہے۔

شیخ ابو الفضل فرماتے ہیں کہ رفع الیدین کی حدیث کو پچاس صحابہؓ نے روایت کیا ہے (بحوالہ تسہیل القاری ص ۷۷۴)

الحمد للہ

اللہ تعالٰی نے پچاس صحابہ رفع الیدین کے راوی اور چار صد احادیث و آثار مہیا کرنے کی سعادت اس مسکین کو عطاء فرمائی ہے۔

اللہ و فقنا لما تحب و ترضی

خالد گھرجاکھی

انسائیکلو پیڈیا آف رفع الیدین

بقول حضرت مولانا محمد علی صاحب مدرس جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن ضلع فیصل آباد

فہرست جز اثبات رفع الیدین

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ۔ والصلوۃ والسلام علی من لانبی بعدہ

امابعد : فان خیرالھدی ھدی محمد ﷺ وشر الامور محد ثاتہا وکل محد ثۃ بدعۃ وکل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار۔

۱۔ بعد حمد وصلوۃ کے رسول اللہ ﷺ نے اپنے مسنونہ خطبہ میں فرمایا ہے کہ بہترین طریقہ میرا ہے اور بدترین وہ کام ہے جو شرع میں اپنی طرف سے نیا پیدا کیا جائے اور دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم ہے۔

۲۔ فلیحذ والذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ اویصیبہم عذاب الیم۔

جو لوگ اللہ کے رسول کے فرمان کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈر جانا چاہئے کہ کسی فتنہ میں نہ پڑ جائیں یا انہیں دردناک عذاب نہ پکڑ لے۔

۳۔ حضرت مالک بن حویرث جب مسلمان ہو کر عام الوفود (س ۹ھ) میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو خود بیان فرماتے ہیں ہم اس وقت نوجوانوں کی جماعت تھے اور ہم بیس دن آپ کے پاس رہے جاتی دفعہ انہوں نے ارشاد فرمایا صلوا کما رایتمونی اصلی جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھنا اور جو تم میں سے بڑا ہو وہ امامت کرائے۔ اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

۴۔ سورۃ محمد میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یا ایہاالذ ین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو

یعنی جو کام بھی خواہ کتنا بڑا نیکی کا معلوم ہو اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے مطابق نہ ہوگا تو وہ عمل برباد ہو جائے گا۔

نماز چونکہ اسلام کا سب سے اہم رکن ہے اس لیے اس کے متعلق زیادہ تاکید فرما دی کہ جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

نماز میں رفع الیدین

۵ - نماز میں شروع نماز اور رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک یا کانوں تک اٹھانے کو رفع الیدین کہتے ہیں جس کے متعلق علامہ سیوطی الازھار المتناثرۃ فی الاخبار المتواترۃ میں فرماتے ہیں کہ رفع الیدین کی حدیث متواتر ہے۔

۶ - علامہ عبدالحی حنفی لکھنوی فرماتے ہیں والحق انہ لاشك فی ثبوت رفع الیدین عند الرکوع والرفع منہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکثیر من الصحابۃ بالطرق القویۃ والاخبار الصحیحۃ (سعایہ ص۲۱۳) کہ یہ ایک حقیقت ہے جس میں شک نہیں کہ رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے رفع الیدین کرنا اور بہت سے صحابہ سے بھی قوی سندوں اور صحیح حدیثوں سے ثابت ہے۔

۷ - دوسری جگہ فرماتے ہیں ان ثبوتہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر وارجح واما دعوی نسخہ فلیست بمبرھن علیھا بما یشفی العلیل ویروی الغلیل۔ (تعلیق الممجد علی مؤطا محمد ص۹۱) کہ رفع الیدین کا ثبوت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نہایت قوی اور صحیح سندوں سے ثابت ہے اور جو لوگ منسوخ ہونا کہتے ہیں ان کے پاس کوئی دلیل قابل تشفی نہیں ہے۔

۸ ۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء رفع الیدین میں فرمایا ہے قال الحسن وحمید بن ہلال کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفعون ایدیھم فی الصلوٰۃ کہ حسن اور حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ تمام صحابہ نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

پھر امام بخاری آگے فرماتے ہیں ولم یستثن الحسن احدا منھم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم دون احد ولم یثبت عند اھل العلم عن احد من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ لم یرفع یدیہ۔ کہ حضرت حسن نے اصحاب رسول میں سے کسی ایک کو بھی مستثنیٰ نہیں کیا اور نہ ہی یہ ثابت ہے کسی ایک صحابی سے بھی کہ وہ رفع الیدین نہ کرتا ہو۔ اس کو ابن عبدالبر نے بھی لکھا ہے بحوالہ مرعاۃ ص۲۵۳/۲

۹ ۔ بلکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ کوفیوں کی ایک قوم کے علاوہ سب جگہ سب لوگ رفع الیدین کرتے تھے (جزء بخاری) بعض حنفیوں نے اس جیسی عبارتوں سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ اہل کوفہ کا عدم رفع الیدین پر اجماع ہے۔ جہالت کی بھی کوئی انتہا ہے ان کو یہ بھی معلوم نہیں کہ اجماع کس کو کہتے ہیں اگر آج ساری دنیا بے نماز ہو جائے اور ترک نماز پر اکٹھے ہو جائیں تو نہ اسے اجماع کہتے ہیں نہ اس کی کچھ وقعت ہے اجماع سے مراد صرف صحابہ کا اجماع مراد ہوتا ہے جس کے متعلق امام بخاری نے پہلے فرما دیا ہے۔

رفع الیدین میں اختلاف مذاہب

۱۰ ۔ احناف کا استدلال ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پہلی رفع الیدین تاحین حیات کی ہے اور اس پر جو دلیلیں پیش کی ہیں وہ اکثر وہی ہیں جن میں مواضع ثلاثہ کا ذکر ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ صحابہ جن سے صرف پہلی رفع الیدین مروی ہے یعنی صرف پہلی کا ذکر ہے اور دوسری رفع یدین کا انہی سے دوسری جگہ ذکر ہے (پانچ صحابی

بھی شمار نہیں کیے جا سکتے۔ حالانکہ حنفیوں کا دعویٰ ہے کہ پہلی رفع الیدین پچاس صحابہ سے مروی ہے اور اگر رکوع کی رفع یدین کی حدیثیں نکال دی جائیں تو ان کا دعویٰ ہی باطل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ صاحب ہدایہ نے پہلی رفع الیدین کی دلیل میں جو حدیثیں پیش کی ہیں وہ عبداللہ بن عمر، ابو حمید ساعدی وغیرہ کی حدیثیں پیش کی ہیں تو اس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ انہی حدیثوں میں رکوع کرنے اور اٹھتے وقت کا رفع الیدین کا بھی ذکر ہے۔ علامہ زیلعی نے نصب الرایہ میں بھی اسی طرح ذکر کیا ہے لیکن پہلی رفع الیدین کرنے اور دوسری تیسری چھوڑنے کا ذکر کسی حدیث میں نہیں ہے۔

۱۱ ۔ اور اگر کوئی کہے کہ جابر بن سمرہ کی حدیث سے اس رفع الیدین کا نسخ ہے تو پھر پہلی بھی ساتھ ہی منسوخ سمجھی جائے گی کیونکہ کسی بھی صحیح حدیث میں اس کا استثناء ثابت نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ خود احناف بھی کسی ایک قول پر متفق نہیں ہیں کہ اس رفع الیدین کی پوزیشن کیا ہے اور سنت ثابتہ متواترہ کے رد میں ان کی کئی ایک رائیں ہیں۔

۱۲ ۔ (پہلا مذہب) کہ تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع الیدین جائز نہیں ہے جو کہ پہلے واقعی رکوع کے وقت بھی جائز تھی بعد میں منسوخ ہو گئی اب رکوع کے وقت رفع الیدین کرنا ممنوع ہے اور ترک رفع کا حکم ہے (کبیری شرح منیہ والبدائع الحنفی) کہ امیر کاتب الاتقانی صاحب غایۃ البیان شرح ہدایہ میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی نے رکوع کرتے وقت یا اٹھتے وقت رفع الیدین کر لیا تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔ لیکن اس مذہب کو خود احناف نے رد کر دیا ہے جیسا کہ آگے آ رہا ہے۔

۱۳ ۔ (دوسرا مذہب) تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع الیدین کرنا جائز ہے لیکن افضل نہ کرنا ہے ان کے نزدیک رکوع میں رفع الیدین کا مستحب ہونا منسوخ ہے جواز کا نسخ نہیں ہے چنانچہ صاحب کوکب الدری جلد ۱ صفحہ ۱۲۹ میں لکھتے ہیں لاخلاف بیننا

وبین الشافعی فی جواز الصلوٰۃ بالرفع وعدم الرفع۔ انما النزاع فی ان الاولی ھو عدم الرفع او الرفع؟ فاخترنا الاول واختار الشافعی الثانی

کہ ہمارے اور شافعیوں کے درمیان یہ اختلاف نہیں کہ نماز ہوتی ہے یا نہیں بلکہ نزاع یہ ہے کہ بہتر کیا ہے ہم نے عدم رفع کو بہتر سمجھا اور شافعیوں نے رفع کو بہتر سمجھا۔

۱۴۔ صاحب فیض الباری نے بھی جلد ۱ صفحہ ۲۵۷ میں لکھا ہے قد ثبت الامران عندی ثبوتا لامرد لہ ولاخلاف الافی الاختیار ولیس فی الجواز۔ فما فی الکبیری شرح المنیۃ والبدائع انہ مکروہ تحریما متروک عندی نعم ان کان عندھما نقل من صاحب المذھب فھما معذوران والا فالقول بالکراھۃ فی مسئلۃ متواترۃ بین الصحابۃ شدید جدا عندی الخ

میرے نزدیک دونوں چیزیں ثابت ہیں اس میں کسی قسم کا اختلاف سوائے اس کے نہیں کہ دونوں میں سے پسندیدہ بات کونسی ہے نہ کہ اس کے جائز ہونے میں کچھ اختلاف ہے اور جو کبیری شرح منیہ اور البدائع والوں نے مکروہ تحریمی لکھا ہے تو وہ میرے نزدیک متروک ہے اور اگر انہوں نے کسی کا مذہب نقل کیا ہے تو وہ معذور ہیں ورنہ کسی متواتر مسئلہ میں کراہت کا فتوی لگانا جو صحابہ میں متواتر ہو میرے نزدیک بڑا گناہ ہے۔

۱۵۔ اور صاحب البدر الساری نے جلد ۱ صفحہ ۲۵۵ میں فرمایا ہے ان الرفع متواتر اسنادا وعملا ولم ینسخ منہ ولاحرف وانما بقی الکلام فی الافضلیۃ کما صرح بہ ابوبکر الجصاص فی احکام القرآن ــــ وقال ایضا ــــ دع عنک حدیث النسخ اذ قد شھد العمل بالجانبین فانہ اقوی دلیل علی عدم النسخ۔ کہ رفع الیدین کا ثبوت متواتر ہے سندا وعملا اور منسوخ نہیں ہے ایک حرف بھی منسوخ نہیں ہے۔ باقی رہا افضلیت تو جس طرح

ابوبکر جصاص نے احکام القرآن میں افضل کہا ہے۔ نیز فرمایا اس کے منسوخ ہونے کی کوئی حدیث نہیں ہے اور دونوں طرف عمل کرنے والے ہیں بلکہ عدم نسخ کی دلیل بہت قوی ہے۔

۱۶۔ (تیسرا مذہب) کہ رفع یدین کرنا زیادہ قوی ہے اور افضل ہے جیسا کہ شاہ ولی اللہ صاحب نے حجۃ اللہ جلد ۲ صـ۸ میں فرمایا ہے۔ والحق عندی ان الکل سنۃ والذی یرفع احب الی ممن لا یرفع فان احادیث الرفع اکثر واثبت۔ میرے نزدیک دونوں چیزیں سنت ہیں لیکن رفع یدین کرنے والے کو میں زیادہ پسند کرتا ہوں نہ کرنے والے سے کیونکہ رفع الیدین کی حدیثیں بہت اور مضبوط ہیں۔

۱۷۔ اور علامہ سندھی نے ابن ماجہ کے حاشیہ جلد ۱ صـ۲۸۲ میں لکھتے ہیں واما قول من قال ان ذلک الحدیث (ای حدیث ابن مسعود فی ترک الرفع) ناسخ رفع غیر تکبیرۃ الافتتاح فھو قول بلا دلیل بل لو فرض فی الباب نسخ فیکون الامر بعکس ما قالوا۔ فابن مالک بن الحویرث ووائل بن حجر من رواۃ الرفع ممن صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخر عمرہ فروایتھما الرفع عند الرکوع والرفع منہ دلیل علی تاخر الرفع وبطلان دعوی نسخہ۔ فان کان ھناک نسخ فینبغی ان یکون المنسوخ ترک الرفع ــــ وقال ایضا۔ فالاقرب القول باستنان الامرین والرفع اقوی واکثر۔ جنہوں نے لکھا ہے کہ ابن مسعود کی حدیث تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع الیدین کی ناسخ ہے۔ تو یہ قول بلا دلیل ہے اور اگر نسخ فرض کر لیا جائے تو پھر اس کے الٹ ہوگا (یعنی ابن مسعود کی حدیث منسوخ ہوگی) کیونکہ مالک بن حویرث اور وائل بن حجر جو رفع کے راوی ہیں وہ آنحضرت کی آخری زندگی میں مسلمان ہوکر آئے تھے اس لیے ان کی رفع الیدین کی حدیث اس پر دلیل ہے کہ رفع الیدین آنحضرت کا آخری فعل

ہے اور اس کے منسوخ ہونے کا دعوی باطل ہے اور اگر ماننا ہی ہے تو پھر ترک رفع منسوخ ہو سکتا ہے۔ آگے فرماتے ہیں۔ اقرب بات یہ ہے کہ دونوں فعل سنت ہیں اور رفع الیدین کی حدیثیں قوی اور بہت زیادہ ہیں۔

۱۸ ۔ علامہ سندھی نے نسائی کے حاشیہ جلد اول ص۱۴۰ میں بھی یہ بات بیان کی ہے۔

۱۹ ۔ اور مولانا عبدالحی لکھنوی مؤطا امام محمد کے حاشیہ ص۸۹ میں فرماتے ہیں۔

القدر المتحقق فی هذا الباب هو ثبوت وترک کلیهما عن رسول الله صلی الله علیه وسلم الا ان رواة الرفع من الصحابة جم غفیر ورواة الترک جماعة قلیلة مع عدم صحة الطرق عنهم الا عن ابن مسعود۔ وکذالک ثبت الترک عن ابن مسعود واصحابه باسانید محتجة بها فاذن نختار ان الرفع لیس بسنة مؤکدة یلام تارکها الا ان ثبوته عن النبی صلی الله علیه وسلم اکثر وارجح واما دعوی نسخه کما صدر عن الطحاوی مغتر بحسن الظن بالصحابة التارکین۔ وابن الهمام والعینی وغیرهم من اصحابنا فلیس بمبرهن علیها بما یشفی العلیل ویروی الغلیل۔ اس باب میں حقیقت یہ ہے کہ رفع الیدین کرنا اور چھوڑنا دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ البتہ رفع الیدین کرنے میں صحابہ کی بہت بڑی جماعت ہے اور نہ کرنے میں ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور پھر ان کی سندیں بھی صحیح نہیں ہیں سوائے ابن مسعود کے۔ ابن مسعود اور ان کے شاگردوں کی اسناد سے احتجاج کیا جا سکتا ہے۔ اسی لیے ہم نے اس مسلک کو پسند کیا ہے کہ رفع الیدین سنت مؤکدہ نہیں ہے کہ اس کے تارک کو ملامت کی جائے البتہ اس کا ثبوت آنحضرت سے بہت زیادہ اور راجح ہے اور رفع الیدین کے منسوخ ہونے کا دعوی جو طحاوی نے کیا ہے یہ ان کی غلط فہمی ہے اسی لیے علامہ ابن ہمام اور علامہ عینی وغیرہم ہمارے

حنفیوں میں سے تسلی بخش دلائل نہ ہونے کی وجہ سے طحاوی کا ساتھ نہیں دے سکے اور سنیت کے قائل ہیں۔

۲۰ ۔ (چوتھا مذہب) یہ ہے کہ دونوں فعل درست ہیں اور ہم کسی کو ترجیح دینے کو تیار نہیں ہیں۔ چنانچہ مولانا انور شاہ صاحب کاشمیری البدر الساری جلد ۱ ص ۲۶۱ میں فرماتے ہیں لعلك علمت ان العمل فی ھذا الباب بالنحوین۔ ونفی الترك باطل۔ وبقی ان الرفع اکثر او الترك؟ فلم یجزم الشیخ فیہ بشئ۔ تاکہ تو سمجھ لے کہ اس میں عمل دونوں طرف ایک جیسا ہے اور ترک کی نفی بھی درست نہیں۔ باقی رہا یہ کہ رفع کی حدیثیں زیادہ ہیں یا ترک کی تو ہم اس میں کوئی فیصلہ بھی کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

یہ چار مذہب حنفیوں میں ہیں جو عدم رفع کے قائل ہیں اور اسی طرح رفع الیدین کرنے والوں میں بھی کئی مذاہب ہیں۔ چنانچہ ایک مذہب تو وجوب کا ہے

۲۱ ۔ علامہ سبکی اپنی جزء میں فرماتے ہیں ذھب الاوزاعی والحمیدی وجماعۃ غیرھما الی انہ واجب وانہ یفسد الصلوٰۃ بترکہ ومن الدلیل لوجوبہ ان مالك بن الحویرث رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یفعلہ فی الصلوٰۃ وقال لہ صلوا کما رأیتمونی اصلی والامر للوجوب (جزء سبکی ص ۱۱) کہ علامہ اوزاعی اور علامہ حمیدی اور اور بھی بہت سے لوگ اس کے وجوب کے قائل ہیں کہ اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جائے گی اور ان کی دلیل یہ ہے کہ مالک بن حویرث نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ رفع الیدین کرتے تھے نماز میں اور پھر یہ بھی فرمایا کہ "جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھو اسی طرح نماز پڑھو" اور چونکہ یہ حکم دیا ہے اور حکم وجوب کے لیے ہوتا ہے۔ علامہ ابن عبد البرؒ نے استذکار ص ۱۲۶/۲ میں بھی وجوب نقل کیا ہے۔

۲ ۔ دوسرا مذہب سنت مؤکدہ کا ہے اور راجح بھی یہی ہے اور اکثر کا مسلک یہی

ہے سنت مؤکدہ اگر غلطی سے رہ جائے تو نماز ہو جاتی ہے اور اگر دیدہ دانستہ چھوڑ دے تو سنت مؤکدہ کا تارک گنہگار ضرور ہوتا ہے جیسا کہ شروع میں قرآن کی آیات میں سے واضح ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ علامہ اوزاعی اور حمیدی وغیرہ نے وجوب بھی اسی معنی میں لیا ہے۔ چنانچہ علامہ عینی نے شرح بخاری جلد ۳ صٹ میں ابن خزیمہ کے الفاظ نقل فرمائے ہیں۔ من ترك الرفع فی الصلوٰۃ فقد ترك رکنا من ارکانھا۔ کہ جس نے رفع الیدین کو چھوڑ دیا تو اس نے ایک رکن نماز کا چھوڑ دیا۔

۲۳۔ اس کے علاوہ اور اختلافات بھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ پہلی تکبیر کے ساتھ بھی رفع الیدین واجب ہے یا نہیں چنانچہ صاحب تبصرہ نے امام مالک سے یہ قول نقل کیا ہے انہ لا یستحب کہ پہلا رفع الیدین بھی مستحب نہیں ہے۔ اور اس میں اور بھی کئی لوگ اس مسلک کے قائل ہیں تفصیل کے لیے فتح الباری جلد ۳ ص ۲۰۳ دیکھئے۔

۲۴۔ اور ایک اختلاف یہ بھی ہے کہ سجدوں میں رفع الیدین کرنا چاہئے یا نہیں؟ اگرچہ حق اس میں یہ ہے کہ سجدوں میں رفع الیدین نہیں ہے لیکن اس کے بھی کئی لوگ قائل ہیں جیسے ایوب سختیانی۔ طاؤس۔ نافع اور عطاء وغیرہ۔

چونکہ ہمارے سامنے سب سے بڑا اختلاف خصوصاً برصغیر ہند و پاکستان میں یہ ہے کہ کیا رکوع جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا چاہئے یا نہ کرنا چاہئے ہمارا یہ دعوی ہے کہ کرنا چاہئے اور ضرور کرنا چاہئے کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک نماز بھی رفع الیدین کے بغیر ثابت نہیں ہے چنانچہ اس کے دلائل پیش ہوں گے اور جو اس کے خلاف دلیل ہو گی اس کی بھی تنقیح کی جائے گی۔

۱۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ
کی حدیث

عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث جو ان کے بیٹے سالم کے واسطہ سے امام زہریؒ نے روایت کی ہے اس کو امام زہریؒ کے تیرہ شاگردوں نے بیان کیا ہے۔ امام مالکؒ، یونسؒ، شعیبؒ، سفیانؒ بن عیینہ، ابن جریج، عقیلؒ، زبیدیؒ، عبداللہ بن عمر، معمر، امام زہریؒ کے بھتیجے، ابوحمزہ، محمدؒ بن ابی حفصہ اور ہشیمؒ نے بیان کیا ہے۔ ان سب سے جو الفاظ بالتواتر آرہے ہیں وہ یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع نماز میں اور رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع الیدین کیا اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کیا۔ ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت اتنی اہم ہے کہ اسے تمام محدثین نے بیان کیا ہے۔

۱۔ چنانچہ امام مالک کے واسطہ سے حدیث صحیح بخاری، جزء بخاری، موطا امام مالک، مسند احمد، مؤطا امام محمد، استذکار ابن عبدالبر، نسائی، شرح السنۃ امام بغوی، ابن حبان، دارمی، مسند ابوعوانہ اور بیہقی میں آتی ہے۔

۲۔ اور یونس کے واسطہ سے صحیح بخاری، جزء بخاری، مسلم، نسائی، مسند ابوعوانہ اور بیہقی میں آتی ہے۔

۳۔ شعیب کے واسطہ سے جزء بخاری، بیہقی، دارقطنی اور نسائی میں آتی ہے۔

۴۔ ابن جریج کے واسطہ سے دارقطنی، مسند ابوعوانہ، مسلم، ابن خزیمہ، مصنف عبدالرزاق اور بیہقی میں آتی ہے۔

۵۔ سفیان بن عیینہ کے واسطہ سے جزء بخاری، مسلم، نسائی، ابوداؤد، ترمذی،

ابن ماجہ، مسند احمد، مسند شافعی، ابن حبان، ابن خزیمہ، مسند ابوعوانہ، مسند حمیدی، بیہقی اور مصنف ابن ابی شیبہ میں آتی ہے۔

۶۔ عقیل کے واسطہ سے جز بخاری، مسلم، دارقطنی، بیہقی اور مسند ابوعوانہ میں آتی ہے۔

۷۔ زبیدی کے واسطہ سے ابوداؤد، بیہقی، دارقطنی، مسند ابوعوانہ اور شرح السنۃ للامام البغوی میں آتی ہے۔

۸۔ عبداللہ کے واسطہ سے مسند ابوعوانہ اور مصنف عبدالرزاق، دارقطنی اور مسند ابوعوانہ میں آتی ہے۔

۹۔ معمر کے واسطہ سے مسند احمد، مصنف عبدالرزاق، دارقطنی اور مسند ابوعوانہ میں آتی ہے۔

۱۰۔ ابن اخی الزہری یعنی امام زہری کے بھتیجے سے مسند احمد اور دارقطنی میں آتی ہے۔

۱۱۔ ابوحمزہ سے بیہقی میں آتی ہے۔

۱۲۔ محمد بن ابی حفصہ سے مسند ابوعوانہ سے آتی ہے۔

۱۳۔ ہشیم کے واسطہ سے جز بخاری اور مصنف ابوبکر بن ابی شیبہ میں آتی ہے۔

چونکہ اس حدیث کو بہت زیادہ راویوں نے بیان کیا ہے اس لیے ان کے الفاظ میں بھی کچھ نہ کچھ معمولی لفظی اختلاف ہے چنانچہ اب تمام روایات بالاستیعاب نقل کی جاتی ہیں۔

نوٹ:- حدیث صرف اس کتاب سے نقل کی جائے گی جو بالاسناد ہو مشکوۃ وغیرہ جن کی سندیں بیان نہیں کی گئیں وہ حدیثیں یہاں بیان نہیں ہوں گی۔

بخاری شریف سے عبداللہ بن عمرؓ

بواسطہ سالمؒ

۲۵ ۔ حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ عن مالک عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ حذو منکبیہ اذا افتتح الصلوۃ واذا کبر للرکوع واذا رفع رأسہ من الرکوع رفعہما کذلک ایضا وقال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد وکان لا یفعل ذلک فی السجود۔

آپ اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب بھی نماز شروع کرتے اور جب بھی رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب بھی رکوع سے سر اٹھاتے اسی طرح ہاتھ اٹھاتے اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد ۔ اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

۲۶ ۔ حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزہری اخبرنی سالم بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام فی الصلوۃ رفع یدیہ حتی یکونا حذو منکبیہ وکان یفعل ذلک حین یکبر للرکوع ویفعل ذلک اذا رفع رأسہ من الرکوع ویقول سمع اللہ لمن حمدہ ولا یفعل ذلک فی السجود۔

آپ جب کھڑے ہوتے نماز میں تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور ایسا ہی کرتے جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

۲۷ ۔ حدثنا ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنا سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افتتح التکبیر فی الصلوٰۃ فرفع یدیہ حین یکبر حتی یجعلہما حذو منکبیہ واذا کبر للرکوع فعل مثلہ واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ فعل مثلہ وقال ربنا ولک الحمد ولا یفعل ذلک حین یسجد ولا حین یرفع رأسہ من السجود۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نماز شروع کرتے ہوئے تکبیر کہی تو رفع الیدین کیا کندھوں تک پھر رکوع کے لیے تکبیر کہی تو اسی طرح کیا پھر اٹھنے کے لیے سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو اسی طرح رفع الیدین کیا اور ربنا لک الحمد بھی کہا اور سجدہ کو جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

ان تینوں حدیثوں میں یہ ہے کہ تکبیر اور سمع اللہ کہنے کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے اور سجدوں میں ہاتھ نہ اٹھاتے۔

مسلم شریف کی حدیثیں

ابن عمر کی بواسطہ سالمؒ

۲۸ ۔ حدثنا یحیی بن یحیی التمیمی وسعید بن منصور۔ وابوبکر بن ابی شیبۃ وعمرو الناقد وزھیر بن حرب وابن نمیر کلھم عن سفیان ابن عیینۃ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ وقبل ان یرکع واذا رفع من الرکوع ولا یرفعہما بین السجدتین۔

کہ رسول اللہؐ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع سے پہلے بھی اور رکوع سے سر اٹھا کر بھی اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

اس حدیث کو چھ راویوں نے بیان کیا ہے یعنی محدثین کی اصطلاح میں یہ چھ حدیثیں ہیں

۲۹ ۔ حدثنی محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق اخبرنا ابن جریج حدثنی ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان ابن عمر قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام للصلوۃ رفع یدیه حتی تکون حذو منکبیه ثم کبر فاذا اراد ان یرکع فعل مثل ذلك واذا رفع من الرکوع فعل مثل ذلك ولا یرفعه حین یرفع راسه من السجود۔

کہ آنحضرت جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر اللہ اکبر کہتے پھر جب رکوع کا ارادہ کرتے تو اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح کرتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت اس طرح نہ کرتے۔

۳۰ ۔ حدثنی محمد بن رافع حدثنا حجین وهو ابن المثنی حدثنا اللیث عن عقیل ــ ح ــ وحدثنی محمد بن عبد الله بن قهزاذ حدثنا سلمة بن سلیمان اخبرنا عبد الله اخبرنا یونس کلاهما عن الزهری بهذا الاسناد کما قال ابن جریج کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام للصلوۃ رفع یدیه حتی تکونا حذو منکبیه ثم کبر۔

اس حدیث میں بھی پچھلی حدیث کی طرح یہ لفظ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھاتے پھر تکبیر کہتے۔ یعنی ان دو حدیثوں میں یہ ہے پہلے ہاتھ اٹھاتے پھر تکبیر کہتے جبکہ سابقہ احادیث میں یہ ہے کہ تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے۔

یہ حدیث تحویل الاسناد سے ہے یعنی یہ دو حدیثوں کے حکم میں ہے۔

نسائی شریف کی حدیثیں

عبداللہ بن عمرؓ

۳۱ - اخبرنا عمرو بن منصور حدثنا علی بن عیاش، حدثنا شعیب عن الزہری قال حدثنی سالم ــ ح ــ واخبرنی احمد بن محمد بن المغیرۃ حدثنا عثمان ھو ابن سعید عن شعیب عن محمد وھو الزھری قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ بن عمر عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح التکبیر فی الصلوۃ رفع یدیہ حین یکبر حتی یجعلھما حذو منکبیہ واذا کبر للرکوع فعل مثل ذلک ثم اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ فعل مثل ذلک وقال ربنا ولک الحمد ولا یفعل ذلک حین یسجد ولا حین یرفع راسہ من السجود۔ (نسائی سلفیہ ص۱۰۲)

عبداللہ بن عمر کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب اللہ اکبر کہنا شروع کرتے تو ساتھ ہی ہاتھ اٹھاتے کندھوں تک اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اسی طرح کرتے اور جب اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو بھی اسی طرح کرتے اور ربنا لک الحمد بھی کہتے اور سجدہ کرتے اور اٹھتے وقت اس طرح نہ کرتے۔

۔اس حدیث پر امام صاحب نے باب باندھا ہے باب رفع الیدین قبل التکبیر یعنے پہلے رفع الیدین کرتے پھر تکبیر کہتے جس طرح مسلم کی پچھلی دونوں حدیثوں میں آیا ہے۔

۲۲ اخبرنا سوید بن نصر قال اخبرنا عبد اللہ بن المبارك عن یونس عن الزھری قال اخبرنی سالم عن ابن عمر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم یکبر وکان یفعل ذلك حین یکبر للرکوع ویفعل ذالک حین یرفع راسہ من الرکوع ویقول سمع اللہ لمن حمدہ ولا یفعل ذلك فی السجود۔

کہ آپ جب نماز کی طرف کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے اور اسی طرح کرتے جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور اسی طرح کرتے جب رکوع سے سر اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

۲۳ ۔اخبرنا قتیبۃ عن مالك عن ابن شہاب عن سالم عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع رفعھما کذلك وقال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد وکان لا یفعل ذلك فی السجود۔ (نسائی ص۱۰۲)

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے اور رکوع کرتے وقت بھی اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اسی طرح رفع یدین کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لك الحمد کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

۳۴۔ اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا سفیان عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ یرفع یدیہ حتی یحاذی منکبیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع۔ ص ۱۲۳/۱

کہ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی کرتے۔

۳۵ اخبرنا عمرو بن علی حدثنا یحییٰ بن سعید حدثنا مالک بن انس عن الزھری عن سالم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلاۃ حذو منکبیہ واذا رفع راسہ من الرکوع فعل ذالک واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ قال ربنا لک الحمد وکان لا یرفع بین السجدتین (بحوالہ نسائی) ص ۱۲۶/۱

۳۶ حدثنا سوید بن نصر حدثنا عبداللہ عن مالک عن ابن شھاب عن سالم عن ابن عمران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلاۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا کبر للرکوع واذا رفع راسہ من الرکوع رفعھما کذالک وقال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد وکان لا یفعل ذالک فی السجود (بحوالہ نسائی) ص ۱۲۶/۱

۳۷ حدثنا محمد بن عبید الکوفی المحاربی حدثنا ابن المبارک عن معمر عن الزھری عن سالم عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا افتتح الصلاۃ واذا رکع واذا رفع وکان لا یفعل ذالک فی السجود (بحوالہ نسائی) ص ۱۲۹/۱

امام صاحب نے اس حدیث پر باب باندھا ہے ترك ذلك بين السجود کہ سجدوں میں نہ کرتے۔

۳۸ اخبرنا اسحق بن ابراهيم عن سفيان عن الزهري عن سالم عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة كبر ورفع يديه واذا ركع وبعد الركوع ولا يرفع بين السجدتين [۱۳۵] نبی کہ شروع نماز میں اور رکوع کرتے وقت اور رکوع کے بعد رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

یعنی امام صاحب نے تبویب میں یہ مسائل اس حدیث سے استنباط فرمائے ہیں۔

۱۔ شروع نماز میں رفع الیدین تکبیر کے ساتھ یا تکبیر سے پہلے۔

۲۔ رکوع جاتے وقت رفع الیدین تکبیر کے ساتھ یا تکبیر سے پہلے۔

۳۔ رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین سمع الله لمن حمده کے ساتھ یا اس سے کچھ پہلے۔

۴۔ سجدوں میں سجدہ جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین نہ کرتے۔

ابو داؤد شریف کی حدیثیں

ابن عمر کی

۳۹ حدثنا احمد بن حنبل حدثنا سفیان عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یحاذی منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع رأسہ من الرکوع وقال سفیان مرۃ واذا رفع راسہ واکثر ما کان یقول وبعد ما یرفع راسہ من الرکوع ولا یرفع بین السجدتین

کہ آپ جب بھی نماز شروع کرتے تو کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کو جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی۔ سفیان کے الفاظ ایک روایت میں یہ ہیں کہ جب سر اٹھایا۔ اکثر روایات کے لفظ یہ ہیں سر اٹھانے کے بعد۔ اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔ (عون ص ۲۶۲/۱)

۴۰ - حدثنا محمد بن المصفی الحمصی حدثنا بقیۃ حدثنا الزبیدی عن الزھری عن سالم عن عبد اللہ بن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم کبر وھما کذلک فیرکع ثم اذا اراد ان یرفع صلبہ رفعھما حتی تکونا حذو منکبیہ ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ولا یرفع یدیہ بین السجود و یرفعھما فی کل تکبیرۃ یکبرھا قبل الرکوع حتی تنقضی صلوٰتہ۔

کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے اور اسی طرح کرتے پھر رکوع کرتے پھر جب رکوع سے اٹھتے تو بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ (یعنی رفع الیدین پہلے کرتے پھر تکبیر کہتے) اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے اور رفع الیدین ہر تکبیر کے ساتھ رکوع سے پہلے کرتے حتیٰ کہ نماز ختم ہو جاتی

ترمذی شریف کی حدیث

ابن عمرؓ کی

امام صاحب نے اس حدیث پر باب باندھا ہے باب رفع الیدین عند الرکوع کہ رکوع کے وقت رفع الیدین کرنا۔

۴۱ حدثنا قتیبۃ وابن ابی عمر قالا حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ یرفع یدیہ حتی یحاذی منکبیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ وزاد ابن ابی عمر فی حدیثہ وکان لا یرفع بین السجدتین۔ (تحفۃ الاحوذی ص ۲۱۹ ج ۱)

۴۲۔ قال ابو عیسیٰ ثنا الفضل بن الصباح البغدادی حدثنا سفیان بن عیینۃ حدثنا الزھری بھذا الاسناد و نحو حدیث ابن ابی عمر۔

قال وفی الباب عن عمر وعلی ووائل بن حجر ومالک بن الحویرث وانس وابی ھریرۃ وابی حمید وابی اسید وسھل بن سعد ومحمد بن مسلمۃ وابی قتادۃ وابی موسیٰ الاشعری وجابر وعمیر اللیثی۔

قال ابو عیسیٰ حدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح وبھذا یقول بعض اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم منھم ابن عمر وجابر بن عبد اللہ وابو ھریرۃ وانس وابن عباس وابن الزبیر وغیرھم۔ ومن التابعین الحسن البصری وعطاء وطاؤس ومجاھد ونافع وسالم بن عبد اللہ وسعید بن جبیر وغیرھم۔ وبہ یقول عبد اللہ بن المبارک والشافعی واحمد واسحاق وقال ابن المبارک قد ثبت حدیث من یرفع وذکر حدیث الزھری عن سالم عن ابیہ ولم

يثبت حديث ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يرفع الا في اول مرة۔ ص ۲۱۹

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع الیدین کرتے۔ اس حدیث میں ابن ابی عمر کے لفظ یہ ہیں کہ سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

دوسری حدیث فضل بن صباح کے لفظ بھی اسی طرح کہ سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں کہ رفع الیدین کی حدیث رکوع کرتے اور اٹھتے وقت حضرت عمر[۱]۔ حضرت علی[۲]۔ وائل[۳] بن حجر۔ مالک[۴] بن حویرث۔ حضرت انس[۵]۔ ابوہریرہ[۶] ابو حمید[۷]۔ ابو اسید[۸]۔ سہل[۹] بن سعد۔ محمد بن مسلمہ[۱۰]۔ ابو قتادہ[۱۱]۔ ابو موسیٰ[۱۲] اشعری۔ حضرت جابر[۱۳] اور عمیر[۱۴] لیثی رضی اللہ عنہم کی احادیث آئی ہیں۔

امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر[۱۵] کی حدیث حسن صحیح ہے صحابہ میں سے کئی اہل علم نے اسی طرح کہا ہے ان میں عبداللہ بن عمر۔ جابر بن عبداللہ۔ ابوہریرہ۔ انس۔ عبداللہ[۱۶] بن عباس اور عبداللہ بن زبیر اور ان کے علاوہ بھی کئی ایک ہیں۔

اور تابعین میں سے حسن بصری عطا۔ طاؤس۔ مجاہد۔ نافع۔ سالم بن عبداللہ اور سعید بن جبیر اور ان کے علاوہ اور لوگوں نے بھی اسی طرح کہا ہے۔ اور پھر عبداللہ بن مبارک اور امام شافعی۔ امام احمد بن حنبل اور اسحاق بن راہویہ بھی اسی طرح کہتے ہیں۔

اور عبداللہ بن مبارک نے تو فرمایا ہے کہ رفع الیدین کی حدیث ثابت ہے جس کو زہری عن سالم عن ابیہ سے بیان کرتے ہیں اور عبداللہ بن مسعود کی حدیث

ثابت نہیں ہے جس میں آتا ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے صرف پہلی مرتبہ ہی رفع الیدین کیا۔

یعنی امام ترمذی نے بے شمار صحابہ اور تابعین اور ائمہ کرام کا شمار کیا ہے جو رفع الیدین کرتے تھے۔ اور رفع الیدین نہ کرنے کی ایک ہی حدیث ہے جو عبداللہ بن مسعود سے بیان کی جاتی ہے اس کے متعلق فرمایا کہ وہ ثابت نہیں یعنی اس کی اسناد پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ اسی لیے امام بخاری رحمہ اللہ نے جزء میں فرمایا ہے کہ ایک بھی صحابی ایسا نہیں جس سے رفع الیدین نہ کرنا ثابت ہو سکے بلکہ تمام صحابہ سے اجماع نقل فرمایا ہے۔ جیسا کہ شروع میں گذر چکا ہے۔

ابن ماجہ شریف کی حدیث

ابن عمرؓ

۴۳ حدثنا علی بن محمد — و — ہشام ابن عمار — و — ابو عمر الضریر قالوا حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سالم عن ابن عمر رضی اللہ عنھما قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بھما منکبیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع ولا یرفع بین السجدتین۔ (مفتاح الحاجہ ص۳۲)

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔

موطا امام مالک کی حدیث

ابن عمر کی

۴۴۔ حدثنی یحیی حدثنا مالک عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رفع راسہ[۱] من الرکوع رفعہما کذلک ایضا قال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد وکان لا یفعل ذلک فی السجود۔

کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے...... اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔

[۱] موطا امام مالک کو امام صاحب سے نقل کرنے والے قریبًا ایک ہزار سے کچھ اوپر شاگرد ہیں۔ جو نسخہ ہمارے ہاتھوں میں ہے یہ یحیی بن یحیی بن کثیر بن وسلاس ابو محمد اللیثی کا نسخہ ہے یہ حدیث امام دارقطنی بہت سی سندوں سے امام مالک سے روایت کرتے ہیں۔ اس میں یہ لفظ بھی ہیں واذا رکع کہ رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے بھی رفع الیدین کرتے۔
علامہ سیوطی نے تنویر میں فرمایا ہے ابن وہب ابن قاسم۔ یحیی بن سعید قطان۔ ابن ابی اویس۔ عبد الرحمن بن مہدی۔ جویریہ بن اسماء ابراہیم بن طہمان عبد اللہ بن مبارک۔ بشر بن عمر۔ عثمان بن عمر۔ عبد اللہ بن یوسف۔ خالد بن مخلد مکی بن ابراہیم۔ محمد بن حسن شیبانی۔ خارجہ بن مصعب۔ عبد الملک بن زیاد۔ عبد اللہ بن نافع۔ ابو قرہ اور مطرف بن عبد اللہ ان سب کے نسخوں میں یہ لفظ ہیں کان یرفع اذا افتتح الصلوٰۃ حذو منکبیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع جس کا ثبوت محمد بن حسن کے مؤطا میں بواسطہ سالم حدیث موجود ہے۔ اور اصل بات یہ ہے کہ ناقل سے لفظ واذا رکع رہ گئے ہیں ورنہ یہ حدیث وہی ہے جس کا دوسری کتابوں میں ذکر ہو رہا ہے البتہ بواسطہ نافع حدیث کا ذکر آگے آئے گا سخالد گھر جاکھی

مسند احمد کی حدیثیں

ابن عمرؓ بواسطہ سالمؒ

۴۵ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عبد الرزاق حدثنا معمر عن الزھری عن سالم عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ حین یکبر حتی یکونا حذو منکبیہ او قریبا من ذالک واذا رکع رفعھما واذا رفع راسہ من الرکعۃ رفعھما ولا یفعل فی السجود۔

کہ آپ جب نماز کے لیے تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اٹھاتے اور سجدوں میں رفع یدین نہ کرتے۔

۴۶ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا یعقوب حدثنا ابن اخی ابن شھاب عن عمہ حدثنی سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ یرفع یدیہ حتی اذا کانتا حذو منکبیہ کبر ثم اذا اراد ان یرکع رفعھما حتی یکونا حذو منکبیہ کبر وھما کذالک رکع ثم اذا اراد ان یرفع صلبہ رفعھما حتی یکونا حذو منکبیہ قال سمع اللہ لمن حمدہ ثم یسجد ولا یرفع یدیہ فی السجود ویرفعھما فی کل رکعۃ وتکبیرۃ کبرھا قبل الرکوع حتی تنقضی صلوتہ۔

کہ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور تکبیر کہتے پھر جب رکوع کا ارادہ کرتے تو رفع الیدین کندھوں تک کرتے اور تکبیر کہتے اس طرح رکوع کرتے پھر جب اٹھ کر اپنی کمر کو سیدھا کرتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر سجدہ کرتے اور رفع الیدین

نہ کرتے۔ اس طرح ہر رکعت میں رفع الیدین کرتے اور تکبیر کہتے رکوع سے پہلے حتیٰ کہ نماز ختم ہو جاتی۔

۴۷ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبۃ عن جابر سمعت سالم بن عبد اللہ یحدث انہ رای اباہ یرفع یدیہ اذا کبر واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع فسالتہ عن ذالک فزعم انہ رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعلہ۔

۴۸ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا اسمعیل بن ابراھیم اخبرنا معمر عن الزھری عن سالم بن عبد اللہ عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا دخل الی الصلوٰۃ واذا ارکع واذا رفع راسہ من الرکوع ولا یفعل ذلک فی السجود۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

۴۹ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا سفیان عن الزھری عن سالم عن ابیہ رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یحاذی منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع رأسہ من الرکوع وقال سفیان مرۃ واذا رفع رأسہ واکثر ما کان یقول بعد ما یرفع رأسہ من الرکوع ولا یرفع بین السجدتین۔

کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی رفع الیدین کرتے۔ سفیان کہتے ہیں ایک روایت میں انہوں نے کہا اذا رفع رأسہ (ماضی کے صیغہ سے) لیکن اکثر مرتبہ (مضارع کے صیغہ سے) بیان کرتے بعد ما یرفع رأسہ اور سجدوں

میں رفع الیدین نہ کرتے۔

۵۰۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا یحیی حدثنا مالک حدثنی الزہری عن سالم عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع صنع مثل ذلک واذا رفع راسہ من الرکوع صنع مثل ذلک واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ قال ربنا ولک الحمد ولا یصنع مثل ذلک فی السجود۔

کہ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع کرتے وقت بھی اسی طرح کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اسی طرح کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ساتھ ہی ربنا لک الحمد بھی کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔

۵۱ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عبد اللہ بن الولید حدثنا سفیان اخبرنی جابر عن سالم عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ فعل ذلک مثل حدیث یحیی بن سعید فی رفع الیدین۔

اس حدیث میں بھی سابقہ حدیث کی طرح رفع الیدین کرنا لکھا ہے۔

مسند شافعی کی حدیث

ابن عمرؓ کی بواسطہ سالمؒ

۵۲ ۔ اخبرنا سفیان عن الزہری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ

حتی یحاذی منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع۔ ولا یرفع بین السجدتین۔

کہ آپ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور سر اٹھاتے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔

موطا امام محمد کی حدیث

ابن عمرؓ بواسطہ سالمؒ

۵۳ اخبرنا مالک حدثنا الزھری عن سالم بن عبد اللہ بن عمر ان عبد اللہ بن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حذاء منکبیہ واذا کبر للرکوع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اس وقت بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہتے۔

صحیح ابن حبان کی حدیث

ابن عمرؓ کی بواسطہ سالمؒ

۵۴ اخبرنا الحسن بن سفیان حدثنا حبان بن موسیٰ اخبرنا عبداللہ بن المبارکؒ عن مالکؒ عن ابن شہاب عن سالم عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا کبر للرکوع واذا رفع رأسہ من الرکوع رفعھما کذلک وقال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد وکان لا یفعل ذلک فی السجود۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد بھی کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے

۵۵ اخبرنا الحسن بن سفیان قال حدثنا محمد بن عبداللہ بن نمیر وابو الربیع الزہرانی قالا حدثنا سفیان عن الزہری عن سالم عن ابیہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ فاذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع راسہ من الرکوع ولا یرفع بین السجدتین۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع یدین کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

صحیح ابن خزیمہ کی حدیث

ابن عمرؓ والی بواسطہ سالمؒ

۵۶ اخبرنا ابوطاهر اخبرنا ابوبکر حدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق حدثنا ابن جریج حدثنی ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان ابن عمر قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام للصلوٰة رفع یدیه حتی تکونا بحذو منکبیه ثم کبر واذا اراد ان یرکع فعل مثل ذالك فاذا رفع من الرکوع فعل مثل ذالك ولا یفعله حین یرفع راسه من السجود۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے پھر جب رکوع جانے لگتے تو بھی اسی طرح کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اسی طرح کرتے اور سجدوں سے اٹھتے وقت رفع الیدین نہ کرتے۔

۵۷ اخبرنا ابوطاهر حدثنا ابوبکر حدثنا عبد الجبار بن العلاء العطار حدثنا سفیان قال سمعت الزهری یقول سمعت سالما یخبر عن ابیه — ح —

۵۸ وحدثنا علی بن حجر السعدی — و — علی بن خشرم — و — سعید بن عبد الرحمن المخزومی — و — عتبة بن عبد الله الیحمدی . و — الحسن بن محمد — و — یونس بن عبد الاعلی الصدفی — و — محمد بن رافع — و — علی بن الازهر — و — غیرهم قالوا حدثنا سفیان عن الزهری عن سالم عن ابیه قال رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یرفع یدیه اذا افتتح الصلوٰة حتی یحاذی

منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع من الرکوع۔ ولا یرفع بین السجدتین۔ ھذا لفظ ابن رافع۔ سمعت المخزومی یقول ای اسناد اصح من ھذا۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے۔ اور رکوع جاتے وقت بھی اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔ ابن رافع کہتے ہیں کہ میں نے مخزومی سے سنا کہ اس سے اچھی سند اور کونسی ہوگی؟ یعنی یہ سند حد تواتر کو پہنچی ہوئی ہے جس کو بے شمار راویوں نے روایت کیا ہے اس لیے یہ سند سب سے اچھی اور صحیح ہے اور اس حدیث کو بھی نو سندوں سے بیان کیا ہے یعنی یہ نو حدیثیں ہیں۔

دارمی شریف کی حدیث

ابن عمرؓ کی

۵۹ اخبرنا عثمان بن عمر اخبرنا مالک عن الزھری عن سالم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل الصلوٰۃ کبر ورفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع کبر ورفع یدیہ واذا رفع رأسہ من الرکوع فعل مثل ذلک ولا یرفع بین السجدتین اوفی السجود۔ (دارمی مصری ص۲۲۹)

کہ آپ جب بھی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر جب رکوع کرتے تکبیر کہتے اور رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔

دار قطنی کی حدیثیں

ابن عمرؓ کی بواسطہ سالمؒ

۶۰ حدثنا ابو بکر النیسابوری عبد اللہ بن محمد بن زیاد حدثنا عبد الرحمن بن بشر بن الحکم و الحسن بن یحیی قالا اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا ابن جریج حدثنی ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر کان یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم یکبر واذا اراد ان یرکع فعل مثل ذالک واذا رفع راسہ من الرکوع فعل مثل ذلک ولا یرفعہ حین یرفع رأسہ من السجود۔ (دار قطنی مصری ص ۲۸۷/۱)

کہ آپ جب بھی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے تو بھی اسی طرح رفع الیدین کیا کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح رفع الیدین کرتے اور سجدوں سے اٹھتے وقت نہ کرتے۔

۶۱ ۔ حدثنا الحسین بن اسماعیل المحاملی و محمد بن سلیمان الباھلی قالا حدثنا ابو عتبۃ احمد بن الفرج حدثنا بقیۃ حدثنا الزبیدی عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی کانتا حذو منکبیہ کبر ثم اذا اراد ان یرکع رفعہما حتی یکونا حذو منکبیہ وھما کذلک ثم یرکع واذا اراد ان یرفع صلبہ رفعہما حتی یکونا حذو منکبیہ ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ثم یسجد ولا یرفع یدیہ

فی السجود ویرفعہما فی کل تکبیرۃ یکبرھا قبل الرکوع حتی ینقضی صلاتہ۔ ص ۲۸۷/۱

کہ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور تکبیر کہتے پھر رکوع جاتے وقت بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور اسی طرح رکوع کرتے پھر جب رکوع سے سیدھے اٹھتے تو بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر سجدہ کرتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔ اسی طرح ہر تکبیر کے ساتھ رکوع سے پہلے رفع الیدین کرتے جاتے حتی کہ نماز ختم ہو جاتی۔

۶۲ - حدثنا ابوبکر النیسابوری حدثنا یوسف بن سعید حدثنا حجاج حدثنا لیث حدثنا عقیل۔

۶۳ - ح - وحدثنا ابوبکر حدثنا محمد بن عزیز حدثنا سلامۃ عن عقیل عن ابن شہاب عن سالم عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھذا یرفع ثم یکبر۔ (دارقطنی ص ۲۸۸/۱)

ان دونوں حدیثوں میں بھی پچھلی حدیث کی طرح ہے کہ رفع الیدین کر کے پھر تکبیر کہتے۔

۶۴ حدثنا ابوبکر حدثنا محمد بن یحیی - و - محمد بن اسحاق قالا حدثنا یعقوب بن ابراھیم حدثنا ابن اخی ابن شہاب عن عمہ اخبرنی سالم عن عبد اللہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی اذا کانتا حذو منکبیہ کبر نحوہ ص ۲۸۹/۱

اس حدیث میں اسی طرح ہے پہلے ہاتھ اٹھاتے پھر تکبیر کہتے۔

۶۵ - حدثنا ابوبکر حدثنا محمد بن یحیٰی - و - احمد بن یوسف السلمی قالا حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ حین یکبر حتی یکونا حذو منکبیہ او قریبا من ذلک ثم ذکر نحوہ - ص ۲۸۹ ج ۱

اس حدیث میں اسی طرح ہے کہ ہاتھ اٹھانے کے بعد تکبیر کہنے۔

۶۶ - حدثنا ابوبکر حدثنا محمد بن اسحاق حدثنا علی بن عیاش - و - ابو الیمان قالا حدثنا شعیب عن الزهری بهذا - اذا افتتح التکبیر فی الصلوٰۃ رفع یدیہ حین یکبر حتی یجعلهما حذو منکبیہ نحوہ - (دار قطنی ص ۲۸۹ ج ۱)

اس حدیث میں ہے کہ تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھانے باقی ساری ۵۷ کی طرح ہے۔

۶۷ - حدثنا ابوبکر النیسابوری حدثنا عیسیٰ بن ابراهیم الغافقی ابو موسیٰ حدثنا عبد اللہ بن وهب اخبرنی یونس عن ابن شهاب حدثنی سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیہ حتی یکونا حذو منکبیہ ثم یکبر و کان یفعل ذالک حین یکبر للرکوع و یفعل ذالک حین یرفع راسہ من الرکوع و یقول سمع اللہ لمن حمدہ و لا یفعل ذالک حین یرفع راسہ من السجود - ص ۲۸۹ ج ۱

۶۸ حدثنا احمد بن محمد بن ابی بکر الواسطی حدثنا عبید اللہ بن سعد حدثنی عمی حدثنا ابن اخی الزهری عن عمہ اخبرنی سالم ان عبد اللہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی

الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی اذا کانتا حذو منکبیہ کبر ثم اذا اراد ان یرکع رفعهما حتی یکونا حذو منکبیہ وکبر وهما کذلك ثم یرکع ثم اذا اراد ان یرفع صلبہ رفعهما حتی تکونا حذو منکبیہ ثم قال سمع الله لمن حمده ثم یسجد فلا یرفع یدیہ فی شئی من السجود ویرفعها فی کل رکعۃ وتکبیرۃ یکبرها قبل الرکوع حتی ینقضی صلوتہ ص۲۸۹ ج۱

کہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کندھوں تک کرتے پھر تکبیر کہتے پھر جب رکوع کو جاتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور تکبیر کہتے اسی طرح پھر جب رکوع سے کھڑے ہوتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر سجدہ کرتے تو سجدوں میں کسی جگہ بھی رفع الیدین نہ کرتے اور رفع الیدین ہر رکعت اور تکبیر جو رکوع سے پہلے ہو نہیں کرتے حتیٰ کہ نماز ختم ہو جاتی۔

یعنی ان اکثر حدیثوں میں یہ ہے کہ رفع الیدین پہلے کرتے تکبیر بعد میں کہتے۔

بیہقی شریف کی حدیث

ابن عمر کی بواسطہ سالم

۹۹ - اخبرنا ابو الحسن محمد بن الحسین بن داؤد الحسینی حدثنا احمد بن محمد بن الحسن الحافظ حدثنا عبد الرحمن بن بشر بن الحکم حدثنا سفیان عن الزهری عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابیہ قال رأیت رسول الله صلی الله علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ یحاذی بهما منکبیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع ولا یفعل ذلك فی السجود رواه مسلم فی الصحیح

عن يحيى بن يحيى وغيره عن سفيان واخرجه البخاری ومن وجوه اخرعن الزهری۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اس وقت بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔ امام مسلم نے اپنی صحیح میں اسے یحیی بن یحیی اور دوسرے محدثین نے سفیان سے روایت کیا ہے اور امام بخاری نے اسے کئی سندوں سے زہری سے بیان کیا ہے۔

۷۰ ـ اخبرنا علی بن محمد بن عبد الله بن بشران العدل ببغداد انبانا ابو علی اسماعیل بن محمد الصفار حدثنا عبد الكريم بن الهيثم حدثنا ابو اليمان انبأنا شعيب بن ابی حمزة القرشی عن محمد بن مسلم بن عبيد الله بن شهاب الزهری قال اخبرنی سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر بن الخطاب رضی الله عنهما انه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح التكبير فی الصلوٰة رفع يديه حين يكبر حتى يجعلهما حذو منكبيه ثم اذا كبر للركوع فعل مثل ذلك ثم اذا قال سمع الله لمن حمده فعل مثل ذلك وقال ربنا لك الحمد ولا يفعل ذلك حين يسجد ولا حين يرفع رأسه من السجود۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر جب رکوع کرتے تو بھی اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور ساتھ ہی سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کہتے اور سجدہ میں جاتے اور اٹھتے وقت نہ کرتے۔

۷۱ اخبرنا محمد بن عبد الله الحافظ حدثنا ابو عبد الله محمد بن یعقوب حدثنا ابراهیم بن ابی طالب حدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق انبانا ابن جریج حدثنی ابن شہاب عن سالم بن عبد الله ان ابن عمر رضی الله عنہما قال کان رسول الله صلی الله علیہ وسلم اذا قام للصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم کبر واذا اراد ان یرکع فعل مثل ذلک واذا رفع من الرکوع فعل مثل ذلک ولا یفعلہ حین یرفع رأسہ من السجود۔

کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے رکوع کرتے وقت بھی اسی طرح کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اسی طرح کرتے اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

۷۲ ۔اخبرنا ابو ذکریا بن ابی اسحاق المزکی قراءۃ ۔و۔ ابو محمد عبد الله بن یوسف الاصبہانی املاء قالا حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب انبانا الربیع بن سلیمان انبانا الشافعی انبأنا مالک۔

۷۳ ح ۔و اخبرنا ابو الحسن علی بن احمد بن عبدان انبأنا احمد بن عبید الصغار حدثنا اسماعیل القاضی حدثنا عبد الله بن مالک عن الزہری عن سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر رضی الله عنہما ان رسول الله صلی الله علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رفع رأسہ من الرکوع رفعہما کذلک وقال سمع الله لمن حمدہ ربنا ولک الحمد وکان لا یفعل ذلک فی السجود۔

۷۴ لفظ القعنبی رواہ البخاری فی الصحیح عن عبد اللّٰہ بن مسلمۃ القعنبی ورواہ عبد اللّٰہ بن وہب عن مالک وزاد فیہ واذا کبر للرکوع۔

دونوں حدیثوں میں ہے کہ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب سر کو رکوع سے اٹھاتے تو بھی اسی طرح ہاتھ اٹھاتے۔ اور سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہتے اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

۷۵ خبرنا ابو ذکریا بن ابی اسحاق حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب حدثنا بحر بن نصر قال قرئ علی ابن وھب قال اخبرنا مالک بن انس فذکرہ۔

۷۶ اخبرنا ابو الحسین بن بشران العدل ببغداد انبانا اسمعیل بن محمد الصفار ــــ و ــــ ابو جعفر محمد بن عمرو الرزاز قالا حدثنا سعدان بن نصر المخرمی حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی یحاذی منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع من الرکوع ولا یرفع بین السجدتین۔

دونوں حدیثوں میں ہے کہ آپ نماز کے شروع اور رکوع جانے وقت اور اٹھتے وقت رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

۷۷ خبرنا ابو عبد اللہ الحافظ انبانا الحسن بن حلیم المروزی حدثنا ابو الموجہ حدثنا عبدان حدثنا عبد اللہ۔

۷۸ ــ ح ــ واخبرنا ابو عبد اللہ انبانا بکر بن محمد بن حمدان بمرو واللفظ لہ انبأنا ابراھیم بن ھلال حدثنا علی بن ابراھیم البنانی حدثنا عبد اللہ انبانا یونس بن یزید الایلی عن الزھری قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ عن ابن عمر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام فی الصلوۃ رفع یدیہ حتی تکونا

حذو منكبيه ثم يكبر قال وكان يفعل ذلك حين يكبر للركوع ويفعل ذلك حين يرفع رأسه من الركوع ويقول سمع الله لمن حمده ولا يفعل ذلك في السجود۔

۷۹ ۔ قال وكان ابن المبارك يرفع يديه كذلك في الصلوات الخمس والتطوع والعيدين والجنائز۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور اسی طرح رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ہاتھ اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ اس روایت کے راوی عبداللہ بن مبارک بھی رفع یدین کیا کرتے تھے پانچوں فرض نمازوں میں بھی نفل نمازوں میں بھی عید کی نمازوں میں بھی اور جنازے میں بھی۔

۸۰ اخبرنا ابو عبد الله في موضع آخر حدثنا بكر بن محمد بن حمدان الصيرفي حدثنا ابراهيم بن هلال حدثنا علي بن الحسن بن شقيق حدثنا ابن المبارك عن يونس فذكره بنحوه ولم يذكر فعل ابن المبارك۔

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بھی اوپر والی حدیث کی طرح ہے صرف اس میں عبداللہ بن مبارک کا اثر بیان نہیں کیا گیا۔

۸۱ اخبرنا محمد بن عبد الله الحافظ انبانا ابو عبد الله الصفار حدثنا احمد بن مهدي حدثنا ابو اليمان الحكم بن نافع قال اخبرني ابو بشر شعيب بن دينار عن ابي حمزة عن محمد بن مسلم بن عبيد الله بن الشهاب الزهري اخبرني سالم عن عبد الله بن عمر بن الخطاب رضي الله عنهما قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح

التکبیر للصلوٰۃ رفع یدیہ حین یکبر حتی یجعلہما حذاء منکبیہ ثم اذا کبر للرکوع فعل مثل ذلک ثم اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ فعل مثل ذلک وقال ربنا لک الحمد ولا یفعل ذلک حین یسجد۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے شروع میں تکبیر کہتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے پھر جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اسی طرح کرتے پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اسی طرح کرتے اور ربنا لک الحمد بھی پڑھتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔

۸۲ اخبرنا ابو الحسن علی بن احمد بن عبدان انبانا احمد بن عبید الصفار حدثنا عبید بن شریک و ابن ملحان قالا حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام للصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم یکبر فاذا اراد ان یرکع فعل مثل ذلک واذا رفع من الرکوع فعل مثل ذلک ولا یفعلہ حین یرفع رأسہ من السجود۔

۸۳ وحدثنا ابو عبد اللہ الحافظ حدثنی علی بن محمد بن سختویہ حدثنا محمد بن اسحاق حدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق انبانا ابن جریج حدثنی ابن شہاب فذکر بمثلہ۔

دونوں حدیثوں میں یہ ہے کہ آپ جب بھی نماز کے لیے کھڑے ہوتے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر تکبیر کہتے اور رکوع میں بھی اسی طرح کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اسی طرح کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

۸۴ اخبرنا ابو علی الروذباری انبأنا ابوبکر بن داسۃ قال حدثنا ابو داؤد حدثنا ابن المصفی الحمصی حدثنا بقیۃ حدثنا الزبیدی عن الزھری عن سالم عن عبد اللہ بن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم یکبر وھما کذلک فیرکع ثم اذا اراد ان یرفع صلبہ رفعھما حتی تکونا حذو منکبیہ ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ولا یرفع یدیہ فی السجود ویرفعھما فی کل تکبیرۃ یکبرھا قبل الرکوع حتی تنقضی صلوتہ ۔ الزبیدی ھذا اسمہ محمد بن الولید بن عامر۔

کہ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے اسی طرح رکوع میں کرتے پھر جب رکوع سے کھڑے ہوتے تو بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔ اسی طرح رکوع سے پہلے کی ہر تکبیر پر رفع الیدین کرتے حتی کہ نماز ختم ہو جاتی۔

یہ احادیث بیہقی کی ہیں ان سے جو مسائل مستنبط ہوتے ہیں یہ ہیں۔

(۱) ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے۔ (۲) پہلے ہاتھ اٹھاتے پھر تکبیر یہ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے (۳) ساری نمازوں میں اسی طرح کرتے (۴) سجدوں میں نہ کرتے (۵) صرف قیام اور رکوع جاتے اور اٹھتے وقت کرتے۔

الاستذکار ابن عمر عبد البر کی

ابن عمرؓ کی حدیثؓ

۸۵ حدثنا مالک عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا فتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رفع رأسہ من الرکوع رفعھما کذلک ایضاً وقال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد وکان لا یفعل ذلک فی السجود۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

مسند حمیدی کی حدیث

ابن عمر کی

۸۶ حدثنا الحمیدی حدثنا سفیان قال حدثنا الزھری قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع رأسہ من الرکوع ولا یرفع بین السجدتینؒ۔

یہ حدیث مسند ابوعوانہ میں بھی اسی سند سے انہی الفاظ سے آتی ہے۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے

۵۱ اللہ تعالے تعصب کا ستیاناس کرے حنفی ناشر نے مسند حمیدی شائع کرتے ہوئے حدیث شریف کا حلیہ ہی بگاڑ دیا۔ چنانچہ جو نسخہ مولنا حبیب الرحمن صاحب اعظمی دیوبندی نے شائع کیا اس کی حدیث نقل ہے

مطبوعہ نسخے کا فوٹو

مسند الحمیدی (احادیث عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنهما) ۲۷۷

۶۱۴ـ حدثنا الحمیدی قال: ثنا الزهری قال: اخبرنی سالم بن عبد اللہ عن ابیه قال: رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا افتتح الصلوٰة رفع یدیه حذو منکبیه، واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع رأسه من الرکوع فلا یرفع ولا بین السجدتین۔

قلمی نسخے کا فوٹو

[illegible]

قدیمی قلمی نسخے کا فوٹو

اور اس کے مقابلہ میں جو اصل نسخہ مکتبہ ظاہریہ کے نسخہ سے ماخوذ ہے کی فوٹو دی جا رہی ہے تاکہ اہل علم دیکھ لیں کہ ایسی حدیث جو تمام محدثین نے اپنی اپنی کتابوں میں درج کی ہے اور اتنی صحیح اسناد سے اور اتنی زیادہ اسناد سے مروی ہے کہ یہ اکیلی ہی درجہ تواتر کو پہنچی ہوئی ہے اس کو کیا سے کیا کر دیا۔

چنانچہ مولنا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی جو دیوبندی مکتب فکر کے محدث شمار ہوتے ہیں ہو نادر قلمی کتب کی تصحیح و تعلیق کے عمل میں مصروف ہیں۔ انہی کتابوں میں ایک امام عبداللہ بن زبیر حمیدی متوفی ۲۱۹ھ کی "المسند" ہے۔ امام حمیدی، امام بخاری کے مشہور استاد ہیں اور محدثین کے مشہور مسلک کے مطابق نماز میں رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع الیدین کرنے کے قائل تھے۔ چنانچہ اس سلسلے میں انہوں نے اپنی مسند میں حضرت عبداللہ بن عمر کی روایت بھی ذکر کی ہے جسے امام بخاری اور دیگر ائمہ حدیث نے اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے۔ مگر مسند حمیدی کے مطبوعہ نسخہ میں یہ روایت کچھ ایسے انداز سے ہے کہ جس سے بظاہر ترک رفع الیدین مفہوم ہوتا ہے

بلکہ حال ہی میں دیوبندی مکتب فکر کی طرف سے مختلف رسائل میں اس روایت کو بڑی دھوم دھام سے پیش کیا جا رہا ہے۔ گو اس کی حقیقت کا اظہار "مسئلہ رفع الیدین پر ایک نئی کاوش کا تحقیقی جائزہ" کے عنوان سے دار الدعوۃ السلفیہ لاہور سے شائع ہو چکا ہے۔ تاہم حال ہی میں ہمارے ایک فاضل دوست کے ذریعہ ہمیں امام حمیدی کی المسند کے خطی نسخہ کی فوٹو کاپی موصول ہوئی ہے جو مکتبہ ظاہریہ کے نسخہ سے ماخوذ ہے اور اس کی فوٹو کاپی مکہ مکرمہ میں "حرم مکی" کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ اور مولانا اعظمی کے پیش نظر بھی مکتبہ ظاہریہ کے نسخہ کی تصویر ہے جو کہ مکتبۃ النہضۃ

[illegible]

ہے۔ مگر آپ یہ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ اس نسخہ میں قطعًا وہ الفاظ نہیں جو مسند حمیدی میں ہیں ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ مسند حمیدی کے دوسرے نسخوں میں جن سے اعظمی صاحب نے استفادہ کیا ہے۔ ان میں یہ روایت شاید ہو، جی ہوگی مگر ظاہریہ نسخہ میں یہ روایت قطعًا یوں نہیں۔ مگر صد افسوس کہ اعظمی صاحب نے ظاہریہ کے نسخہ کا اختلاف ذکر کرنے کی بجائے نیچے یہ اشارہ فرمادیا کہ حمیدی کی روایت میں رفع الیدین نہ کرنے کا ذکر ہے ولم یتعرض احد من المحدثین لروایۃ الحمیدی هذہ ج۲ ص۲۷۷ حالانکہ یہ روایت زہری عن سالم عن ابن عمر کے واسطہ سے ہے۔ اور حافظ ابن حجر لکھتے ہیں فان الروایۃ عن الزهری بهذا السند بالغۃ مبلغ القطع باثبات الرفع عند الرکوع وعند الاعتدال وهی فی المؤطا وسائر کتب اهل الحدیث لسان ج۵ ص۲۸۹ یعنی اس سند سے زہری کی روایت حد قطعی ویقینی کو پہنچ چکی ہے جس میں رکوع کو جاتے رکوع سے اٹھتے ہوئے رفع الیدین کا ذکر ہے اور یہ روایت مؤطا اور اہل حدیث کی تمام کتابوں میں موجود ہے۔

ہم نے اصل نسخہ پر نشان لگا دیا ہے۔ امام حمیدی نے یہ روایت سفیان کے واسطہ سے بیان کی ہے اور سفیان کی یہی روایت مسند احمد ج۲ ص۸ ابوداؤد مع عون ج۲ ص۲۶۳ اور السنن الکبری ج۲ ص۶۹ میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

"اور اگر واقعی یہ الفاظ ہی تسلیم کر لیے جائیں تو بھی اتنے محدثین کے خلاف شاذ ہوتی۔ جو کہ درجہ قبولیت سے گر جاتی ہے۔

کیونکہ مسند حمیدی کے مطبوعہ نسخہ میں سفیان کا واسطہ سہوًا رہ گیا ہے جس کا خود انہیں اعتراف ہے ہم کہتے ہیں اگر اتنی بڑی غلطی ہو سکتی جسے کتابت کی غلطی کہتے تو کاتب سے یہاں بھی الفاظ ذکر کرتے ہیں غلطی کیوں نہیں ہو سکتی جبکہ دوسری کتابوں کی یوں سینکڑہ اسناد شاہد ہیں ان میں یہ الفاظ اس طرح نہیں ہیں۔

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ علامہ سبکی نے جز میں امام حمیدی سے نقل کیا ہے کہ ان کا مسلک وجوب رفع الدین کا ہے یعنی اگر رفع الیدین رکوع کی رہ جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے چنانچہ امام حمیدی مذکورہ روایت کے بعد ابن عمر سے موقوفاً نقل فرماتے ہیں کہ جب کسی کو دیکھتے کہ رفع الیدین نہیں کرتا تو اسے کنکریاں مارتے الفاظ یہ ہیں۔

حدثنا الحمیدی حدثنا الولید مسلم قال سمعت زید بن واقد یحدث عن نافع ان ابن عمر رضی اللہ عنہ کان اذا رای رجلا لا یرفع یدیہ کلما خفض ورفع حصبہ حتی یرفع یدیہ (مسند حمیدی ص۲۷۷ ج ۲)

یہی روایت امام بخاریؒ نے جز رفع الیدین میں بھی حمیدی کے واسطہ سے بیان کی ہے اور ابن عبد البرؒ نے استذکار میں امام احمد بن حنبلؒ سے بھی یہ اثر نقل کیا ہے۔
پھر اس حدیث کے راوی سالم جو ابن عمرؓ کے لڑکے ہیں وہ بھی رکوع کرتے اور اُٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ اور مجاہد اور امام حمیدؒ بھی رفع الیدین کے قائل و فاعل تھے۔
تاہم وجوب اگر نہ بھی ہو۔ امام حمیدی سے رفع یدین کے ثبوت کا انکار تو کسی صورت نہیں کیا جا سکتا۔ امام حمیدی کے علاوہ ان کے استاذ امام ابن عیینہؒ بھی رفع یدین کے قائل تھے[۵]۔ دیکھیئے عمدۃ القاری (ص۲۷۲ ج ۵) جامع ترمذی مع تعلیق شیخ احمد شاکر (ص ۳۷ ج ۲)
لہذا استاد شاگرد دونوں کا بھی رفع یدین پر عمل خود اس روایت کے الفاظ کو مشکوک قرار دیتا ہے

۵۔ صحیح ابو عوانہ کی روایت بھی بواسطہ ابن عیینہؒ ہی مروی ہے۔

صحیح ابوعوانہ اور مسند حمیدی کی یہ روایت اگر ترک رفع یدین کے بارہ میں "نص صریح" ہے تو چوتھی صدی سے لے کر مولانا محمد یوسف بنوری مرحوم تک کے تمام حنفی اکابر نے اس کو استعمال کیوں نہیں کیا؟ کیا اس کی سند صحیح نہ تھی یا مسند حمیدی کا کسی کو علم نہ تھا؟ یا حمیدی کے واسطہ سے یہ روایت ہی نہ تھی؟ اس قدر طویل عرصہ تک اس سے بے اعتنائی کے کیا معنی؟ حالانکہ مسند حمیدی کا نسخہ ناپید نہ تھا، عبارت اس میں ناپید تھی جسے ہمارے مقلدین حضرات نے پیش کیا ہے امام ابوعوانہ نے انہی کے واسطہ سے یہ روایت مختصراً ذکر کی ہے اور صحیح ابوعوانہ کا نسخہ بھی ہر دور میں اہل علم کی نظر میں رہا ہے جس کا کوئی شخص بھی جس کا فن حدیث سے تعلق رہا ہو انکار نہیں کر سکتا۔ انتہا یہ کہ علامہ کاشمیری مرحوم کی زندگی میں غالباً مسند ابوعوانہ طبع ہو بھی گئی تھی اور مولانا بنوری کا تو ابھی کل انتقال ہوا ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ متقدمین اور متاخرین تمام اکابر علمائے احناف ان سے خاموش ہیں؟ یقیناً جانیے اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ مسند ابوعوانہ کی اس روایت میں ترک رفع یدین نہیں بلکہ رفع یدین کا ذکر ہے جیسا کہ امام ابوعوانہ نے انہی روایات پر رفع یدین کرنے کا باب باندھ کر اس کی وضاحت کر دی ہے

مسند ابو عوانہ کی حدیث

ابن عمرؓ کی

۸۷۔ حدثنا عبداللہ بن ایوب المخرمی ـ و ـ سعدان بن نصر ـ و ـ شعیب بن عمرو فی آخرین قالوا حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بھما وقال بعضھم حذو منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع رأسہ من الرکوع لا یرفعھما وقال بعضھم ولا یرفع بین السجدتین والمعنی واحد۔[1]

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو برابر اٹھاتے بعض راویوں کے لفظ ہیں دونوں کندھوں کے برابر اٹھاتے اور رکوع کا ارادہ فرماتے اس وقت بھی اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی" ورنہ اٹھاتے دونوں ہاتھ" اور بعض راویوں کے لفظ صرف اتنے ہیں کہ "نہ اٹھاتے"۔ درمیان سجدوں کے اور دونوں راویوں کی مراد ایک ہی ہے۔

یعنی یرفعھما یا یرفع باختلاف روایات الفاظ اگرچہ الگ الگ ہیں لیکن معنے ایک ہی مراد ہے۔ جیسا کہ اگلی روایت میں بالتصریح آرہا ہے۔

---

[1] چونکہ اس حدیث کو ابوعوانہ نے تین راویوں سے بیان کیا ہے یعنی یہ تین حدیثوں کے حکم میں ہے اس لیے ساتھ ہی اختلاف روایات کا ذکر فرما دیا کہ کسی نے کہا ہے لا یرفعھما بین السجدتین کسی نے کہا ہے لا یرفع بین السجدتین اور آگے جو حدیث آرہی ہے اس میں ولا یفعل بین السجدتین ہیں۔ لیکن ان سب کا مطلب ایک ہی ہے کہ سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے چنانچہ

سابقہ محدثین کی کتابوں کی احادیث میں بھی روایت کے الفاظ الگ الگ ہیں۔

بعض لوگوں نے لایرفعہما کو پچھلی عبارت سے لگایا ہے حالانکہ یہ ان کی جہالت ہے جس حدیث کو بے شمار راویوں نے بیان کیا ہو اور اس میں اختلاف نہ ہو اور تمام محدثین کے خلاف اس کا مطلب بیان کرنے کی کوشش کی جائے جبکہ محدث ابوعوانہ نے اس حدیث کا باب بھی یہی باندھا ہو باب بیان رفع الیدین فی افتتاح الصلوٰۃ قبل التکبیر بحذاء منکبیہ وللرکوع ولرفع راسہ من الرکوع وانہ لایرفع بین السجدتین۔ کہ بیان ہو رہا ہے رفع الیدین کا شروع نماز میں کندھوں کے برابر تکبیر سے پہلے اور اسی طرح رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے بھی۔ البتہ سجدوں میں رفع یدین نہ کرنے"۔ یہ تبویب ظاہر کر رہی ہے کہ امام صاحب کا مطلب وہی ہے جو دوسرے محدثین نے اس سے لیا ہے اور احناف جو مطلب بیان کر رہے ہیں وہ غلط ہے۔

اور کیا تعجب ہے کہ حنفی ناشرین نے ہی کوئی گل کھلایا ہو اور لایرفعہما سے پہلے واو جو تمام دوسرے محدثین نے لکھی ہے گرادی ہو یا ہو سکتا ہے کہ سہواً ہی رہ گئی ہو کیونکہ ابھی جو مسند حمیدی کی حدیث گذری ہے اس میں تو عبارت ہی تبدیل کر دی ہے۔ جہاں تقلید کے لیے اتنا کچھ کیا جا سکتا ہے وہاں ایک واؤ نہیں گرائی جا سکتی۔؟

اگر وہاں پر واؤ ثابت ہو جائے تو معاملہ سارا ہی درست ہو جاتا ہے۔ یہ تو مخطوطہ دیکھنے کی بات ہے اور ہماری کوشش ہے کہ ہم مخطوطہ کہیں سے تلاش کر کے اس کی عبارت پیش کریں۔ کیونکہ احناف کی پرانی عادت ہے کہ اپنے مذہب کے لیے احادیث میں کئی قسم کی ترامیم کر لیتے ہیں جس کی کئی ایک مثالیں

موجود ہیں۔[1] ان بے چاروں کو اتنی بھی عقل نہیں کہ محدث باب کیا لا رہا ہے اور حدیث خلاف کیسے لاسکتا ہے، لانکہ جو لوگ عدم رفع کو مذہب سمجھتے ہوئے ان کی دلیل بیان کرتے ہیں تو باقاعدہ باب باندھ کر پھر ابن مسعود کی حدیث لاتے ہیں۔

بیان رفع الیدین فی افتتاح الصلاۃ

[illegible] بين السجدتين ٥

حدثنا عبد الله بن أيوب المخرمي وسعدان بن نصر وشعيب بن عمرو في آخرين قالوا ثنا

سفيان بن عيينة عن الزهري عن سالم عن أبيه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا افتتح

الصلاة رفع يديه حتى يحاذي بهما وقال بعضهم حذو منكبيه وإذا أراد أن يركع وبعد ما

يرفع رأسه من الركوع لا يرفعهما وقال بعضهم ولا يرفع بين السجدتين والمعنى واحد ٥

حدثنا الربيع [illegible] الشافعي [illegible]

[illegible]

[illegible] حدثنا [illegible]

[1] الحمد للہ مسند ابو عوانہ کا مخطوطہ حضرت سید محب اللہ شاہ صاحب کے کتبہ سے مل گیا ہے اور اسمیں واؤ موجود ہے اور حنفی ناشرین کی بے ایمانی ظاہر ہو گئی چنانچہ اس صفحہ کا فوٹو ملاحظہ فرمالیں کہ اس فقیر کا اندازہ کتنا صحیح نکلا یہ فوٹو ۵ جولائی ۹۲ء کے الاعتصام کے صفحہ ۱۲ پر شائع ہو چکا ہے

خالد گرجاکھی

ہمارے فاضل برخوردار مولانا ارشاد الحسن صاحب اس کے متعلق رقم طراز ہیں

پائے چوبیں سخت بے تمکیں بود

اب سنئے اس نئے استدلال کی حقیقت! (۱) امام ابوعوانہ نے اس حدیث پر حسب ذیل باب قائم کیا ہے۔ باب رفع الیدین فی افتتاح الصلوۃ قبل التکبیر بحذاء منکبیہ وللرکوع ولرفع رأسہ من الرکوع وانہ لا یرفع بین السجدتین" یعنی "یہ بیان ہے نماز کے آغاز میں پھر رکوع کو جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے کندھوں تک رفع یدین کے بارے میں اور یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے مابین رفع یدین نہیں کیا کرتے تھے۔ امام ابوعوانہؒ نے اس دعوے کے تحت اجواب کی صورت میں کیا ہے۔ سب سے پہلے یہی روایت ذکر کی ہے مگر ڈیروی صاحب اسے رفع یدین نہ کرنے کے بارے میں "نص صریح و صحیح" قرار دے رہے ہیں ع

بہ بیں تفاوت راہ از کجا ست تا بہ کجا

مزید تعجب انگیز بات یہ ہے کہ اس "استدلال" میں ان کے شیخ الحدیث صاحب بھی ان کے ہمنوا ہیں۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ باب تو رفع الیدین کا ہو مگر اس پر دلیل وہ ہو جس میں رفع یدین نہ کرنے کا بقول ڈیروی صاحب "صریح" حکم ہے "ایں چہ بوالعجبی است"۔ ڈیروی صاحب (شاید کتاب کا حجم بڑھانے کے لیے) امام ابوعوانہ رح کی تعریف میں رطب اللسان ہیں کہ وہ "الحافظ الثقۃ الکبیر" ہیں مگر یہ سوچنے کی بات ہے کہ اتنی زحمت نہیں فرمائی کہ دلیل دعوٰے کے مخالف ہے ایسے صریح تناقض و تضاد کی تو کسی غبی شخص سے بھی توقع نہیں کی جا سکتی کہ دعوی کچھ کرے اور دلیل کچھ اور بیان کرے چہ جائیکہ امام ابوعوانہ ایسے "الحافظ الثقۃ الکبیر" سے اس کی توقع رکھی جائے۔

(۲) روایت کو سمجھنے کے لیے اس کے الفاظ پر غور فرمائیں کہ "لا یرفعهما" کا تعلق کس سے ہے۔ ماقبل کی جزا ہے یا اس کا تعلق بعد کے جملہ کے ساتھ ہے۔ دراصل امام ابوعوانہ نے جیسے رفع یدین کی حقیقت کے بارہ میں راویوں کا اختلاف بیان کیا ہے کہ بعض نے "حتی یحاذی بهما" کہا ہے اور بعض نے "حذو منکبیه" کہا ہے اسی طرح بعد میں بھی یہی مقصود ہے کہ بعض نے "لا یرفعهما" اور بعض نے "ولا یرفع بین السجدتین" کہا ہے اور اس کی امام صاحب کے الفاظ "والمعنی واحد" (معنی و مقصد ایک ہی ہے) سے بھی تائید ہوتی ہے کہ "لا یرفعهما" کہا جائے یا "لا یرفع" معنوی اعتبار سے کوئی جوہری فرق نہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر "لا یرفعهما" ماقبل کی جزا ہے جیسا کہ ڈیروی صاحب اور ان کے شیخ الحدیث صاحب نے کہا ہے تو پھر اس کے بعد "وقال بعضهم ولا یرفع بین السجدتین والمعنی واحد" میں بعض کا ذکر کرکے کس جملہ سے تعرض و اختلاف کا اشارہ کیا ہے اور یہاں کونسے دو لفظ ہیں کہ فرمایا جا رہا ہے کہ "معنی ایک ہی ہے" اگر یہاں دو لفظ نہیں تو "معنی واحد" کہنے کا کیا مطلب؟

(۳) امام ابوعوانہ نے یہ روایت عبداللہ بن ایوب، سعدان بن نصر اور شعیب بن عمرو وغیرہم کی سند سے بیان کی ہے جس کا مطلب واضح ہے کہ سفیان سے عبداللہ سعدان اور شعیب وغیرہ یہ روایت ان الفاظ سے بیان کرتے ہیں۔ اب دیکھئے کہ دوسری کتب حدیث میں کوئی روایت ان کے واسطہ سے جو آئی ہے تو وہ کس طرح ہے چنانچہ السنن الکبریٰ (ص ۶۹ ج ۲) میں سعدان عن سفیان کے واسطہ سے یہی روایت موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں۔

"ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا افتتح الصلوة رفع یدیه حتی یحاذی منکبیه واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع من الرکوع ولا یرفع بین السجدتین"۔

صحیح ابوعوانہ کی روایت سے ان الفاظ کا مقابلہ کیجئے۔ یہاں رواۃ کے اختلاف کا ذکر نہیں گویا سعدان کی روایت میں حتی یحاذی منکبیہ اور ولا یرفع بین السجدتین کے الفاظ ہیں۔ یہ طریق بھی اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ "لا یرفعہما" سے مراد محض راویوں کے مابین اختلاف کا ذکر کرنا مقصود ہے اور بس۔ مگر ڈیروی صاحب اپنی نافہمی میں اسے ناقبل کی جزا بنا رہے ہیں۔

ڈیروی صاحب کے اس "نرالے اجتہاد" پر ہمیں اتنا تعجب نہیں تعجب تو حضرت مولانا سرفراز خان صاحب شیخ الحدیث نصرت العلوم پر ہے جو بایں علم وفضل بغیر غور وفکر "تلمیذ رشید" کی ہمنوائی فرما رہے ہیں۔ اگر کہا جائے کہ سعدان کی روایت میں یہ الفاظ نہیں تو نہ سہی صحیح ابوعوانہ میں تو ہیں تو یہ بات کوئی مبتدی ہی کہہ سکتا ہے۔ روایت کی تعلیل وتصحیح کے لیے اس کے تمام طرق والفاظ کو پیش نظر رکھنا اصول حدیث کا مسلمہ طریق چلا آرہا ہے۔ بصورت تسلیم کسی کتاب میں کسی لفظ کا آجانا ہی اگر اس کے ثبوت کے لیے کافی ہے تو پھر حدیث کی کسی کتاب کی کوئی روایت معلول ہی نہیں۔ لیکن یہاں تو معاملہ بالکل برعکس ہے یعنی یہ الفاظ جزا نہیں بلکہ بیانِ اختلاف کے لیے ہیں جس کا انکار ہمارے توضیحی بیان کی روشنی میں مشکل ہے۔

(۴) اس روایت کے بعد امام ابوعوانہؒ نے اپنے دعوی پر دوسری روایت یہ ذکر کی ہے۔ حدثنا الربیع بن سلیمان عن الشافعی عن ابن عیینۃ بنحوہ ولا یفعل بین السجدتین کہ ربیع بن سلیمان نے امام شافعی کے واسطہ سے امام ابن عیینہ سے یہ روایت اسی طرح نقل کی ہے اور اس میں "ولا یفعل بین السجدتین" کے الفاظ ہیں۔ ملاحظہ فرمایا آپ نے کہ روایت کے پہلے حصہ کو قریب المعنی بتلانے کے بعد آخری الفاظ کے اختلاف

کی طرف اشارہ فرمارہے ہیں کہ پہلی روایت میں "لا یفعل بین السجد تین" ہے۔ اب آیئے "ربیع عن الشافعیؒ" کی روایت کے الفاظ ملاحظہ فرمائیں جو خود امام شافعی نے اپنی کتاب "الام" میں ذکر فرمائے ہیں اور سرفہرست رفع یدین کے مسئلہ میں اسی حدیث سے استدلال کیا ہے۔ الفاظ ہیں۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوٰۃ یرفع یدیہ حتی یحاذی منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع راسہ من الرکوع ولا یرفع بین السجد تین

(کتاب الام ص۸۹-۹۰ ج ۱)

امام بیہقی رح کی کتاب معرفۃ السنن والآثار ص۲۱۲ ج ۱ (قلمی) میں بھی امام شافعی رح کی روایت موجود ہے۔ انصاف شرط ہے کہ اگر صحیح ابوعوانہ رح کی پہلی روایت میں ترک رفع یدین کا ذکر ہے اور "الشافعی عن ابن عیینۃؒ" کی روایت میں رفع یدین کا ہے۔

تو پھر امام شافعی رح کی روایت بیان کرتے ہوئے "بنحوہ" کہنے کا مطلب کیا جو روایت پہلی حدیث کے مخالف ہو وہاں "بنحوہ" ہی کہا جاتا ہے۔؟ ع

"بندۂ خدا" منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

(۵) امام شافعیؒ اور سعدانؒ وغیرہ کے علاوہ امام احمد[۱]۔ علی بن حجر[۲]۔ علی بن خشرم[۳]۔ ہشام[۴] بن عمار۔ علی بن محمد[۵]۔ ابوعمرو الضریر[۶]۔ سعید بن عبدالرحمٰن[۷]۔ قتیبہ[۸]۔ فضل بن صباح[۹]۔ عقبہ[۱۰] بن عبداللہ۔ حسن[۱۱] بن محمد۔ یونس[۱۲] بن عبدالاعلی۔ محمد[۱۳] بن رافع۔ علی[۱۴] بن ازہر۔ یحیی[۱۵] بن یحیی۔ سعید[۱۶] بن منصور۔ ابوبکر[۱۷] بن ابی شیبہ۔ عمرو[۱۸] بن ناقد۔ زہیر[۱۹] بن حرب۔ ابن نمیر[۲۰] رحمہم اللہ وغیرہ امام ابن عیینہ سے یہی روایت نقل کرتے ہیں اور وہ تمام کے تمام رفع یدین کا ذکر کرتے ہیں۔ دیکھئے سنن ابن ماجہ ص۶۲ جامع ترمذی مع التحفہ ص۲۱۹ ج ۱ صحیح ابن خزیمہ

ص۱۹۴ ج ۱، صحیح مسلم ص ۱۶۸ ج ۱۔ مسند احمد ص ۸ ج ۲ وغیرہ۔

اس جم غفیر کی روایت کے مقابلہ میں ابوعوانہ کی روایت کا وہ مطلب بیان کرنا جو نہ خود امام ابوعوانہ کے پیش نظر ہے نہ روایت کے الفاظ اس کی اجازت دیتے ہیں کہاں تک عقل و انصاف کے موافق ہے؟

یہی وجہ ہے کہ اس روایت کو تمام متقدمین علمائے احناف میں سے کسی نے بھی زیر بحث رفع یدین کے ترک میں پیش نہیں کیا۔ صرف جمود و تقلید یا "جدیدیت" کے شوق میں ہمارے ہی دوستوں کو یہ دور کی سوجھی ہے۔ مگر بحمد اللہ نتیجہ یہاں بھی درماندگی ہوگا۔ (انتہی کلامہ)

۸۸ - حدثنا الربیع بن سلیمان عن الشافعی عن ابن عیینۃ بنحوہ ولا یفعل ذلک بین السجدتین۔

یہ حدیث بھی اسی طرح ہے البتہ اس کے لفظ یہ ہیں لا یرفع کی بجائے لا یفعل ہیں کہ سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔

۸۹ - حدثنی ابوداؤد قال حدثنا علی حدثنا سفیان حدثنا الزھری اخبرنی سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ

۹۰ - حدثنا الربیع قال حدثنا الشافعی ان مالکا اخبرہ عن ابن شہاب عن سالم عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفعھما و کان لا یفعل ذلک فی السجود۔

ان دونوں حدیثوں میں بھی اسی طرح ہے کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی رفع الیدین کرتے لیکن سجدوں میں نہ کرتے۔

۹۱ - حدثنا اسحاق بن ابراھیم الصنعانی قال انبانا عبد الرزاق قال اخبرنی ابن جریج قال حدثنی ابن شہاب عن سالم کان یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم کبر واذا اراد ان یرکع فعل مثل ذالک و اذا رفع من الرکوع فعل مثل ذلک ولا یفعلہ حین یرفع رأسہ من السجود۔

کہ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر تکبیر کہتے اور رکوع جاتے ہوئے بھی اسی طرح کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے بھی اسی طرح کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

۹۲ - حدثنا یوسف بن مسلم حدثنا حجاج حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب باسنادہ بنحوہ وفیہ رفع یدیہ ثم کبر۔

یہ حدیث بھی پہلی حدیث کی طرح ہے اس میں بھی یہی ہے کہ پہلے رفع الیدین کرتے پھر تکبیر کہتے۔

۹۳ - حدثنا ابو محمد یحیی بن اسحاق بن ساخذی واحمد بن الولید الفحام قالا حدثنا ذکریا ابن عدی قال انبانا ابن المبارک عن یونس و معمر و عبید اللہ بن عمر و محمد بن ابی حفصۃ عن الزھری عن سالم عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ و سلم انہ کان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع ولا یفعل ذلک بین السجدتین۔

کہ تھے آپ رفع الیدین کرتے شروع نماز میں بھی رکوع کرتے وقت بھی رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور سجدوں کے درمیان رفع الیدین نہ کرتے۔

۹۴ ۔ حدثنا الصائغ بمکۃ قال حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان عن الزھری قال اخبرنی سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ

یہ بھی پہلی حدیث کی طرح ہی ہے ۔

مصنف ابن شیبہ کی حدیثیں

ابن عمر کی بواسطہ سالمؒ

۹۵ ۔ حدثنا ابوبکر قال حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوۃ واذا رکع وبعد ما یرفع ولا یرفع یدیہ بین السجدتین ۔

کہ جب آپ نماز شروع کرنے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرنے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور سجدوں میں نہ کرتے ۔

۹۶ ۔ حدثنا ھشیم عن الزھری عن سالم عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوۃ واذا رکع واذا رفع رأسہ ولا یجاوز بھما اذنیہ ۔

کہ تھے رفع یدین کرتے شروع نماز میں اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور ہاتھ کانوں سے اوپر نہ جانے دیتے ۔

شرح السنۃ امام بغوی سے

ابن عمرؓ کی حدیث

۹۷۔ اخبرنا ابو الحسن الشیرازی اخبرنا زاھر بن احمد اخبرنا ابو اسحاق الھاشمی اخبرنا ابو مصعب عن مالک عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع رفعھما کذلک وقال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد وکان لا یفعل ذلک فی السجود۔ مصری ص ۲۰/۳

کہ آپ جب بھی نماز شروع کرتے کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اسی طرح رفع الیدین کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

۹۸۔ اخبرنا عمر بن عبد العزیز اخبرنا القاسم بن جعفر اخبرنا ابو علی اللؤلؤی حدثنا ابو داؤد حدثنا محمد بن المصفی الحمصی حدثنا بقیۃ حدثنا الزبیدی عن الزھری عن سالم عن عبد اللہ بن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم کبر وھما کذلک فرکع ثم اذا اراد ان یرفع صلبہ رفعھما حتی تکونا حذو منکبیہ ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ولا یرفع یدیہ فی السجود۔ ویرفعھما فی کل تکبیرۃ کبرھا قبل الرکوع حتی تنقضی صلوتہ۔ (مصری ص ۲۲/۳)

کہ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے پھر تکبیر کہتے اور اسی طرح کرتے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے کھڑے اسی طرح کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے اور اسی طرح رکوع سے پہلے ہر تکبیر پر رفع الیدین کرتے حتی کہ نماز ختم ہو جاتی۔

مصنف عبدالرزاق کی حدیث

ابن عمر بواسطہ سالمؒ

۹۹ ۔ اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزھری عن سالم عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ حین یکبر حتی یکونا حذو منکبیہ او قریبا من ذلک واذا رفع رأسہ من الرکوع رفعہما ولا یفعل ذلک فی السجود (مصنف عبدالرزاق ص۶۷ ج۲)

کہ جب تکبیر کہتے قیام کی تو کندھوں تک یا اس کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اٹھاتے اور سجدوں میں نہ اٹھاتے۔

۱۰۰ ۔ حدثنا عبد الرزاق عن ابن جریج قال حدثنی ابن شہاب عن سالم ان ابن عمر رضی اللہ عنہما کان یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ ثم یکبر واذا اراد ان یرکع فعل مثل ذلک واذا رفع من الرکوع فعل مثل ذالک ولا یفعلہ حین رفع رأسہ من السجود۔ ص۶۷ ج۲

کہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ اور جب رکوع جاتے اس وقت بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اس وقت بھی آپ رفع الیدین کرتے اور سجدوں سے اٹھتے وقت نہ کرتے۔

۱۰۱ ۔ حدثنا عبد الرزاق عن عبد اللہ بن عمر عن ابن شہاب عن سالم قال کان ابن عمر اذا قام الی الصلوۃ رفع یدیہ حتی یکونا حذو منکبیہ واذا رکع رفعہما واذا رفع رأسہ من الرکعۃ رفعہما واذا قام من المثنی رفعہما ولا یفعل ذالک فی السجود۔ ثم قال ویخبرھم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یفعلہ۔ ص۶۷ ج۲

۱۰۲ ۔ قال عبد اللہ سمعت نافعا۔ یحدث عن ابن عمر مثل ھذا الا انہ قال یرفع یدیہ حتی یکونا حذو اذنیہ ۔ ص۲/۲۶ ۔

سالم کہتے ہیں کہ ابن عمر جب نماز میں کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرنے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے اور جب دو رکعت سے اٹھتے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے۔

عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے بھی اسی طرح حدیث سنی ہے فرق صرف یہ ہے کہ اس میں ہے رفع الیدین کانوں کے برابر کرتے۔

جزء رفع الیدین للامام بخاری کی حدیثیں

ابن عمر کی

۱۰۳ ۔ حدثنا علی بن عبد اللہ حدثنا سفیان حدثنا الزھری عن سالم بن عبد اللہ عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا کبر واذا رفع راسہ من الرکوع ولا یرفع ذالک بین السجدتین۔

کہ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اٹھاتے اور سجدوں کے درمیان نہ اٹھاتے۔

۱۰۴ ۔ حدثنا عبد اللہ بن یوسف انبأنا مالک عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ حذو منکبیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا کبر للرکوع واذا رفع راسہ من الرکوع رفعہما کذلک وکان لا یفعل ذلک فی السجود۔

کہ آپ دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

۱۰۵ ۔ حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزھری عن سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح التکبیر فی الصلوٰۃ رفع یدیہ حین یکبر حتی یجعلہما حذو منکبیہ واذا کبر للرکوع فعل مثل ذلک واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ فعل مثل ذلک وقال ربنا ولک الحمد ولا یفعل حین یسجد ولا حین یرفع رأسہ من السجود۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب شروع نماز میں تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر جب تکبیر کہتے رکوع کے لیے پھر بھی رفع الیدین کرتے اور جب سمع اللہ کہتے پھر بھی رفع الیدین کرتے اور ربنا ولک الحمد کہتے اور سجدہ جاتے وقت رفع الیدین نہ کرتے نہ اٹھتے وقت کرتے۔

۱۰۶ ۔ حدثنا عبد اللہ بن صالح حدثنی اللیث حدثنی یونس عن ابن شہاب اخبرنی سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ یعنی بن عمر رضی اللہ عنہما قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یکونا حذو منکبیہ ثم یکبر ویفعل ذلک حین یرفع رأسہ من الرکوع ویقول سمع اللہ لمن حمدہ ولا یرفع یدیہ حین یرفع رأسہ من السجود۔

آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی رفع الیدین کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں سے اٹھتے وقت نہ کرتے۔

۔ حدثنا قتیبۃ حدثنا ھشیم عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا افتتح و اذا رکع دفع یدیہ واذا رفع رأسہ من الرکوع۔

کہ نماز شروع کرتے اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کرتے۔

۱۰۷ ۔ حدثنا عبد اللہ بن صالح حدثنی اللیث عن عقیل عن ابن شہاب قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد

ما رفع راسه من الركوع۔

کہ نماز شروع کرنے وقت رفع الیدین کہتے کندھوں تک اور جب رکوع کرتے اس وقت بھی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اس وقت بھی کرتے۔

۱۰۸ ۔ حدثنا محمد بن مقاتل انبانا عبد اللہ قال انبانا یونس عن الزہری حدثنا سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام فی الصلوۃ رفع یدیہ حتی یکونا حذو منکبیہ وکان یفعل ذلک اذا رفع راسہ من الرکوع فیقول سمع اللہ لمن حمدہ ولا یفعل ذلک فی السجود۔

کہ جب بھی نماز میں کھڑے ہوتے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی رفع الیدین کرتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں نہ کرتے۔

یہ عبد اللہ بن عمر کی ابھی پہلی حدیث ہے۔ ہمیں جو کتابیں میسر آسکیں ان سے ہم نے اس کے تمام طرق اکٹھے کر دیے ہیں تاکہ اس حدیث کے تواتر سے جو چیزیں سامنے آرہی ہیں اس کے جو بھی خلاف ہوگا وہ شاذ ہوگا جس طرح حمیدی کی حدیث جو موجودہ مطبوعہ نسخہ میں ہے حالانکہ جزء بخاری وغیرہ سے حمیدی کی حدیث قریبا چار دفعہ آئی ہے اس میں وہ غلطی نہیں ہے جو مطبوعہ نسخہ میں ڈالی گئی ہے۔

اسی طرح جو غلط فہمی ابو عوانہ کی حدیث سے ڈالی جاتی ہے وہ بھی اس کے تواتر کے خلاف ہے۔ اگرچہ اس سے جو یار لوگ مطلب نکالتے ہیں وہ نہیں نکل سکتا۔ اور اس سے جو مسائل استنباط ہوتے ہیں وہ بھی درمیان میں کہیں ذکر کر دیے ہیں۔ اب ابن عمر کی دوسری احادیث و آثار ذکر کیے جاتے ہیں۔

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی دوسری حدیث

بخاری شریف سے حدیث

ابن عمرؓ کی بواسطہ نافعؒ

۱۰۹ ۔ حدثنا عیاش بن الولید حدثنا عبد الاعلیٰ قال حدثنا عبید اللہ عن نافع ان ابن عمر کان اذا دخل فی الصلوٰۃ کبر ورفع یدیہ واذا رکع رفع یدیہ واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ رفع یدیہ واذا قام من الرکعتین رفع یدیہ ورفع ذلک ابن عمر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۱۰ ۔ ارواہ حماد بن سلمۃ عن ایوب عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۱۱ ۔ ورواہ ابن طہمان عن ایوب۔

۱۱۲ ۔ وموسیٰ بن عقبۃ مختصراً۔

ابن عمر جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو رفع الیدین کرتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے پھر بھی رفع الیدین کرتے۔ ابن عمر نے اسے مرفوعاً بیان کیا ہے۔ حماد نے بھی اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔ طہمان نے اسی طرح بیان کیا ہے اور موسیٰ بن عقبہ نے مختصر بیان کی ہے۔

نسائی شریف کی حدیث

ابن عمرؓ (چار رفع الیدین والی)

۱۱۳ ۔ اخبرنا محمد بن عبد الاعلی الصنعانی قال حدثنا المعتمر قال سمعت عبید اللہ وھو ابن عمر عن ابن شھاب عن سالم عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوٰۃ واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع واذا قام من الرکعتین یرفع یدیہ کذلک حذاء المنکبین۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز میں داخل ہوتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کو جاتے تو بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو بھی رفع الیدین کرتے کندھوں تک۔

ابو داؤد شریف کی حدیث

ابن عمرؓ بواسطہ نافعؒ

۱۱۴ ۔ حدثنا نصر بن علی اخبرنا عبد الاعلی حدثنا عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر انہ کان اذا دخل فی الصلوٰۃ کبر ورفع یدیہ واذا رکع واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ واذا قام من الرکعتین رفع یدیہ ویرفع ذلک الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۱۵ ۔ قال ابوداؤد روی بقیۃ اولہ عن عبید اللہ واسندہ۔

۱۱۶ ۔ ورواہ الثقفی عن عبید اللہ اوقفہ علی ابن عمر قال فیہ اذا قام من الرکعتین یرفعھما الی ثدییہ وھذا ھو الصحیح۔

۱۱۷ ۔ قال ابوداؤد ورواہ اللیث بن سعد ـــ و ـــ مالک ـــ و ـــ ابن جریج موقوفاً واسندہ حماد بن سلمۃ وحدہ عن ایوب ولم یذکر ایوب ومالک الرفع اذا قام من السجدتین۔

۱۱۸ ۔ وذکرہ اللیث فی حدیثہ قال ابن جریج فیہ قلت لنافع اکان ابن عمر یجعل الاولی ارفعھن قال لا سواء قلت اشر لی فاشار الی الثدیین او اسفل من ذلک۔ (عون المعبود ص ۲۷۰/۱ و ص ۲۷۱/۱)

ابن عمر جب نماز شروع کرتے اللہ اکبر کے ساتھ رفع الیدین کرتے، اور جب رکوع کرتے، اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے رفع الیدین کرتے اور اس حدیث کو ابن عمر مرفوع بیان کرتے۔

ابو داؤد کہتے ہیں کہ بقیہ راوی نے اس حدیث کا پہلا حصہ مسند بیان کیا ہے۔ ثقفی نے اسے موقوف بیان کیا ہے اس میں لفظ ہیں جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو سینے تک ہاتھ اٹھاتے اور یہی بات درست ہے۔

ابو داؤد کہتے ہیں اسے لیث ــــ مالک ــــ ایوب اور ابن جریج نے موقوف بیان کیا ہے۔ اور حماد بن سلمہ نے مسند بیان کیا ہے ایوب سے ــــ اور ایوب اور مالک نے دو رکعتوں سے اٹھ کر رفع الیدین کا ذکر نہیں کیا۔

لیث نے ابن جریج سے بیان کیا ہے کہ میں نے نافع سے پوچھا کیا ابن عمرؓ پہلا رفع الیدین اونچا کرتے تھے؟ اس نے کہا ایک جیسا ہی کرتے ہیں میں نے کہا کر کے دکھائیے تو انہوں نے سینہ تک کر کے دکھایا یا اس کے قریب۔

۔ حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ ــــ و ــــ محمد بن عبید المحاربی قالا حدثنا محمد بن فضیل عن عاصم بن کلیب عن محارب ابن دثار عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من الرکعتین کبر و رفع یدیہ۔ ص ۲۷۱/۱

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کرتے۔

مسند امام احمد کی حدیث

ابن عمرؓ بواسطہ نافعؒ وغیرہ

۱۱۹ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عفان حدثنا حماد بن سلمۃ عن ایوب عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل فی الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع واذا رفع من الرکوع۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور رکوع کرتے وقت بھی اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی۔

۱۲۰ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنی وکیع حدثنا العمری عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ حذو منکبیہ۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کندھوں تک کرتے۔

۱۲۱ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن فضیل عن عاصم عن ابن کلیب عن محارب ابن دثار قال رأیت ابن عمر یرفع یدیہ کلما رکع وکلما رفع رأسہ من الرکوع قال فقلت لہ ما ھذا قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام فی الرکعتین کبر ورفع یدایہ۔

محارب بن دثار کہتے ہیں میں نے ابن عمر کو دیکھا کہ جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے تو رفع الیدین کرتے میں نے پوچھا یہ کیا ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے اس وقت بھی کرتے۔

۴۲ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبۃ عن الحکم قال رأیت طاؤسا حین یفتتح الصلوٰۃ یرفع یدایہ وحین یرکع وحین یرفع راسہ من الرکوع وحدثنی رجل من اصحابہ انہ یحدثہ عن ابن عمر عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم۔

حکم کہتے ہیں میں نے طاؤس کو دیکھا کہ وہ نماز کے شروع میں اور رکوع جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کرتے اور بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر کے شاگردوں میں سے ایک نے بیان کیا کہ رسول اللہ اس طرح کرتے تھے۔

امام بیہقی کی حدیث

ابن عمر بواسطہ نافع

۴۳ ۔ اخبرنا ابو محمد عبد اللہ بن یوسف انبانا ابو سعید بن الاعرابی بمکۃ انبانا الحسن بن محمد بن الصباح حدثنا عفان بن مسلم حدثنا حماد عن ایوب عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل فی الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔

کہ آپ جب بھی نماز شروع کرتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے۔

۴۴ ۔ اخبرنا ابو عمرو الادیب انبانا ابوبکر الاسماعیلی انبانا ابو الحسین عبد اللہ بن محمد السمنانی حدثنا نصر بن علی الجہضمی اخبرنی عبد الاعلی بن عبد الاعلی انبانا عبد اللہ عن نافع عن ابن عمر انہ کان اذا دخل فی الصلوٰۃ رفع یدایہ واذا رکع وبعد ما یرفع

راسہ من الرکوع واذا قام من الرکعتین رفع یدیہ ورفع ذلک الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

ابن عمر جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے پھر جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تب بھی رفع الیدین کرتے اور وہ یہ رسول اللہ سے بیان کرتے ہیں۔

۳۵۔ اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب حدثنا محمد بن اسحاق الصنعانی حدثنا عفان حدثنا حماد بن سلمۃ حدثنا ایوب حدثنا نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل فی الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔

کہ آنحضرت جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

شرح السنۃ امام بغوی کی حدیث
بواسطہ نافعؒ

۳۶۔ اخبرنا ابو سعد احمد بن محمد بن العباس الحمیدی اخبرنا ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الحافظ حدثنی ابو الحسن علی بن عیسٰی ابن ابراہیم الحیری حدثنا ابراہیم بن ابی طالب حدثنا اسماعیل بن بشر بن منصور حدثنا عبدالاعلی بن عبدالاعلی عن عبیداللہ بن عمر عن نافع ان ابن عمر کان اذا دخل فی الصلوٰۃ کبر ورفع یدیہ واذا رکع رفع یدیہ واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ

رفع یدیہ واذا قام من الرکعتین رفع یدیہ ورفع ذالک ابن عمر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ (شرح السنہ مصری ص۲۱/۳)

ابن عمر جب نماز شروع کرتے تکبیر کہہ کر رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے رفع الیدین کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے رفع الیدین کرتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے رفع الیدین کرتے اور اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے۔

مصنف عبد الرزاق کی حدیث

ابن عمرؓ بواسطہ نافعؒ

۲۷۔ حدثنا عبد الرزاق عن ابن جریج قال اخبرنی نافع ان ابن عمر کان یکبر بیدیہ حین یستفتح وحین یرکع وحین یقول سمع اللہ لمن حمدہ وحین یرفع راسہ من الرکعۃ وحین یستوی قائما من مثنی قال ولم یکبر بیدیہ اذا رفع راسہ من السجدتین قلت لنافع اکان ابن عمر یجعل الاولی منھن ارفعھن قال لا سواء قلت اکان یخلف بشئ منھن اذنیہ قال لا ولا یبلغ وجھہ فاشار لی الی الثدیین او اسفل منھا۔ مصنف ص۶۸/۲

ابن عمر اپنے ہاتھوں سے تکبیر کرتے یعنی رفع الیدین کرتے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے۔ ابن جریج کہتے ہیں میں نے نافع سے پوچھا کیا ابن عمر پہلی رفع الیدین کو اونچا نہ کرتے؟ کہا نہیں سب ایک ہی طرح کرتے ہیں لے کوئی ان میں سے کانوں تک بھی کرتے کہا نہیں سب سینہ تک یا اس کے قریب کرتے۔

جز رفع الیدین کی حدیث

ابن عمرؓ بواسطہ نافعؒ

۱۲۸ ۔ حدثنا عباس بن الولید حدثنا عبد الاعلی حدثنا عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہما انہ کبر ورفع یدیہ واذا رکع رفع یدیہ واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ لا رفع یدایہ ویرفع ذالک ابن عمر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

ابن عمر جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے رفع الیدین کرتے اور ابن عمر اس حدیث کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔

۱۲۹ ۔ حدثنا موسی بن اسماعیل حدثنا حماد بن سلمۃ عن ایوب عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا کبر رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تکبیر کہہ کر رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے پھر بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے پھر بھی رفع الیدین کرتے۔

۱۳۰ ۔ حدثنا محمد بن عبد اللہ بن حوشب حدثنا عبد الوھاب حدثنا عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہما انہ کان یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوۃ واذا رکع واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ واذا قام من الرکعتین یرفعھما۔

۱۳۱ ۔ وعن الزھری عن سالم عن عبد اللہ بن عمر مثلہ۔

١٣٢ ۔ وزاد وکیع عن العمری عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یرفع یدیہ اذا رکع و اذا سجد ۔

١٣٣ قال البخاری والمحفوظ ما روی عبید اللہ وایوب ومالک و ابن جریج واللیث وعدۃ من اہل الحجاز واہل العراق عن نافع عن ابن عمر فی رفع الایدی ۔

ابن عمر سے بواسطہ نافع اور بواسطہ سالم دونوں سے شروع نماز ۔ رکوع کرتے وقت رکوع سے اٹھتے وقت اور دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے وقت رفع الیدین مروی ہے ۔

اور وکیع کی روایت میں مرفوعاً ہے کہ رفع الیدین کرتے جب رکوع کرتے اور سجدہ کرتے ۔ امام بخاری فرماتے ہیں لیکن محفوظ یہی ہے جیسے عبید اللہ ۔ ایوب ۔ امام مالک ۔ ابن جریج ۔ لیث وغیرہ اہل حجاز اور اہل عراق سے رفع الیدین ثابت ہے ۔

یہ احادیث ابن عمر کی نافع کے واسطہ سے ہیں اور بعض حدیثوں میں عبید اللہ بن عمر کے واسطہ سے مرفوع اور موقوف دونوں طرف سے ثابت ہیں جن میں رفع الیدین شروع نماز میں ۔ رکوع کرتے وقت ۔ رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور دو رکعتوں سے اٹھتے وقت رفع الیدین ثابت ہے اگرچہ ان میں سے بعض روایات مختصر بھی ہیں ۔

عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث

دیگر واسطے

یہ حدیث دو واسطوں سالم اور نافع سے بیان ہو چکی ہے اس کے کچھ واسطے بھی ذکر کیے جاتے ہیں۔

ابن عمرؓ کی حدیث بواسطہ محارب بن دثار: حدثنا اسحاق بن ابراهیم الحنظلی حدثنا محمد بن فضیل عن عاصم بن کلیب عن محارب بن دثار رأیت ابن عمر رفع یدیہ فی الرکوع فقلت لہ ما ذالک فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من الرکعتین کبر ورفع (جزء بخاری شرح ص۴۳ وص۱۲۶ واخرجہ ایضاً ابن ابی شیبۃ ص۲۳۵/۱ واحمد ص۱۳۵/۲ وابن حزم فی المحلی ص۹۰/۴)

ابن عمرؓ کی حدیث بواسطہ طاؤس: یہ حدیث اسی کتاب کے عبداللہ بن زبیرؓ کی حدیث کے ذکر میں آرہی ہے۔

ابن عمرؓ کی حدیث بواسطہ ابوالزبیر: یہ حدیث جزء بخاری مشرح ص۸۰ وص۱۲۹ پر ہے۔

ابن عمرؓ کی حدیث بواسطہ عبیداللہ بن نافع: بحوالہ جزء بخاری ص۱۲۶ فتح الباری ص۲۲۲ بیہقی ص۷۰ ابوداؤد ص۲۷/۱ مسند احمد ص۱۰۶/۲ عبدالرزاق ص۶۸/۲

۳۔ عبداللہ بن عمرؓ بن خطاب

کی تیسری حدیث بیہقی

۱۳۴ ۔علامہ زیلعی حنفی نصب الرایہ میں ان لوگوں کے رد میں فرماتے ہیں جنہوں نے رفع الیدین کو منسوخ کہا ہے۔

ویزیل ھذا التوھم یعنی دعوی النسخ ما رواہ البیھقی فی سننہ من جھۃ الحسن بن عبد اللہ بن حمدان الرقی حدثنا عصمۃ بن محمد الانصاری حدثنا موسی بن عقبۃ عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع وکان لایفعل ذلک فی السجود فمازالت تلک صلوتہ حتی لقی اللہ تعالی۔ انتہی رواہ عن ابی عبد اللہ الحافظ عن جعفر بن محمد بن نصر عن عبد الرحمن بن قریش بن خزیمۃ الھروی عن عبد اللہ بن احمد الدمجی عن الحسن بہ۔

جو لوگ رفع الیدین کو منسوخ کہتے ہیں ان کے دعوٰی کے رد کے لیے بیہقی کی حدیث کافی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بھی نماز شروع کرتے رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں نہ کرتے اور یہی نماز رہی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حتیٰ کہ اللہ کو جا ملے۔

اس حدیث کو موجودہ دور کے احناف نے ضعیف قرار دیا ہے۔ حالانکہ علامہ زیلعی حنفی نے اسے ضعیف قرار نہیں دیا اسی طرح صاحب دراسات نے بھی اس حدیث پر تعاقب نہیں کیا گویا کہ اسے درست تسلیم کیا ہے اور آج کے احناف اگرچہ اسے ضعیف قرار دیتے ہیں لیکن متقدمین کے مقابلہ میں ان کی کوئی وقعت نہیں ہے۔

نیز یہ حدیث جو نافع کے واسطہ سے ہے اس حدیث کا مضمون بالکل سالم کے واسطہ والی حدیث کا ہے۔ چنانچہ نافع کے واسطہ سے ابن عمر کی احادیث بھی ذکر ہو چکی ہیں اور سالم کے واسطہ کی حدیثیں تو سو کے لگ بھگ ہیں۔ یہ الفاظ سارے سالم کے واسطہ والی حدیث کے ہیں بلکہ میرا خیال یہی ہے کہ یہ حدیث جو بیہقی میں تھی سالم کے واسطہ سے ہی تھی۔

بحوالہ نصب الرایہ یہ حدیث سنن کبریٰ کی ہے ہو سکتا ہے کہ دونوں ہی حدیثیں سنن کبریٰ کی ہوں جنہیں حنفی ناشرین نے نکال دیا ہو کیونکہ آجکل ایک صدی سے احناف یہی کام کر رہے ہیں۔

۔ میرے اس خیال کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ علامہ ابن حجر نے بھی یہ حدیث بلا سند نقل فرمائی ہے لیکن انہوں نے سالم کے واسطہ سے بخاری مسلم کی متفق علیہ حدیث کو نقل کر کے بعد فرمایا کہ (تلخیص الجبیر ھندی ص۸۱)

۱۳۵ وزاد البیہقی فمازالت تلک صلوتہ حتی لقی اللہ (کہ بخاری مسلم کی سالم کے واسطہ والی حدیث پر) بیہقی کے یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ یہی نماز آنحضرت کی رہی حتی کہ آپ اللہ کو جا ملے۔

۱۳۶ تلخیص کے الفاظ یہ ہیں۔ حدیث ابن عمر کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ حذو منکبیہ اذا افتتح الصلوۃ متفق علیہ بزیادۃ واذا کبر للرکوع واذا رفع راسہ من الرکوع رفعہما کذلک۔ فقال سمع اللہ لمن حمدہ زاد البیہقی فمازالت تلک صلوتہ حتی لقی اللہ وفی روایۃ البخاری ولا یفعل ذلک حین یسجد ولا حین یرفع راسہ من السجود۔ ص۸۱

۱۳۷ ۔ قال ابن المدینی فی حدیث الزہری عن سالم عن ابیہ ھذا الحدیث عندی حجۃ علی الخلق کل من سمعہ فعلیہ ان یعمل بہ لانہ لیس فی اسنادہ شئ۔ (نیل الاوطار ص۱۵ فتح الباری ص۱۸۱)

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کندھوں تک رفع الیدین کرتے جب نماز شروع کرتے۔ بخاری مسلم میں یہ لفظ زائد ہیں کہ جب رکوع کے لیئے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ بیہقی نے یہ لفظ زیادہ کیے ہیں کہ یہی نماز رہی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حتیٰ کہ اللہ تعالےٰ کو جا ملے۔ اور بخاری کے یہ لفظ ہیں کہ سجدہ میں جاتے ہوئے اور سجدہ سے سر اٹھاتے ہوئے رفع الیدین نہ کرتے۔

۱۳۸ ۔ علامہ عبدالحی حنفی لکھنوی حاشیہ مؤطا امام محمد پر فرماتے ہیں لاشبھۃ فی ان ابن عمر قد روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث الرفع بل ورد فی لبعض الروایات عنہ انہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع وکان لایفعل ذالک فی السجود فمازالت تلک صلوتہ حتی لقی اللہ اخرجہ البیھقی ولاشک ایضا فی انہ ثبت عن ابن عمر بروایات الثقات فعل الرفع۔

اس میں شبہ نہیں کہ ابن عمر نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے رفع الیدین کی حدیث بیان کی ہے بلکہ بعض روایات میں آپ سے یہ بھی ثابت ہے کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور سجدوں میں یہ نہ کرتے۔ پس یہی نماز آپ کی رہی آخر وقت تک حتیٰ کہ آپ اللہ سے جا ملے اس کو بیہقی نے بیان کیا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ ابن عمر سے ثقہ راویوں کی روایت

سے رفع الیدین ثابت ہے۔

۱۳۹ ۔ علامہ شوکانی نے بھی نیل الاوطار میں بخاری مسلم کی حدیث جو کہ سالم کے واسطہ سے ہے بیان کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ وزاد البیہقی فما زالت تلک صلوتہ حتی لقی اللہ بیہقی میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں کہ یہی نماز رہی آپ کی حتی کہ آپ اللہ کو جا ملے۔

۱۴۰ ۔ دراسات اللبیب میں ہے ثم استمر علیہ دابہ حتی فارق الدنیا وھو فی زیادۃ البیہقی علی الحدیث المتفق علیہ عن الزھری عن سالم عن ابن عمر رضی اللہ عنہما فما زالت تلک صلوتہ حتی لقی اللہ تعالی قال ابن المدینی فی حدیث الزھری عن سالم عن ابیہ ھذا الحدیث عندی حجۃ علی الخلق۔ وکل من سمعہ فعلیہ ان یعمل بہ لانہ لیس فی اسنادہ شئی۔ (دراسات ص۱۷۰)

کہ بیہقی کی یہ روایت زہری عن سالم عن ابیہ میں ہے کہ یہی نماز آپ کی رہی حتی کہ اللہ کو جا ملے۔ علی بن مدینی کہتے ہیں زہری عن سالم عن ابیہ کی حدیث تمام مخلوق پر دلیل ہے کہ جو بھی اسے سنے اس پر عمل کرے کیونکہ اس کی سند میں کسی قسم کا خدشہ نہیں ہے۔

۱۴۱ ۔ اس کو امام سبکی نے اپنی جزء میں بھی اسی طرح بیان کیا ہے۔ ص۶

۱۴۲ ۔ تسہیل القاری شرح صحیح بخاری میں بھی تفصیل سے درج ہے۔ ص۴۸۷

۱۴۳ ۔ شیخ عبدالرحمٰن بنّا نے اسے فتح الربانی شرح مسند امام احمد میں ان الفاظ سے پیش کیا ہے۔ ص۱۶۶

حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عبد الرزاق حدثنا معمر عن الزھری عن سالم عن ابن عمر "الحدیث" تخریج ق۔ فی دغیرھم وللبخاری ولا یفعل ذلک حین یسجد ولا حین یرفع راسہ من السجود ولمسلم ولا یفعلہ حین یرفع رأسہ من السجود اخرجہ ھق بزیادۃ فمازالت تلک صلوتہ حتی لقی اللہ تعالی۔

کہ بخاری مسلم اور مسند شافعی وغیرہم کی حدیث ابن عمرؓ کی (کہ رفع الیدین کرتے شروع نماز اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت) اور بخاری کے الفاظ میں سجدہ کو جاتے اور اٹھتے وقت نہ کرتے اور مسلم کے لفظ میں سجدوں سے اٹھتے وقت نہ کرتے اور بیہقی کے یہ لفظ زیادہ بیان کیے ہیں پس یہی نماز رہی ہمیشہ رسول اللہ کی حتی کہ اللہ کو جا ملے۔

نتیجہ جو عبارتیں ہم نے پیش کی ہیں وہ ثابت کرتی ہیں کہ یہ حدیث بیہقی والی کی سند عن زہری عن سالم عن ابن عمر ہے جبکہ نصب الرایہ کی سند یہ نہیں ہے بلکہ وہ نافع کے واسطہ سے ہے۔ نیز نافع کے واسطہ سے بخاری مسلم کی روایت میں سجدوں کا ذکر نہیں ہے۔ بلکہ مسلم میں تو نافع کے واسطہ والی حدیث ہی نہیں ہے اور بیہقی کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ سجدوں میں نہ کرتے اور یہ آپ سابقہ صفحات میں دیکھ چکے ہیں کہ یہ الفاظ سالم والی حدیث کے لفظ ہیں نافع کی حدیث کے نہیں ہیں۔

اب یا تو بیہقی کی یہ دو حدیثیں ماننا پڑے گا کہ ایک نافع والی ہے اور دوسری سالم والی ہے دونوں کے الفاظ یہی ہوں گے یا یہ کہ اس روایت میں ردوبدل کیا گیا ہے کیونکہ مقلد حضرات اس چیز کے عادی ہیں اس کے متعلق میں نے مجلہ نور الھدی جولائی ۱۹۸۲ء میں بحث کی ہے۔

نیز نافع والی حدیث میں چار جگہ رفع الیدین کا ذکر ہے اگرچہ بعض روایات میں اختصار ہے لیکن پھر بھی دونوں رکعتوں سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا نافع کی حدیث میں ہے سالم کی حدیث میں نہیں ہے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرنے کا ذکر سالم کی حدیث میں بالتواتر ہے۔

حضرت العلام سید بدیع الدین صاحب پیر آف جھنڈا فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مختصر خلافیات بیہقی میں ص۱ پر دیکھی ہے اس حدیث کے بعد علامہ بیہقی فرماتے ہیں ھذہ قول علی خطا الروایۃ التی عن مجاھد۔ علامہ ابن حجرؒ نے بھی الدرایہ ص۱۵۳ میں لکھا ہے ھکذا رأیتہ فی مختصر الخلافیات۔

علامہ بیہقی نے مجاہدؒ کی جس روایت کی تردید کی ہے اس سے مراد وہ ہے جسے حنفی پیش کرتے ہیں کہ صرف پہلی مرتبہ ہاتھ اٹھائے۔

ابن دقیق العیدؒ نے بھی اس حدیث کو نسخ کے دعوے کے بطلان میں پیش کیا ہے اور علامہ زیلعی نے نصب الرایہ میں اس کی موافقت کی ہے اور ان میں سے کسی نے بھی اس حدیث کی تضعیف نہیں کی ہے بلکہ خاموش رہ کر اس کی تصحیح کر دی ہے۔

علامہ ظفر احمد عثمانی صاحب نے بھی انھاء السکن ص۲۴ میں لکھا ہے کہ علامہ زیلعی کا سکوت اس چیز کی علامت ہے کہ یہ حدیث صحیح یا حسن ضرور ہے کیونکہ اس کی سند میں کوئی جھوٹا راوی نہیں ہے۔

اور جن دو راویوں پر احناف نے اعتراض کیا ہے وہ بھی درست نہیں ہے عصمہ بن محمد کو کذاب کہا ہے حالانکہ جس عصمہ کو کذاب کہہ رہے ہیں وہ دوسرا ہے۔ اس حدیث کے عصمہ بن محمد کے متعلق امام ابن حبانؒ طبقۃ الرابعہ من ثقاتہ ص۸۹ پر فرماتے ہیں: عصمۃ بن محمد شیخ من اھل سرخس من اصحاب ابی

زبید یردی عن ابن عیینۃ روی عنہ اھل بلدہ مستقیم الحدیث۔
یعنی اس حدیث کے راوی عصمہ بن محمد سرخسی ہیں جو امام ثقہ ہیں ۔

دوسرا اعتراض عبدالرحمن بن قریش پر متہم بالکذب کا ہے ۔ یہ بھی مبہم جرح ناقابل قبول ہے جب کہ علامہ خطیب بغدادیؒ نے تاریخ صفحہ ۲۸۲ فرمایا ہے ولم اسمع فیہ الاخیرا گویا دونوں اعتراض ہی غلط ہیں۔

اب میں عبداللہ بن عمر کی احادیث کی تکمیل کے لیے یہ چاہتا ہوں کہ ان کے آثار بھی یہیں بیان کر دوں تاکہ کسی کو ان کی تلاش میں دقت نہ ہو۔

عبداللہ بن عمرؓ کے آثار

یعنی موقوف روایات

۱۴۴ - (بروایۃ ابی داؤد) حدثنا القعنبی عن مالک عن نافع ان عبداللہ بن عمر کان اذا ابتدأ الصلوۃ یرفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفعہما دون ذلک قال ابوداؤد لم یذکر رفعہما دون ذلک احد غیر مالک فیما اعلم - عبداللہ بن عمر جب نماز شروع کرتے کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو پہلے سے کچھ نیچا رفع الیدین کرتے امام ابوداؤد کہتے ہیں میرے علم میں مالک کے سوا کم رفع الیدین والا کم اکسی نے بیان نہیں کیا۔

۱۴۵ - (بروایۃ مالک) حدثنا یحیی عن مالک عن نافع ان عبداللہ بن عمر کان اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفعہما دون ذالک۔

یہ بھی اوپر والا اثر ہی ہے۔ دوسری سند سے۔

۱۴۶ - (بروایۃ احمد) حدثنا عبداللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبۃ عن جابر سمعت سالم بن عبداللہ یحدث انہ رای اباہ یرفع یدیہ اذا کبر واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع فسالتہ عن ذلک فزعم انہ رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصنعہ۔

سالم کہتے ہیں میں نے اپنے باپ عبداللہ بن عمر کو دیکھا وہ جب شروع میں تکبیر کہتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع جاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے سالم کہتے ہیں میں نے باپ سے پوچھا انہوں نے کہا کہ رسول اللہ اس طرح کیا کرتے تھے (یعنی یہ اثر بھی ہے اور مرفوع حدیث بھی ہے)

۱۴۷ ۔ (بروایت موطا محمد) نمبر ۱۰۴ کا اثر امام محمد نے امام مالک سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

۱۴۸ ۔ (بروایت البیہقی) اخبرنا ابو الحسن محمد بن الحسین العلوی انبأنا احمد بن محمد بن الحسن الحافظ حدثنا احمد بن یوسف السلمی حدثنا عمر بن عبد الله بن رزین السلمی ابو العباس حدثنا ابراهیم بن طهمان عن ایوب بن ابی تمیمة وموسی بن عقبة عن نافع عن ابن عمر انه کان یرفع یدیه حین یفتتح الصلوٰة واذا رکع واذا استوی قائما من رکوعه حذو منکبیه۔ ویقول کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یفعل ذالك۔

نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سیدھے کھڑے ہوتے دونوں کندھوں تک رفع الیدین کرتے۔ نیز یہ بھی فرماتے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایسا کرتے۔ نیز یہ اثر بھی مرفوع کے حکم میں ہے۔

۱۴۹ ۔ (بروایت مصنف ابن ابی شیبة) حدثنا ابو بکر قال حدثنا ابن فضیل عن عاصم بن کلیب عن محارب بن دثار عن ابن عمر قال رأیته یرفع یدیه فی الرکوع والسجود فقلت له ما هذا قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا قام من الرکعتین کبر ورفع یدیه۔

کہ ابن عمر رکوع و سجود میں رفع الیدین کرتے ہیں نے کہا یہ کیا؟ تو انہوں نے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کرتے (یہ بھی مرفوع حدیث کے حکم میں ہے اگرچہ الفاظ میں کمی بیشی ہے)

۱۵۰ ۔(بروایتہ جزء رفع الیدین للبخاری) حدثنا ایوب بن سلیمان ثنا ابوبکر بن ابی اویس عن سلیمان بن بلال عن العلاء انہ سمع سالم بن عبد اللہ ان اباہ کان اذا رفع راسہ من السجود واذا اراد ان یقوم رفع یدیہ۔

سالم کہتے ہیں کہ میرے باپ جب دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر کھڑا ہوتے تو رفع الیدین کرتے۔

۱۵۱ ۔ حدثنا عبد اللہ بن صالح حدثنا اللیث اخبرنی نافع ان عبد اللہ بن عمر کان اذا استقبل الصلوۃ رفع یدیہ قال واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع واذا قام من السجدتین (ای الرکعتین) کبر۔

نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر نماز شروع کرتے وقت رفع الیدین کرتے رکوع سے اٹھتے وقت بھی اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تب بھی۔

۱۵۲ ۔حدثنا محمود اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا ابن جریج اخبرنی نافع ان ابن عمر کان یکبر بیدیہ حین یستفتح وحین یرکع وحین یقول سمع اللہ لمن حمدہ حین یرفع راسہ من الرکوع وحین یستوی قائما قلت لنافع کان ابن عمر یجعل الاولی ارفعھن قال لا۔

نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر جب تکبیر کہتے نماز شروع کرنے کے لیے تو ہاتھوں سے اللہ اکبر کرتے یعنی رفع الیدین کرتے پھر جب رکوع کرتے پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر سر رکوع سے اٹھاتے اور پھر جب سیدھے کھڑے ہوتے ابن جریج کہتا ہے میں نے نافع سے پوچھا پہلی رفع الیدین کچھ اونچی کرتے ؟ کہا نہیں۔

۱۵۳ - حدثنا ابو النعمان حدثنا عبد الواحد بن زیاد حدثنا محارب بن دثار قال رأیت عبد اللہ بن عمر اذا افتتح الصلوٰۃ کبر ورفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع۔

عبد اللہ بن عمر نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے۔

۱۵۴ - حدثنا ابراهیم بن المنذر حدثنا معمر حدثنا ابراهیم بن طهمان عن ابی الزبیر قال رأیت ابن عمر رضی اللہ عنهما حین قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یحاذی باذنیہ وحین یرفع رأسہ من الرکوع فاستوی قائما فعل مثل ذلک۔

ابن عمر جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے کانوں تک ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اسی طرح کرتے۔

۱۵۵ - حدثنا عبد اللہ بن صالح حدثنا اللیث حدثنی نافع ان عبد اللہ رضی اللہ عنہ کان اذا استقبل الصلوٰۃ یرفع یدیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع واذا قام من السجدتین کبر ورفع یدیہ۔

ابن عمر جب نماز شروع کرتے رفع الیدین کرتے پھر جب رکوع کرتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے پھر جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے رفع الیدین کرتے۔

۱۵۶ - حدثنا اسمٰعیل عن نافع ان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنهما کان اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رفع راسہ من الرکوع۔

ابن عمر جب نماز شروع کرتے رفع الیدین کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت

بھی رفع الیدین کرتے۔

امام بخاریؒ نے عبداللہ بن عمرؓ کے اس اثر بواسطہ نافع کو حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث کے بعد بیان کیا ہے اور معلقاً بیان کیا ہے مقصد یہ ہے کہ جس طرح بواسطہ نافع ابن عمرؓ سے ثابت ہے اسی طرح حضرت ابوہریرہ سے بھی ثابت ہے جو اس طرح ہے:۔

حدثنا اسماعیل بن عیاش عن صالح بن کیسان عن الاعرج عن ابی ھریرۃ - اور یہ دونوں دارقطنیؒ نے ص۲۹۵ ج۱ علامہ خطیب نے ص۲۹۴ ج۱ اور امام احمد ص۱۳۲ ج۲ میں اسی طرح اکٹھے بیان کیے ہیں۔

۱۵۷ ۔ حدثنا اسمعیل بن ابی اویس حدثنا مالك عن نافع ان عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کان اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ واذا رفع رأسہ من الرکوع۔

اس کا ترجمہ بھی اوپر کی طرح ہے۔

۱۵۸ ۔ حدثنا محمد بن ابی بکر المقدمی حدثنا معتمر عن عبیداللہ بن عمر عن ابن شہاب عن سالم بن عبداللہ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوۃ واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ واذا قام من الرکعتین یرفع یدیہ فی ذلك کلہ وکان عبداللہ یفعلہ۔

عبداللہ بن عمر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سر اٹھاتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے ان سب جگہوں میں رفع الیدین کرتے اور عبداللہ بن عمر خود بھی رفع الیدین کرتے یعنی یہ حدیث مرفوع بھی ہے اور اثر بھی ہے۔

۱۵۹ (عبداللہ بن عمر کا دوسرا اثر۔ بروایت جزء البخاری) حدثنا الحمیدی انبانا الولید بن مسلم قال سمعت زید بن واقد یحدث عن نافع ان ابن عمر رضی اللہ عنہما کان اذا رأی رجلا لا یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع رماہ بالحصی۔

۱۶۰ عبداللہ بن عمر جب کسی کو دیکھتے کہ رکوع کرتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین نہیں کرتا تو اس کو کنکروں سے مارتے۔

(بروایت دارقطنی) حدثنا ابوبکر النیسابوری حدثنا عیسی بن ابی عمران حدثنا الولید بن مسلم حدثنا زید بن واقد عن نافع قال کان ابن عمر اذا رای رجلا یصلی لا یرفع یدیہ کلما خفض ورفع حصبہ حتی یرفع۔ (دارقطنی مصری ص ۲۸۹/۱)

ابن عمر جب دیکھتے کسی کو نماز میں رفع الیدین نہ کرتا ہو تو اس کو پتھر سے مارتے۔

۱۶۱ (ابن عمر کا تیسرا اثر بروایت مصنف عبدالرزاق) حدثنا عبدالرزاق عن ابن جریج قال اخبرنی حسن بن مسلم قال سمعت طاؤسا وھو یسال عن رفع الیدین فی الصلوٰۃ فقال رأیت عبداللہ وعبداللہ وعبداللہ یرفعون ایدیہم فی الصلوٰۃ لعبداللہ بن عمر وعبداللہ بن عباس وعبداللہ بن الزبیر۔

طاؤس سے پوچھا گیا نماز میں رفع الیدین کرنا چاہیے انہوں نے کہا میں نے تین عبداللہ کو دیکھا ہے وہ رفع الیدین کرتے تھے یعنی عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن زبیر کو۔

۴ حضرت مالک بن حویرث کی حدیث

۱۶۲ ۔ (بلفظ البخاری) حدثنا اسحق الواسطی حدثنا خالد بن عبداللہ عن خلد عن ابی قلابۃ انہ رای مالک بن الحویرث اذا صلی کبر ورفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ وحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صنع ھکذا۔

ابوقلابہ کہتے ہیں کہ مالک بن حویرث جب نماز پڑھتے تو تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے اور کہتے کہ رسول اللہ اسی طرح کرتے تھے۔

۱۶۳ ۔ (بروایۃ مسلم) حدثنا یحیی بن یحیی اخبرنا خالد بن عبداللہ عن خالد عن ابی قلابۃ انہ رای مالک بن الحویرث اذا صلی کبر ثم رفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ وحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یفعل ھکذا۔ ترجمہ اوپر کی حدیث کی طرح ہی ہے۔

۱۶۴ ۔ حدثنی ابوکامل الجحدری حدثنا ابوعوانۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا کبر رفع یدیہ حتی یحاذی بھما اذنیہ واذا رکع رفع یدیہ حتی یحاذی بھما اذنیہ واذا رفع رأسہ من الرکوع فقال سمع اللہ لمن حمدہ فعل مثل ذلک ۔ (مسلم مصری ص ۹۴/۴)

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تو کانوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے تو کانوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور اسی طرح کرتے۔

۱۶۵ ۔ حدثنا محمد بن المثنی حدثنا ابن ابی عدی عن سعید عن قتادۃ بھذا الاسناد انہ رای نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال حتی یحاذی بھما فروع اذنیہ۔

یہ حدیث بھی اوپر کی طرح ہے۔ اس میں صرف کانوں کے سروں تک رفع یدین کا ذکر ہے۔

۱۶۶ ۔ (بروایۃ النسائی) اخبرنا محمد بن عبد الاعلی حدثنا خالد حدثنا شعبۃ عن قتادۃ قال سمعت نصر بن عاصم عن مالک ابن الحویرث وکان من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا صلی رفع یدیہ حین یکبر حیال اذنیہ واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ (نسائی سلفیہ ص۱۰۳)

مالک بن حویرث صحابی رسول جب نماز پڑھتے کانوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے رفع الیدین کرتے (اس حدیث میں مالک بن حویرث کا فعل ذکر ہے اور اس سے آگے مرفوع حدیث بھی آ رہی ہے۔

۱۶۷ ۔ حدثنا یعقوب بن ابراھیم حدثنا ابن علیۃ عن ابن ابی عروبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین دخل فی الصلوۃ رفع یدیہ وحین رکع وحین رفع راسہ من الرکوع حتی حاذتا فروع اذنیہ۔ ص۱۰۳

مالک بن حویرث کہتے ہیں ہیں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع کرتے رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سر اٹھاتے رکوع سے کانوں تک رفع الیدین کرتے۔

۱۶۸ . اخبرنا اسمٰعیل بن مسعود حدثنا یزید وھو ابن زریع حدثنا سعید عن قتادۃ عن نصر بن عاصم انہ حدثھم عن مالک بن الحویرث انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع حتی یحاذی بھما فروع اذنیہ ص۱۲۲

۱۶۹ . اخبرنا علی بن حجر حدثنا اسمعیل عن سعید عن قتادۃ عن نصر بن عاصم اللیثی عن مالک بن الحویرث قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا کبروا اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع حتی بلغتا فروع اذنیہ۔ (نسائی سلفیہ ص۱۲۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کانوں کی لو تک رفع الیدین کرتے۔

۱۷۰ . اخبرنا محمد بن المثنی حدثنا معاذ بن ھشام قال حدثنی ابی عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل فی الصلوٰۃ یعنی رفع یدیہ واذا رکع فعل مثل ذلک واذا رفع راسہ من الرکوع فعل مثل ذلک واذا رفع راسہ من السجود فعل مثل ذالک کلہ یعنی رفع یدیہ (نسائی سلفیہ ص۱۳۵)

کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اسی طرح کرتے اور جب سجدوں سے سر اٹھاتے اسی طرح رفع الیدین کرتے۔

۱۷۱ اخبرنا محمد بن المثنیٰ حدثنا ابن عدی عن شعبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث انہ رأی النبی رفع یدیہ فی صلاتہ اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع واذا سجد واذا رفع راسہ فی السجود حتیٰ یحاذی بہما فروع اذنیہ (بحوالہ نسائی)

۱۷۲ - اخبرنا محمد بن المثنیٰ حدثنا عبد الاعلیٰ حدثنا سعید عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیہ فذکر مثلہ۔

۱۷۳ - (بروایۃ ابی داؤد) حدثنا حفص بن عمر حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا کبر واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع حتی یبلغ بہما فروع اذنیہ۔ (عون المعبود ص۲۷۱)

کہ آپ رفع الیدین کرتے کانوں کی لو تک جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

۱۷۴ - (بروایۃ ابن ماجۃ) حدثنا حمید بن مسعدۃ حدثنا یزید بن زریع حدثنا ھشام عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک ابن الحویرث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا کبر رفع یدیہ حتی یجعلہما قریبا من اذنیہ واذا رکع صنع مثل ذلک واذا رفع راسہ صنع مثل ذلک (مفتاح الحاجہ شرح ابن ماجہ ص۶۲)

کہ آپ جب نماز شروع کرتے کانوں کے قریب تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے اسی طرح کرتے۔

۱۷۵ - (بروایۃ احمد) حدثنی عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن جعفر حدثنا سعید عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث انہ رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا کبر واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع واذا رفع راسہ من السجود حتی یحاذی بہما فروع اذنیہ۔ (مسند احمد ص۵۳ ج۵)

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے جب شروع میں تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور جب سجدوں سے سر اٹھاتے۔

۱۷۶ - حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا یحیی بن سعید عن شعبۃ حدثنا قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث وکان من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع الی اذنیہ۔

مالک بن حویرث جو صحابی رسول ہیں کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کانوں تک رفع الیدین کرتے شروع نماز میں اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت۔

۱۷۷ - حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عبد الصمد وابو عامر قالا حدثنا ھشام عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا کبر رفع یدیہ حتی یجعلہما قریبا من اذنیہ واذا رکع صنع مثل ذلک واذا رفع راسہ من الرکوع فعل مثل ذلک

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کانوں کے قریب تک رفع الیدین کرتے۔

۱۷۸۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا اسماعیل عن سعید بن ابی عروبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل فی الصلوۃ رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع حتی حاذتا فروع اذنیہ۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے کانوں کی لو (نچلے سرے) تک رفع الیدین کرتے۔

۱۷۹۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عفان حدثنا ھمام حدثنا قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ حیال فروع اذنیہ فی الرکوع والسجود۔

آپ کانوں کی لو تک رفع الیدین کرتے رکوع و سجود میں (یعنی رکوع جانے سے پہلے اور سجدہ جانے سے پہلے۔)

۱۸۰۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن ابی عدی عن سعید عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث انہ رای نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ فی صلوتہ اذا رفع رأسہ من رکوعہ واذا سجد واذا رفع راسہ من سجودہ حتی یحاذی بھما فروع اذنیہ۔

آپ رکوع و سجود میں کانوں تک رفع الیدین کرتے۔

۱۸۱ (بروایۃ ابی داؤد الطیالسی) حدثنا ابوداؤد قال حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔

آپ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے تھے۔

۱۸۲۔ (بروایۃ ابن حبان) اخبرنا ابوخلیفۃ قال حدثنا سلیمان بن حرب حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا کبر رفع یدیہ اذا دخل فی الصلوۃ حتی یحاذی بھما اذنیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع۔

آپ جب نماز شروع کرتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو کانوں تک رفع الیدین کرتے تھے۔

۱۸۳۔ (بروایۃ ابن خزیمۃ) اخبرنا ابوطاھر حدثنا ابوبکر حدثنا ابو بشر الواسطی اخبرنا خالد یعنی ابن عبداللہ عن خالد ھو الحذاء عن ابی قلابۃ انہ رای مالک بن الحویرث اذا صلی کبر و رفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ وحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی ھکذا۔

ابوقلابہ نے مالک بن حویرث کو دیکھا جب نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع الیدین کرتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

۱۸۴ - اخبرنا ابو طاهر حدثنا ابو بكر حدثنا بندار و يحيى بن حكيم قالا حدثنا عبد الوهاب وهو الثقفي حدثنا ايوب عن ابي قلابة حدثنا مالك بن الحويرث قال اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن شببة متقاربون فاقمنا عنده عشرين ليلة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم رحيما رفيقا فلما ظن انا قد اشتهينا اهلينا واشتقنا سالنا عما تركنا بعدنا فاخبرناه فقال ارجعوا الى اهليكم فاقيموا فيهم وعلموهم ومروهم وذكر اشياء احفظها و اشياء لم احفظها - صلوا كما رايتموني اصلي - فاذا حضرت الصلوة فليؤذن احدكم وليؤمكم اكبركم هذا لفظ حديث بندار -

۱۸۵ - قال ابو بكر فقد امر النبي صلى الله عليه وسلم مالك ابن الحويرث والشببة الذين كانوا معه ان يصلوا كما راوا النبي صلى الله عليه وسلم يصلي - وقد اعلم مالك بن الحويرث ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يرفع يديه اذا كبر في الصلوة واذا ركع واذا رفع راسه من الركوع -

ففي هذا ما دل على ان النبي صلى الله عليه وسلم قد امر برفع اليدين اذا اراد المصلي الركوع واذا رفع راسه من الركوع -

حضرت مالک بن حویرث بیان کرتے ہیں کہ ہم نوجوان ہم عمر رسول اللہ کے پاس آئے (غالباً عام الوفود ۹ھ میں جب سب علاقوں سے وفد آ رہے تھے یہ بھی آئے) پھر ہم بیس دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ٹھہرے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بڑے ہی پیار کرنے والے نرم طبیعت کے تھے - پھر جب آپ نے محسوس کیا کہ ہم اپنے گھروں کو واپس جانے کی خواہش اور شوق رکھتے ہیں تو ہم نے

کہا کہ آپ کچھ ارشاد فرمادیں تاکہ ہم پچھلے لوگوں کو جاکر بتائیں۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اپنے گھروں کو جاؤ تو انہیں درست رکھنے کی کوشش کرو اور انہیں مسائل سکھاؤ اور انہیں حکم دو۔ اور کئی باتیں ارشاد فرمائیں جن میں سے کئی میں نے یاد رکھیں اور کئی یاد نہ رکھ سکا (جو چیزیں مجھے یاد ہیں وہ یہ تھیں) کہ نماز پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو پھر جب نماز کا وقت ہو تو ایک شخص تم میں سے اذان دے اور جو تم میں سے معمر ہو وہ جماعت کرائے۔ (یہ لفظ بندار راوی کے ہیں[ف])۔

اور ابوبکر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مالک بن حویرث اور دوسرے نوجوانوں کو جوان کے ساتھ تھے حکم دیا کہ جس طرح انہوں نے پیغمبر کو دیکھا ہے اس طرح نماز پڑھیں۔ اور مالک بن حویرث لوگوں کو سکھاتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے تھے جب نماز کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

(امام ابن خزیمہ فرماتے ہیں) کہ اس حدیث میں دلیل ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے رفع الیدین کا حکم دیا ہے رکوع جاتے وقت اور اٹھتے وقت۔

۱۸۶ ۔ (بروایۃ الدارمی) حدثنا ابوالولید الطیالسی حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا کبر رفع یدیہ حتی یحاذی اذنیہ واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ (دارمی مصری ص ۲۲۹/۱)

کہ آپ جب نماز شروع کرتے کانوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

ف یہ حدیث اسی طرح دوسری حدیث کی کتابوں میں آتی ہے لیکن الگ الگ ٹکڑوں کی شکل میں آتی ہے کچھ اتباع سنت کے باب میں کچھ اذان کے باب میں کچھ امامت کے باب میں وغیرہ وغیرہ جیسے امام ابن خزیمہ نے اکٹھا بیان کیا ہے۔

۱۸۷ - (بروایۃ الدارقطنی) حدثنا ابن مبشر حدثنا احمد بن سنان ح - وحدثنا محمد بن جعفر بن رمیس حدثنا محمد بن حسان قالا حدثنا عبد الرحمن بن مهدی حدثنا شعبۃ یعنی عن قتادۃ -

۱۸۸ - وحدثنا عبد اللہ بن عبد العزیز حدثنا ابو کامل حدثنا ابو عوانۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا استفتح الصلوۃ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع رأسہ من الرکوع -

۱۸۹ - قال ابن مبشر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا استفتح الصلوۃ رفع یدیہ واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع - (دارقطنی ص۲۹۲ ج۱)

۱۹۰ - وقال ابو عوانۃ کان یرفع یدیہ اذا کبر واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع فقال سمع اللہ لمن حمدہ یرفع یدیہ حذو منکبیہ - (دارقطنی ص۲۹۲ ج۱)

امام دارقطنی نے تین چار حدیثوں کو یکجا کر کے ان کے مختلف الفاظ ذکر کیے ہیں سب کا مطلب یہ ہے کہ نماز شروع کرتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے ابو عوانہ کے الفاظ ہیں کندھوں تک اٹھاتے۔

۱۹۱ - (بروایۃ البیہقی) اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابو الولید الفقیہ حدثنا عبد اللہ بن محمد حدثنا محمد بن المثنی حدثنا ابن ابی عدی عن سعید -

۱۹۲ سح - واخبرنا ابو الحسن المقری انبانا الحسن بن محمد بن اسحاق حدثنا یوسف بن یعقوب حدثنا محمد بن المنہال حدثنا یزید بن زریع حدثنا سعید عن قتادۃ عن نصر بن عاصم اللیثی عن مالک بن الحویرث قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یدیہ حتی یحاذی بہما فروع اذنیہ واذا رکع کذلک واذا رفع راسہ من الرکوع کذلک -

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے رفع الیدین کرتے کانوں کی لو تک اور جب رکوع کرتے اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح کرتے۔

۱۹۳ - اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابو النصر الفقیہ حدثنا محمد بن نصر وابراھیم بن علی قالا ثنا یحیی بن یحیی انبانا خالد بن عبد اللہ عن خالد یعنی الحذاء عن ابی قلابۃ انہ رای مالک بن الحویرث اذا صلی کبر ثم رفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ وحدث ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کان یفعل ھذا -

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ مالک بن حویرث جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع الیدین کرتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

۱۹۴ - اخبرنا ابو عمرو محمد بن عبد اللہ الادیب انبانا ابو بکر الاسمٰعیلی حدثنا عبد اللہ بن وھب الدینوری واحمد بن محمد بن عبد الکریم قالا حدثنا ابو بشر اسحاق بن شاھین وقال الدینوری اسحاق بن عمران الواسطی حدثنا خالد بن عبد اللہ عن خالد الحذاء عن

ابی قلابۃ قال رایت مالک بن الحویرث اذا صلی کبر ورفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ وحدثنا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی ھکذا۔

اس کا ترجمہ بھی اوپر کی طرح ہی ہے۔

۱۹۵ - اخبرنا ابو عبد اللہ الحسین بن عمر بن برھان وابو الحسن بن الفضل القطان وابو محمد عبد اللہ بن یحیی بن عبد الجبار السکری ببغداد قالوا انبانا اسمٰعیل بن محمد الصفار حدثنا الحسن بن عرفۃ حدثنا خالد بن الحارث الھجیمی البصری عن سعید بن ابی عروبۃ قالا انبأنا قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث انہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ فی صلوۃ اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع حتی یحاذی بھما فروع اذنیہ۔

مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ رفع الیدین کرتے نماز میں جب بھی رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کانوں کی لو تک۔

۱۹۶ - واخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابو الولید الفقیہ حدثنا عبد اللہ بن محمد حدثنا محمد بن المثنی حدثنا ابن ابی عدی عن سعید عن قتادۃ فذکرہ باسنادہ ومعناہ وزاد رفع الیدین اذا کبر۔

اس میں بھی اسی طرح ہے صرف پہلی رفع الیدین کا ذکر ہے۔

۱۹۷ - (بروایۃ ابی عوانۃ) حدثنا مسلم بن الحجاج قال حدثنی یحیی بن یحیی حدثنا خالد بن عبد اللہ عن خالد عن ابی قلابۃ انہ رای مالک بن الحویرث اذا صلی کبر ثم رفع یدیہ و اذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ وحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یفعل ھکذا۔ (ابو عوانہ صفحہ ۹۲/۲)

ابو قلابہ کہتے ہیں مالک بن حویرث جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے رفع الیدین کرتے اور فرماتے رسول اللہ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

۱۹۸ - حدثنا بشر بن موسی حدثنا الحمیدی حدثنا معاذ بن ھشام الدستوائی حدثنا ابی عن قتادۃ عن نصر بن عاصم اللیثی عن مالک بن الحویرث ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل فی الصلوۃ کبر ثم رفع یدیہ حتی یجعلھا حیال اذنیہ و ربما قال حذاء اذنیہ فاذا رکع فعل مثل ذلک واذا رفع راسہ من الرکوع فعل مثل ذلک

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بھی نماز شروع کرتے تکبیر کہتے اور پھر رفع الیدین کرتے اور اسی طرح رکوع کرتے وقت بھی اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی کانوں کے برابر۔

۱۹۹ - حدثنا ابو قلابۃ حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث وابو الولید۔

۲۰۰ - ح - وحدثنا ابو امیہ حدثنا ابو الولید کلاھما عن شعبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حذو

منکبیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع وھذا لفظ ابی قلابۃ۔

۲۰۱۔ حدثنا یزید بن عبد الصمد حدثنا آدم حدثنا شعبۃ باسنادہ مثلہ۔

۲۰۲۔ حدثنا الصائغ بمکۃ حدثنا عفان حدثنا ھمام انبانا قتادۃ باسنادہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ حیال اذنیہ فی الرکوع والسجود۔

ساری حدیثوں کا ایک ہی مطلب ہے کہ آپ شروع نماز میں اور رکوع کرتے وقت رکوع سے اٹھتے وقت کانوں تک رفع الیدین کرتے۔ سوائے آخری حدیث کے اس میں ہے کہ آپ رکوع اور سجود میں بھی رفع الیدین کرتے۔

۲۰۳۔ (بروایۃ ابن ابی شیبۃ) حدثنا نمیر عن ابن ابی عروبۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر ویرفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع حتی یحاذی بہما فروع اذنیہ۔

کہ آپ کانوں تک رفع الیدین کرتے جب تکبیر کہتے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

۲۰۴۔ (بروایۃ شرح السنۃ للبغوی) اخبرنا عمر بن عبد العزیز اخبرنا القاسم بن جعفر اخبرنا ابو علی اللؤلوی اخبرنا ابو داؤد حدثنا حفص بن عمر حدثنا شعبۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیہ اذا کبر واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع حتی یبلغ بہما فروع اذنیہ۔ (ص ۲۹/۳)

میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ رفع الیدین کرتے تھے جب نماز کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے کانوں کی لو تک۔

٢٠٥ - (بروایت جزء القراءۃ للبخاری) حدثنا ابوالولید هشام بن عبدالملک ــ و ــ سلیمان بن حرب قالا حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر کہتے رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

٢٠٦ - حدثنا موسی بن اسماعیل حدثنا حماد بن سلمۃ اخبرنا قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن مالحویرث رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل فی الصلوٰۃ رفع یدیہ الی فروع اذنیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع فعل مثلہ۔

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کانوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اسی طرح کرتے۔

اس حدیث کو امام احمد نے ص ۴۳۶/۳ و ص ۴۳۷ و ص ۵۳/۵ امام مسلم نے ص ۹۴/۴ میں ابن ابی شیبہ نے ص ۲۳۴/۱ میں نسائی نے ص ۱۸۲/۲ و ص ۱۹۴/۲ میں طحاوی نے ص ۱۳۴/۱ میں ابو عوانہ نے ص ۹۴/۲ میں ابن حبان نے ص ۴۵۵/۲ اور دارقطنی نے ص ۲۹۹/۱ میں بھی بیان کیا ہے۔

۲۰۷ - حدثنا محمود — وقال ابن علیہ اخبرنا خالد ان ابا قلابۃ کان یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع وکان اذا سجد یدا برکبتیہ وکان اذا قام ادم علی یدیہ قال وکان یطمئن فی الرکعۃ الاولی ثم یقوم وذکر عن مالک بن الحویرث۔

ابوقلابہ (راوی حدیث) جب رکوع کرتے اور سر اٹھاتے رفع الیدین کرتے اور سجدہ میں گھٹنے پہلے رکھتے تھے اور جب کھڑے ہوتے تو ہاتھوں پر ٹیک لگاتے اور رکعت اول میں پوری طرح اطمینان سے بیٹھنے کے بعد کھڑے ہوتے اور مالک بن حویرث سے یہ بیان کرتے ہیں۔

۲۰۸ - حدثنا خلیفۃ بن خیاط حدثنا یزید بن زریع حدثنا سعید عن قتادۃ ان نصر بن عاصم حدثھم عن مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع حتی یحاذی بھما فروع اذنیہ۔

کہ آپ رفع الیدین کرتے کانوں کی لوتک رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے۔

۲۰۹ - حدثنا آدم بن ابی ایاس حدثنا شعبۃ حدثنا قتادۃ عن نصر بن عاصم عن مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا کبر واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع حذاء اذنیہ۔

کہ آپ رفع الیدین کرتے کانوں تک جب شروع میں تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے۔

نتیجہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی احادیث سے مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہوئیں کہ مالک بن حویرث صرف ایک دفعہ آپ کی آخری زندگی میں بطور وفد تشریف لائے آپ دو یا تین آدمی تھے مسند احمد میں ایوب یا خالد نام ذکر ہے پھر آپ بیس دن مدینہ میں آپ کے پاس رہے اور جاتی دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ باتیں بتائیں جن کا ذکر تمام احادیث میں الگ سند سے بیان ہے جس کی وجہ سے اسے بیان نہیں کیا گیا۔ البتہ امام ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں ایک ہی سند سے بیان کر دیا ہے۔ جو باتیں بتائیں ان میں خصوصًا نماز کے مسائل تھے صلوا کما رایتمونی اصلی کہ جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھنا۔ نماز کے لیے اذان دینا۔ با جماعت ادا کرنا۔ امام تم میں عمر میں بڑا ہو وغیرہ یہی وجہ ہے کہ مالک بن حویرث نے اپنے شاگردوں کو نماز پڑھ کر دکھائی جس میں رفع الیدین کرنے کا ذکر ہے اور ان کے شاگرد بھی سب رفع الیدین کرتے جن کو امام بخاری نے جزء میں بیان کیا ہے۔

۵ حضرت وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ حضرموت کے شاہی گھرانوں میں سے تھے اور عام الوفود ۹ھ میں آکر مسلمان ہوئے۔ دوسری مرتبہ سال ڈیڑھ سال بعد سردی کے موسم میں مدینہ تشریف لائے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے صرف تین ماہ پہلے آئے یعنی آیت تکمیل دین (مائدہ) کے نزول سے کچھ دن ہی پہلے تشریف لائے چنانچہ ان کی حدیث میں سردی سے چادروں کے اندر سے رفع الیدین کرنے کی حایتیں ہیں، اس کے بعد صرف آیت تکمیل دین ہی کا نزول ہوا۔ یعنے یہ آپ کا آخری فعل تھا۔ مالک بن حویرث سے بھی یہ بعد کی حدیث ہے۔

۲۱۰۔ (بروایت ابی داؤد) حدثنا عبید اللہ بن عمر بن میسرۃ الجشمی ثنا عبد الوارث بن سعید حدثنا محمد بن جحادۃ حدثنی عبد الجبار بن وائل بن حجر قال کنت غلاما لا اعقل صلوۃ ابی قال فحدثنی وائل بن علقمۃ عن ابی وائل بن حجر قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان اذا کبر رفع یدیہ قال ثم التحف ثم اخذ شمالہ بیمینہ وادخل یدیہ فی ثوبہ قال فاذا اراد ان یرکع اخرج یدیہ ثم رفعہما واذا اراد ان یرفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ ثم سجد ووضع وجہہ بین کفیہ واذا رفع راسہ من السجود ایضا رفع یدیہ حتی فرغ من صلوتہ۔

۲۱۱ - قال محمد فذکرت ذلک للحسن بن ابی الحسن فقال ھی صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعلہ من فعلہ وترکہ من ترکہ قال ابوداؤد روی ھذا الحدیث ھمام بن جحادۃ لم یذکر الرفع مع الرفع من السجود۔ (عون المعبود ص۲۶۳ ج۱)

عبدالجبار بن وائل کہتے ہیں کہ میں ابھی چھوٹی عمر کا تھا باپ کی نماز کے مسائل کو سمجھنے کا شعور نہ تھا مجھے وائل[1] بن علقمہ نے میرے باپ وائل بن حجر سے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پس آپ نے تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین کیا پھر کپڑا لپیٹ لیا اور دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑ لیا۔ یعنی ہاتھ باندھے اور اپنے ہاتھوں کو کپڑے میں کر لیا پھر جب رکوع کا ارادہ کیا تو کپڑے سے ہاتھ نکال کر رفع الیدین کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر بھی رفع الیدین کیا پھر جب سجدہ کیا تو دونوں ہاتھوں کے درمیان اپنی پیشانی کو رکھا۔ اور سجدوں سے سر اٹھایا تو بھی رفع الیدین کیا حتیٰ کہ نماز سے فارغ ہوئے۔

محمد کہتے ہیں میں نے حسن بن ابی الحسن سے یہ بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح تھی اب کئی کرتے ہیں کئی چھوڑ دیتے ہیں۔ ابو داؤد کہتے ہیں یہ حدیث ہمام بن جحادہ سے بھی مروی ہے اس میں سجدہ سے اٹھنے کا رفع الیدین نہیں ہے۔

[1] اصل لفظ علقمہ بن وائل ہے بعض روایات میں وائل بن علقمہ آیا ہے واللہ اعلم

یحییٰ بن معین سے نقل ہے کہ علقمہ نے اپنے باپ سے نہیں سنا ہے حالانکہ یہ غلط ہے اس کی صراحت موجود ہے۔ امام نسائی ص ۱۹۴/۲ سمع من ابیہ کے صریح لفظ سے اور امام بخاریؒ نے تاریخ کبیر (ق ۱ ص ۴۱/۴) میں ترمذی نے باب اذا استکرھت المراۃ علی الزنا میں سماع کی صراحت کی ہے۔ تعجب ہے کہ علامہ ابن حجرؒ بھی ابن معین کے قول کی طرف رجحان رکھتے ہیں۔

۲۱۲ حدثنا مسدد ثنا یزید یعنی ابن زریع ثنا المسعودی ثنا عبدالجبار بن وائل حدثنی اھل بیتی عن ابی انہ حدثھم انہ رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ مع التکبیر (بحوالہ ابوداؤد)

۲۱۳ ۔ حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ حدثنا عبد الرحیم بن سلیمان عن الحسن بن عبید اللہ النخعی عن عبد الجبار بن وائل عن ابیہ انہ ابصر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قام الی الصلوۃ رفع یدیہ حتی کانتا بحیال منکبیہ وحاذی بابہامیہ اذنیہ ثم کبر۔ ص ۲۶۴/۱

وائل بن حجر کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور انگوٹھے کانوں کے برابر ہو جاتے پھر تکبیر کہتے۔

۲۱۴ ۔ حدثنا مسدد حدثنا بشر بن المفضل عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال قلت لانظرن الی صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی قال فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستقبل القبلۃ فکبر فرفع یدیہ حتی حاذتا اذنیہ ثم اخذ شمالہ بیمینہ فلما اراد ان یرکع رفعہما مثل ذلک ثم وضع یدیہ علی رکبتیہ فلما رفع راسہ من الرکوع رفعہما مثل ذلک فلما سجد وضع راسہ بذلک المنزل من بین یدیہ ثم جلس فافترش رجلہ الیسرے ووضع یدہ الیسری علی فخذہ الیسری وحد مرفقہ الایمن علی فخذہ الیمنی وقبض ثنتین وحلق حلقۃ ورأیتہ یقول ھکذا وحلق بشر الابہام والوسطے واشار بالسبابۃ۔ (عون المعبود ص ۲۶۴/۱)

حضرت وائل کہتے ہیں کہ میں تمہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاتا ہوں کہ آپ قبلہ رو کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی پھر رفع الیدین کیا کانوں تک پھر دایاں ہاتھ بائیں پر باندھا۔ پھر جب رکوع کیا پھر رفع الیدین کیا اسی طرح اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے پھر رکوع سے سر اٹھایا تو رفع الیدین کیا اسی طرح پھر سجدہ کیا

تو دونوں ہاتھوں کے درمیان کی جگہ پر سر رکھا پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں پھیلایا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران سے الگ کر کے رکھا اور مٹھی بند کر کے انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے حلقہ بنایا اور سبابہ انگلی سے اشارہ کیا۔

۲۱۵ ۔ حدثنا الحسن بن علی حدثنا ابو الولید حدثنا زائدۃ عن عاصم بن کلیب باسنادہ ومعناہ قال فیہ ثم وضع یدہ الیمنی علی ظھر کفہ الیسری والرسغ والساعد وقال فیہ ثم جئت بعد ذالک فی زمان فیہ برد شدید فرأیت الناس علیھم جل الثیاب تحرک ایدیھم تحت الثیاب۔ (عون ص۲۶۵ ج۱)

یہ حدیث بھی اوپر کی حدیث کی طرح ہے اس کے لفظ یہ ہیں کہ دایاں ہاتھ اپنی بائیں کہنی اور بازو اور ہاتھ پر رکھا۔ اس میں یہ بھی ہے کہ پھر میں دوبارہ آیا تو سخت سردی کا موسم تھا لوگوں نے موٹے کپڑے اوڑھے ہوئے تھے تو میں نے دیکھا کہ لوگ کپڑوں کے نیچے سے رفع الیدین کرتے تھے۔

۲۱۶ ۔ حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ حدثنا شریک عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حیال اذنیہ قال ثم اتیتھم یرفعون ایدیھم الی صدورھم فی افتتاح الصلوۃ وعلیھم برانس واکسیۃ۔ ص۲۶۵ ج۱

میں نے رسول اللہ کو دیکھا شروع نماز میں رفع الیدین کانوں تک کیا پھر میں دوبارہ آیا تو سینہ تک ہاتھ اٹھاتے تھے شروع نماز میں اور ان پر بڑے کوٹ اور اونی چادریں تھیں۔

۲۱۷ - حدثنا محمد بن سلیمان الانباری حدثنا وکیع عن شریک عن عاصم بن کلیب عن علقمۃ بن وائل عن وائل بن حجر قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الشتاء فرأیت اصحابہ یرفعون ایدیہم فی الصلوٰۃ۔ (عون ص ۲۶۵/۱)

وائل کہتے ہیں میں رسول اللہ کے پاس سردی میں آیا تو دیکھا صحابہ کرام رفع الیدین کرتے تھے۔

۲۱۸ - حدثنا مسدد حدثنا عبد اللہ بن داؤد عن فطر عن عبد الجبار بن وائل عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع ابہامیہ فی الصلوٰۃ الی شحمۃ اذنیہ۔ (عون ص ۲۶۸/۱)

اس حدیث میں ہے کہ رفع الیدین میں انگوٹھے کانوں تک پہنچ جاتے۔ نسائی میں بھی اسی طرح روایت آئی ہے۔

۲۱۹ (ص ۱۲۵/۱) اخبرنا سوید بن نصر اخبرنا عبد اللہ بن المبارک عن قیس بن سلیم العنبری حدثنی علقمۃ بن وائل حدثنی ابی قال صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرأیتہ یرفع یدیہ اذا افتتح الصلاۃ واذا رکع واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ ھکذا و اشار قیس الی نحو الاذنین - (نسائی سلفیہ ص ۱۲۵/۱)

یہ حدیث نصب الرایہ ص ۳۱۰/۱ میں بھی آتی ہے ۔ اور اس حدیث سے علامہ طحاوی نے معانی الآثار (ص ۱۱۶/۱) میں استدلال لیا ہے کہ کندھوں تک رفع الیدین سردی کی وجہ سے تھی عموماً رفع الیدین کانوں تک جاتا ہے ۔ لیکن آگے جاکر اسی حدیث کو ضعیف قرار دے کر رفع الیدین کا رد کرنا شروع کر دیا حالانکہ اس کو تمام محدثین نے قبول کیا ہے جیسا کہ کتابوں کے حوالہ جات سے معلوم ہو رہا ہے۔

حضرت وائل بن حجر کی حدیث کئی ذرائع سے مروی ہے علقمہؒ عن ابیہ۔ عمرو بن مرۃ۔ عاصمؒ بن کلیب۔ اور مسندؒ احمد میں عن عبد الجبار عن علقمہ وموالے لھم یعنی عبد الجبار نے وائل کے آزاد کردہ غلام کے واسطہ سے بھی بیان کیا ہے ص ۳۱۷/۴ اور بحوالہ مسندؒ طیالسی عن عبد الرحمٰن الیحصبی عن وائل بھی مروی ہے اور اسی واسطہ سے بھی مسند احمد ص ۳۱۶/۴ میں آتی ہے۔

۲۲۰ ۔ (بروایۃ ابن ماجہ) حدثنا بشر بن معاذ الضریر حدثنا بشر بن مفضل حدثنا عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال قلت لانظرت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی فقام فاستقبل القبلۃ فرفع یدیہ حتی حاذتا باذنیہ فلما رکع رفعھما مثل ذلک فلما رفع رأسہ من الرکوع رفعھما مثل ذالک۔ ص ۶۲

حضرت وائل کہتے ہیں میں نے کہا میں رسول اللہ کی نماز دیکھوں گا کس طرح پڑھتے ہیں چنانچہ آپ نے قبلہ رخ ہو کر رفع الیدین کیا کانوں تک اور جب رکوع کیا تو بھی اسی طرح کیا اور رکوع سے اٹھ کر بھی اسی طرح کیا۔

۲۲۱ ۔ (بروایۃ مسند احمد) حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عفان قال حدثنا ھمام حدثنا محمد بن جحادۃ حدثنی عبد الجبار بن وائل عن علقمۃ بن وائل وموالی لھم انھما حدثاہ عن ابیہ وائل بن حجر انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیہ حین دخل فی الصلوٰۃ کبر وصف ھمام حیال اذنیہ ثم التحف بثوبہ ثم وضع یدہ الیمنی علی الیسری فلما اراد ان یرکع اخرج یدیہ من الثوب ثم رفعھما فکبر فرکع فلما قال سمع اللہ لمن حمدہ رفع یدیہ فلما سجد سجد بین کفیہ۔ (مسند احمد ص ۳۱۸/۴)

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے رفع الیدین کیا جب نماز میں داخل ہوئے تکبیر کہی ہمام کہتا ہے کانوں تک رفع الیدین کی پھر کپڑا لپیٹا (سردی کی وجہ سے) پھر دایاں ہاتھ بائیں پر باندھا پھر جب رکوع کا ارادہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو کپڑے سے نکالا اور رفع الیدین کیا اور تکبیر کہی اور رکوع کیا پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو رفع الیدین کیا اور جب سجدہ کیا تو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان سجدہ کیا۔

۲۲۲ - حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عبد الرزاق اخبرنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کبر فرفع یدیہ حین کبر یعنی استفتح الصلوٰۃ ورفع یدیہ حین کبر ورفع یدیہ حین رکع ورفع یدیہ حین قال سمع اللہ لمن حمدہ وسجد فوضع یدیہ حذاء اذنیہ ثم جلس فافترش رجلہ الیسری ثم وضع یدہ الیسری علی رکبتہ الیسری ووضع ذراعہ الیمنی علی فخذہ الیمنی ثم اشار بسبابتہ ووضع الابہام علی الوسطی وقبض سائر اصابعہ ثم سجد فکانت یداہ حذاء اذنیہ۔

آپ نے جب شروع نماز میں تکبیر کہی تو رفع الیدین کیا پھر رکوع کیا تو پھر رفع الیدین کیا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو رفع الیدین کیا اور سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ اپنے کانوں کے برابر زمین پر رکھے پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھا اور دایاں بازو دائیں ران پر رکھا اور انگلی سبابہ سے اشارہ کیا اور اپنا انگوٹھا درمیانی انگلی پر رکھا اور باقی انگلیوں کو بند رکھا اور سجدہ میں ہاتھ کانوں کے برابر رکھے۔

۲۲۳ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا شریک عن عاصم بن کلیب عن علقمۃ بن وائل بن حجر عن ابیہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الشتاء قال فرأیت اصحابہ یرفعون ایدیھم فی ثیابھم۔

حضرت وائل کہتے ہیں جب میں سردیوں میں آیا تو دیکھا تمام صحابی کپڑوں میں سے رفع الیدین کرتے تھے (یعنی یہ تمام صحابہ کا اجماع نقل کیا ہے)

۲۲۴ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا وکیع حدثنا شعبۃ عن عمرو بن مرۃ عن ابی البختری عن عبد الرحمن بن الیحصبی عن وائل بن حجر الحضرمی قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ مع التکبیر۔

کہ آپ تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے ۔

۲۲۵ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا وکیع حدثنا فطر عن عبد الجبار ابن وائل عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ حین افتتح الصلوۃ حتی حاذتا بھامیہ شحمۃ اذنیہ۔

کہ رفع الیدین کانوں تک کرتے ۔

۲۲۶ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا یونس بن محمد حدثنا عبد الواحد حدثنا عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل ابن حجر الحضرمی قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت لانظرن کیف یصلی قال فاستقبل القبلۃ فکبر ورفع یدیہ حتی کانتا حذو منکبیہ قال ثم اخذ شمالہ بیمینہ قال فلما اراد ان یرکع رفع یدیہ حتی کانتا حذو منکبیہ فلما رکع وضع یدیہ علی رکبتیہ

فلما رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ حتی کانتا حذو منکبیہ فلما سجد وضع یدیہ من وجہہ بذلک الموضع فلما قعد افترش رجلہ الیسری ووضع یدہ الیسری علی رکبتہ الیسری ووضع حد مرفقہ علی فخذہ الیمنی و عقد ثلاثین وحلق واحدۃ واشار باصبعہ السبابۃ۔

حضرت وائل بن حجر کہتے ہیں میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے آپ کی نماز دیکھی کہ قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہی پھر کندھوں تک رفع الیدین کیا پھر بایاں ہاتھ دائیں سے پکڑا پھر جب رکوع کیا تو کندھوں تک رفع الیدین کیا اور رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھے پھر رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین کیا کندھوں تک پھر جب سجدہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر اس مقام پر یعنی کندھوں کے برابر رکھا پھر جب بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنہ پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران پر رکھا اور تیس کی گرہ لگائی اور ایک انگلی سے حلقہ بنا کر انگلی سے اشارہ کیا۔

۲۲۷ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا عبد الصمد حدثنا زائدۃ حدثنا عاصم بن کلیب اخبرنی ابی عن وائل بن حجر الحضرمی اخبرہ قال قلت لانظرن الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی قال فنظرت الیہ قام فکبر ورفع یدیہ حتی حاذتا اذنیہ ثم وضع یدہ الیمنی علی ظہر کفہ الیسری والرسغ والساعد ثم قال لما اراد ان یرکع رفع یدیہ مثلھا ووضع یدیہ علی رکبتیہ ثم رفع راسہ فرفع یدیہ مثلھا ثم سجد فجعل کفیہ بحذاء اذنیہ ثم قعد فافترش رجلہ الیسری فوضع کفہ الیسری علی فخذہ و

ركبته اليسرى وجعل حد مرفقه الايمن على فخذه اليمنى ثم قبض بين اصابعه فحلق حلقة ثم رفع اصبعه فرايته يحركها يدعوا بها ثم جئت بعد ذلك فى زمان فيه برد فرايت الناس عليهم الثياب تحرك ايديهم من تحت الثياب من البرد۔

۲۲۸ حدثنا عبد الله حدثنى ابى حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن عاصم بن كليب عن ابيه عن وائل الحضرمى قال صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فكبر حين دخل ورفع يديه وحين اراد ان يركع رفع يديه وحين رفع راسه من الركوع رفع يديه (الحديث)

۲۲۹ حدثنا عبد الله حدثنى ابى حدثنا عبد الله بن الوليد حدثنى سفيان عن عاصم بن كليب عن ابيه عن وائل بن حجر قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم حين كبر رفع يديه حذاء اذنيه ثم حين ركع ثم حين قال سمع الله لمن حمده رفع يديه ورايته ممسكا يمينه على شماله فى الصلاة (الحديث)

وائل بن حجر کہتے ہیں میں نے کہا میں آپ کی نماز ضرور دیکھوں گا کہ کیسے پڑھتے ہیں پس میں نے دیکھا آپ جب کھڑے ہوتے تو تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے کانوں تک پھر بایاں ہاتھ کہنی اور بازو پر دایاں ہاتھ رکھتے پھر جب رکوع کا ارادہ کیا تو اسی طرح رفع الیدین کرکے ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے پھر رکوع سے سر اٹھایا تو اسی طرح رفع الیدین کیا پھر سجدہ کیا تو زمین پر دونوں ہتھیلیاں کانوں کے برابر رکھیں پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھے اور بایاں ہاتھ بائیں ران اور گھٹنے پر رکھا اور دائیں کہنی دائیں ران پر رکھی پھر مٹھی بند کرکے دو انگلیوں کا حلقہ بنا کر انگلی اٹھائی میں نے دیکھا آپ انگلی کو حرکت دے رہے تھے۔ اس کے بعد دوبارہ سردی کے موسم میں آیا تو لوگ کپڑوں میں سے رفع الیدین کر رہے تھے۔

۲۳۰ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا یزید اخبرنا اشعث بن سوار عن عبد الجبار بن وائل عن ابیہ قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان لی من وجہہ مالا احب ان لی بہ من وجہ رجل من بادیۃ العرب صلیت خلفہ وکان یرفع یدیہ کلما کبر ورفع ووضع بین السجدتین ویسلم عن یمینہ وشمالہ۔

میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور مجھے سب سے زیادہ یہ بات محبوب تھی کہ کسی اور کی بجائے رسول اللہ کے پیچھے نماز پڑھ کر دیکھوں اور جب تکبیر کہتے رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے اور سلام دائیں اور بائیں پھیرتے۔

۲۳۱ ۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا اسود بن عامر حدثنا زھیر بن معاویۃ عن عاصم بن کلیب ان اباہ اخبرہ ان وائل بن حجر اخبرہ قال قلت لانظرن الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی فقام فرفع یدیہ حتی حاذتا اذنیہ ثم اخذ شمالہ بیمینہ ثم قال حین اراد ان یرکع رفع یدیہ حتی حاذتا اذنیہ ثم وضع یدیہ علی رکبتیہ ثم رفع فرفع یدیہ مثل ذلک ثم سجد فوضع یدیہ حذاء اذنیہ ثم قعد فافترش رجلہ الیسرے ووضع کفہ الیسری علی رکبتہ الیسری وفخذہ ۔ فی صفۃ عاصم ثم وضع حد مرفقہ الایمن علی فخذہ الیمنی وقبض ثلاثا وحلق حلقۃ ثم رأیتہ یقول ھکذا واشار زھیر بسبابتہ الاولی وقبض اصبعین وحلق الابھام علی السبابۃ الثانیۃ قال زھیر قال عاصم وحدثنی عبد الجبار عن بعض اھلہ ان وائلا قال اتیت مرۃ اخری وعلی

الناس ثیاب فیہا البرانس وفیہا الاکسیۃ فرأیتہم یقولون هکذا تحت الثیاب۔

کہ آپ نے رفع الیدین کیا پھر پکڑا بائیں ہاتھ کو دائیں سے پھر جب رکوع کیا تو رفع الیدین کیا کانوں تک اور ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے پھر اٹھے تو رفع الیدین کیا اسی طرح پھر سجدہ کیا تو ہاتھوں کو کانوں کے برابر زمین پر رکھا پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھا۔ عاصم کہتا ہے کہ دائیں کہنی دائیں ران پر رکھی اور تین انگلیاں بند کر کے اسی طرح انگلی سے اشارہ کیا اور زہیر راوی نے اشارا کر کے دکھایا۔ اور انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنایا۔ زہیر کی روایت میں ہے کہ عبد الجبار نے اپنے بعض گھر والوں سے بیان کیا کہ وائل دوسری مرتبہ آیا تو لوگوں نے کپڑے برانڈیاں اور چادریں اوڑھی ہوئی تھیں ان کے نیچے سے رفع الیدین کرتے۔

۲۳۲۔ حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا ہاشم بن القاسم حدثنا شعبۃ عن عاصم بن کلیب قال سمعت ابی یحدث عن وائل الحضرمی انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی فکبر فرفع یدیہ فلما رکع رفع یدیہ فلما رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ وخوی فی رکوعہ وخوی فی سجودہ فلما قعد یتشہد وضع فخذہ الیمنی علی الیسری ووضع یدہ الیمنی واشار باصبعہ السبابۃ وحلق بالوسطی۔

آپ نے نماز پڑھی پس تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کیا پھر رکوع کیا تو رفع یدین کیا پھر سر اٹھایا تو رفع الیدین کیا اور اپنے رکوع اور سجدہ میں ہاتھوں کو جسم سے دور رکھا جب تشہد میں بیٹھے تو اپنی دائیں ران کو بائیں کے اوپر رکھا اور انگلی سے اشارہ کیا۔

۲۲۳ ۔ (بروایۃ ابی داؤد الطیالسی) حدثنا ابوداؤد حدثنا سلام بن سلیم حدثنا عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل الحضرمی قال صلیت خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت لاحفظن صلوتہ فافتتح الصلوٰۃ فکبر ورفع یدیہ حتی بلغ اذنیہ واخذ شمالہ بیمینہ فلما اراد ان یرکع کبر ورفع یدیہ کما رفعہما حین افتتح الصلوٰۃ ووضع کفیہ علی رکبتیہ حین رکع فلما رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ کما رفعہما حین افتتح الصلوٰۃ ثم سجد فافترش قدمہ الیسری فقعد علیہا قال ثم وضع کفہ الیمنی علی فخذہ الیمنی ویدہ الیسری علی فخذہ الیسری وجعل یدعوا ھکذا یعنی بالسبابۃ لیشیر۔

وائل کہتے ہیں میں نے رسول اللہ کے پیچھے نماز پڑھی اور میں نے کہا کہ میں آپ کی نماز کو خوب یاد رکھوں گا چنانچہ جب آپ نے نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور کانوں تک ہاتھ اٹھائے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں پر باندھا پھر جب رکوع کا ارادہ کیا تو پھر دونوں ہاتھ اٹھائے جس طرح پہلی مرتبہ اٹھائے تھے اور دونوں ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھا پھر جب رکوع سے سر کو اٹھایا تو پھر رفع الیدین کیا پہلی مرتبہ کی طرح پھر سجدہ کیا پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھا کر اس کے اوپر بیٹھے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور انگلی سے دعا کرنے یعنی اس کو حرکت دیتے۔

۲۲۴ ۔ حدثنا ابوداؤد حدثنا شعبۃ اخبرنی عمرو بن مرۃ قال سمعت ابا البختری یحدث عن عبدالرحمن الیحصبی عن وائل الحضرمی انہ صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکان یکبر اذا خفض و

اذا رفع ویرفع یدایہ عند التکبیر ویسلم عن یمینہ وعن یسارہ۔

۲۳۵ ۔ قال شعبۃ قال ابان بن تغلب ان فی ذا الحدیث حتی یبدو وضح وجہہ فذکرت ذالک لعمرو انی الحدیث حتی یبدو وضح وجہہ ؟ فقال عمرو نحو ذلک۔

وائل کہتے ہیں آپ ہر اٹھنے بیٹھنے پر تکبیر کہتے اور رفع الیدین کرتے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے۔

شعبہ نے کہا ابان کہتے ہیں اس حدیث میں کہ سلام پھیرتے وقت چہرہ دائیں بائیں کرتے ہوئے چہرہ کا رخسار سامنے آجاتا تھا کیا یہ لفظ حدیث میں ہیں ؟ تو عمرو نے کہا ہاں یہ لفظ حدیث میں ہیں۔

(بروایۃ مؤطا محمد)

۲۳۶ ۔ قال محمد اخبرنا یعقوب بن ابراھیم اخبرنا حصین بن عبد الرحمن قال دخلت انا و عمرو بن مرۃ علی ابراھیم النخعی قال عمرو حدثنی علقمۃ بن وائل الحضرمی عن ابیہ انہ صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرأہ یرفع یدیہ اذا کبر و اذا رکع و اذا رفع۔

علقمہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ شروع نماز میں رکوع کرتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

۲۳۷ - (بروایۃ ابن حبان) اخبرنا الفضل بن الحباب قال حدثنا ابو الولید الطیالسی حدثنا زائدۃ بن قدامۃ حدثنا عاصم بن کلیب قال حدثنی ابی ان وائل بن حجر الحضرمی اخبرہ قال لانظرن الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی فنظرت الیہ حین قام فکبر ورفع یدیہ حتی حاذتا اذنیہ ثم وضع یدہ الیمنی علی ظہر کفہ الیسری والرسغ والساعد ثم لما اراد ان یرکع رفع یدیہ مثلہا ثم رکع فوضع یدیہ ثم رفع راسہ فرفع یدیہ مثلہا ثم سجد فجعل کفیہ بحذاء اذنیہ ثم جلس فافترش فخذہ الیسری وجعل حد مرفقہ الایمن علی فخذہ الیمنی وعقد ثلاثین من اصابعہ وحلق حلقۃ ثم رفع اصبعہ فرأیتہ یحرکہا یدعوا بہا ثم جئت بعد ذلک فی زمان فیہ برد فرایت الناس علیہم جل الثیاب تتحرک ایدیہم تحت الثیاب۔ (ابن حبان ص ۲۵۳/۳)

وائل کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا کہ کس طرح پڑھاتے ہیں۔ پھر دیکھا کہ جب کھڑے ہوئے تو رفع الیدین کیا کانوں تک پھر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کہنی اور بازو پر رکھا پھر جب رکوع کیا تو اسی طرح پھر رفع الیدین کیا پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو اسی طرح رفع الیدین کیا۔ پھر جب سجدہ کیا تو اپنے چہرے کو کانوں کے برابر زمین پر رکھا پھر بیٹھنے تو بایاں پاؤں زمین پر بچھا کر اس پر بیٹھے تو دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھا۔ انگلیوں سے تیس کی گرہ باندھی اور انگلیوں کا حلقہ بنا کر انگلی سے اشارہ کیا اور اسے حرکت دی۔ اس کے بعد جب میں دوبارہ آیا تو سردی کا موسم تھا لوگوں نے موٹے کپڑے اوڑھے ہوتے تھے میں نے دیکھا کہ لوگ کپڑوں کے نیچے سے ہی

رفع الیدین کرتے تھے۔

۲۳۸ - اخبرنا ابو یعلی حدثنا ابراہیم بن الحجاج الشامی حدثنا عبدالوارث حدثنا محمد بن جحادة حدثنا عبدالجبار بن وائل بن حجر قال کنت غلاما لا اعقل صلوة ابی فحدثنی وائل بن علقمة عن وائل بن حجر قال صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان اذا دخل فی الصف رفع یدیہ وکبر ثم التحف فادخل یدہ فی ثوبہ فاخذ شمالہ بیمینہ واذا اراد ان یرکع اخرج یدیہ ورفعهما وکبر ثم رکع فاذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ فکبر فسجد ثم وضع وجہہ بین کفیہ۔

۲۳۹ - قال ابن جحادة فذکرت ذلک للحسن بن ابی الحسن فقال ھی صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعلہ من فعلہ وترکہ من ترکہ۔

عبدالجبار بن وائل کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا نماز کے مسائل نہ سمجھ سکتا تھا۔ چنانچہ میرے بھائی علقمہ نے مجھے بتایا کہ میرے باپ وائل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی جب نماز شروع کرتے رفع الیدین کرتے اور کپڑا لپیٹ لیتے اور دایاں ہاتھ بائیں پر رکھتے پھر جب رکوع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے پھر جب تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے تو اپنے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھتے۔

ابن جحادہ کہتے ہیں میں نے حسن بن ابی الحسن سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح تھی لیکن جو کرتے ہیں کرتے ہیں اور کئی نے چھوڑ دیا ہے۔

۲۴۰ ۔ (بروایۃ ابن خزیمۃ) اخبرنا ابو طاھر حدثنا ابو بکر حدثنا سعید بن عبد الرحمن المخزومی حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ فرایتہم یرفعون ایدیہم فی البرانس۔

وائل کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی میں نے تمام صحابہ کو دیکھا کہ وہ کپڑوں میں بھی رفع الیدین کرتے تھے۔ (یعنی سب صحابہ کرتے تھے کوئی ایک بھی ایسا نہ تھا جو نماز میں رفع الیدین نہ کرتا ہو)

۲۴۱ ۔ (بروایۃ الدارمی) اخبرنا سھل بن حماد حدثنا شعبۃ عن عمرو بن مرۃ حدثنی ابو البختری عن عبد الرحمن الیحصبی عن وائل الحضرمی انہ صلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان یکبر اذا خفض واذا رفع ویرفع یدیہ عند التکبیر ویسلم عن یمینہ وعن یسارہ قال قلت حتی یبدو وضح وجہہ؟ قال نعم۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر اٹھتے بیٹھتے وقت تکبیر کہتے اور تکبیر کے ساتھ رفع الیدین بھی کرتے اور سلام پھیرتے دائیں اور بائیں۔ شعبہ کہتے ہیں کہ آپ کے رخسار سلام میں نظر آتے؟ عمرو نے کہا ہاں۔ (دارمی مصری ص ۲۲۹/۱)

۲۴۲ ۔ (بروایۃ الدارقطنی) حدثنا الحسین بن اسماعیل حدثنا علی بن شعیب حدثنا سفیان بن عیینۃ عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ

رفع یدیہ حتی حاذتا منکبیہ وحین اراد ان یرکع وبعد ما یرفع رأسہ من الرکوع ووضع یدہ الیمنی علی فخذہ الایمن ویدہ الیسری علی فخذہ الایسر وحلق حلقۃ ودعا ھکذا واشار سفیان باصبعہ السبابۃ واتیتھم یعنی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ فرأیتھم یرفعون ایدیھم فی برانسھم فی الشتاء۔ (دارقطنی مصری صفحہ ۲۹۰)

حضرت وائل کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع کرتے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے اور انگلیوں کا حلقہ بنا کر انگلی سے اشارہ کرتے اور میں نے سب صحابہ کو دیکھا رفع الیدین کرتے تھے سردی کے موسم میں برانڈیوں میں۔

۲۴۳ حدثنا معاویۃ بن عمرو ثنا زائدۃ بن قدامۃ ثنا عاصم بن کلیب اخبرنی ابی۔ أن وائل بن حجر اخبرہ قال: قلت: لانظرن الی صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی؟ فنظرت الیہ، فقام فکبر فرفع یدیہ حتی حاذتا باذنیہ، ووضع یدہ الیمنی علی ظھر کفہ الیسری، قال: ثم لما أراد أن یرکع رفع یدیہ مثلھا، ثم وضع یدیہ علی رکبتیہ، ثم رفع راسہ فرفع یدیہ مثلھا، ثم سجد فجعل کفیہ حذاء اذنیہ، ثم قعد فافترش رجلہ الیسری ووضع کفہ الیسری علی فخذہ ورکبتہ الیسری، وجعل مرفقہ الایمن علی فخذہ الیمنی، ثم قبض ثنتین، فحلق حلقۃ، ثم رفع اصبعہ، فرأیتہ یحرکھا یدعو بھا، قال: ثم جئت بعد ذلک فی زمان فیہ برد، فرأیت علی الناس جل الثیاب یحرکون ایدیھم من تحت الثیاب۔

۲۲۴ - حدثنا احمد بن عبداللہ الوکیل حدثنا الحسن بن عرفۃ ثنا هشیم عن حصین۔

۲۲۵ - و حدثنا الحسین بن اسماعیل وعثمان بن محمد بن جعفر قالا حدثنا یوسف بن موسی حدثنا جریر عن حصین بن عبدالرحمن قال دخلنا علی ابراهیم فحدثہ عمرو بن مرۃ قال صلینا فی مسجد الحضرمیین فحدثنی علقمۃ بن وائل عن ابیہ انہ رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ حین یفتتح الصلوۃ واذا رکع واذا سجد فقال ابراهیم ما اری اباک رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ذلک الیوم الواحد فحفظ ذلک منہ وعبداللہ لم یحفظ ذالک منہ ثم قال ابراهیم انما رفع الیدین عند افتتاح الصلوۃ لفظ جریر۔ ص۲۹۱

کہ آپ رفع الیدین کرتے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور سجدہ کرتے وقت (یعنے سجدہ کرنے سے پہلے رکوع سے اٹھتے وقت) ابراہیم کہتے ہیں کہ تیرے باپ نے رسول اللہ کو اسی ایک مرتبہ ہیں دیکھا ہے اور یاد کر لیا اور عبداللہ نے یاد نہ کیا اور افتتاح کی رفع الیدین کے الفاظ جریر کے ہیں۔

۲۲۶ - حدثنا الحسین بن اسماعیل حدثنا یوسف بن موسی حدثنا جریر عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلوۃ یرفع یدیہ الی اذنیہ واذا رکع واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ رفع یدیہ۔ ص۲۹۲

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں بھی کانوں تک رفع الیدین کرتے اور رکوع کرتے وقت بھی اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اس وقت بھی آپ رفع الیدین کرتے۔

۲۴۷ ۔ حدثنا ابن صاعد حدثنا لوین محمد بن سلیمان حدثنا صالح بن عمر الواسطی عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم لانظر کیف یصلی فاستقبل القبلۃ فکبر فرفع یدیہ حتی حاذی اذنیہ فلما رکع رفع یدیہ حتی جعلہما بذلک المنزل فلما رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ جعلہما بذلک المنزل فلما سجد وضع یدیہ من راسہ بذلک المنزل۔

وائل کہتے ہیں کہ میں صرف آپ کی نماز دیکھنے کے لیے آیا تو آپ نے قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہی اور رفع الیدین کیا کانوں کے برابر پھر رکوع کیا تو رفع یدین کیا اتنا ہی پھر رکوع سے سر اٹھایا تو رفع الیدین اتنا ہی کیا اور پھر سجدہ کیا تو زمین پر بھی سر کو اتنے فاصلے پر ہی ہاتھوں سے رکھا۔

۲۴۸ ۔ حدثنا ابن صاعد حدثنا لوین حدثنا ابو الاحوص عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحوہ الا انہ لم یذکر السجود۔ ص۲۹۵

یہ بھی حدیث اسی طرح ہے صرف سجدوں کا ذکر اس میں نہیں ہے۔

۲۴۹ ۔ (بروایۃ البیھقی) حدثنا ابو ذکریا ابن ابی اسحق المزکی حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب انبانا الربیع بن سلیمان انبانا الشافعی انبانا سفیان عن عاصم بن کلیب قال سمعت

ابی یقول حدثنی وائل بن حجر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ یرفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع وبعد ما یرفع رأسہ من الرکوع قال وائل ثم اتیتہم فی الشتاء فرأیتہم یرفعون ایدیہم فی البرانس۔

۲۵۰ ۔ وکذالک رواہ الحمیدی وغیرہ عن ابن عیینۃ۔

۲۵۱ ۔ وکذالک روی عن عبد الواحد بن زیاد عن عاصم۔

وائل بن حجر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے کندھوں تک اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی رفع الیدین کرتے۔ وائل کہتے ہیں دوبارہ میں سردیوں میں آیا تو لوگ برانڈیوں میں سے رفع الیدین کرتے تھے۔ اسی طرح اس حدیث کو حمیدی اور عبد الواحد نے بھی بیان کیا ہے۔

۲۵۲ ۔ اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابو بکر بن اسحاق انبانا محمد بن ربح السماک حدثنا یزید بن هارون انبانا شعبۃ عن عمرو بن مرۃ عن ابی البختری عن عبد الرحمن الیحصبی عن وائل بن حجر قال صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما کبر رفع یدیہ مع التکبیر واذا رکع واذا رفع رأسہ او سجد ورأیتہ یسلم عن یمینہ وعن شمالہ۔

آپ جب نماز شروع کرتے ساتھ تکبیر کے رفع الیدین کرتے کندھوں تک اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے یا یہ لفظ ہیں سجدہ کرتے وقت اور میں نے دیکھا دائیں بائیں سلام پھیرتے تھے۔

۲۵۳ - اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ انبانا ابو الحسن احمد بن محمد العنزی حدثنا عثمان بن سعید حدثنا عبد اللہ بن رجاء حدثنا زائدۃ حدثنا عاصم بن کلیب الجرمی قال اخبرنی ابی ان وائل بن حجر اخبرہ قال قلت لانظرن الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی قال فنظرت الیہ قام وکبر ورفع یدیہ وذکر الحدیث وقال فی اخرہ ثم جئت بعد ذلک بزمان فیہ برد فرأیت الناس علیہم جل الثیاب تحرک ایدیہم تحت الثیاب۔

۲۵۴ - ورواہ سفیان بن عیینۃ عن عاصم وقال فی الحدیث ثم اتیتہم فی الشتاء فرأیتہم یرفعون ایدیہم فی البرانس۔

وائل کہتے ہیں میں نے آپ کی نماز کو دیکھا آپ شروع میں تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے حدیث کے آخر میں بیان کیا کہ میں دوبارہ آیا تو سردی تھی تو لوگوں کو دیکھا کپڑوں میں سے رفع الیدین کرتے تھے۔ سفیان کی حدیث میں بھی اسی طرح ہے۔

۲۵۵ - اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ انبانا ابو العباس انبانا الربیع انبانا الشافعی انبانا سفیان فذکرہ۔

۲۵۶ - اخبرنا ابو الحسین ابن بشران ببغداد انبانا ابو جعفر محمد بن عمرو البزاز حدثنا جعفر بن محمد بن شاکر حدثنا عفان حدثنا ھمام حدثنا محمد بن جحادۃ عن عبد الجبار بن وائل عن علقمۃ بن وائل بن حجر ومولی لہم انہما حدثاہ عن ابیہ وائل بن حجر انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین دخل فی الصلوۃ کبر قال ابو عثمان وصف ھمام حیال اذنیہ یعنی رفع الیدین ثم التحف

بثوبہ ثم وضع یدہ الیمنی علی یدہ الیسری فلما اراد ان یرکع اخرج یدیہ من الثوب ورفعہما فکبر فلما قال سمع اللہ لمن حمدہ رفع یدیہ فلما سجد سجد بین کفیہ۔

جب آپ نے نماز شروع کی تو رفع الیدین کیا ہمام نے کہا کانوں تک پھر کپڑا لپیٹ لیا پھر دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا پھر جب رکوع کیا تو کپڑے سے ہاتھ نکال کر رفع الیدین کیا پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو رفع الیدین کیا پھر جب سجدہ کیا تو دونوں ہاتھوں کے درمیان کیا۔

۲۵۷ ۔ اخبرنا ابو الحسن علی بن احمد بن عبدان انبانا احمد بن عبید الصفار حدثنا عثمان بن عمر الضبی حدثنا مسدد حدثنا عبد الواحد یعنی ابن زیاد حدثنا عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر الحضرمی قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت لانظرن کیف یصلی فاستقبل القبلۃ وکبر ورفع یدیہ حتی کانتا حذو منکبیہ فلما رکع وضع یدیہ علی رکبتیہ فلما اراد ان یرفع رفع یدیہ حتی کانتا حذو منکبیہ فلما سجد وضع یدیہ من وجہہ ذالک الموضع فلما جلس افترش رجلہ الیسری وضع یدہ الیسری علی فخذہ الیسری ووضع حد مرفقہ الیمنی علی فخذہ الیمنی وعقد ثنتین وحلق واحدۃ واشار بالسبابۃ۔

کہ آپ نے قبلہ رخ ہو کر کندھوں تک رفع الیدین کیا پھر رکوع کیا تو گھٹنوں پر ہاتھ رکھے پھر رکوع سے اٹھتے وقت بھی کندھوں تک رفع الیدین کیا جب سجدہ کیا تو چہرے کو ہاتھوں کے درمیان اسی جگہ پر رکھا پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں کر بیٹھے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور دو

کی گرہ باندھی اور حلقہ بنا کر انگلی سے اشارہ کیا۔

۲۵۸۔ (بروایۃ ابن ابی شیبۃ) حدثنا ابن ادریس عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ کلما رکع ورفع۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے جب بھی رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے۔

۲۵۹۔ (بروایۃ شرح السنۃ للبغوی) اخبرنا عمر بن عبد العزیز اخبرنا القاسم بن جعفر اخبرنا ابو علی اللؤلوی حدثنا ابو داؤد عثمان بن ابی شیبۃ حدثنا عبد الرحیم بن سلیمان عن الحسن بن عبید اللہ النخعی عن عبد الجبار بن وائل عن ابیہ انہ ابصر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قام الی الصلوۃ رفع یدیہ حتی کانتا حیال منکبیہ وحاذی ابہامیہ اذنیہ ثم کبر۔

رفع الیدین میں ہاتھ کندھوں کے برابر تھے اور انگوٹھے کانوں تک پہنچ گئے تھے پھر تکبیر کہی۔

۲۶۰۔ اخبرنا عمر بن عبد العزیز اخبرنا القاسم بن جعفر الہاشمی اخبرنا ابو علی اللؤلوی حدثنا ابو داؤد حدثنا مسدد حدثنا بشر بن المفضل عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال قلت لانظرن الی صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی قال فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستقبل القبلۃ فکبر فرفع یدیہ حتی حاذتا اذنیہ ثم اخذ شمالہ بیمینہ فلما اراد ان یرکع رفعہما مثل ذلک ثم وضع یدیہ علی

ركبتيه فلما رفع راسه من الركوع رفعهما مثل ذلك فلما سجد وضع راسه بذلك المنزل من بين يديه ثم جلس فافترش رجله اليسرى ووضع يده اليسرى على فخذه اليسرى وحد مرفقه الايمن على فخذه اليمنى وقبض ثنتين وحلق حلقة ورأيته يقول هكذا وحلق بشر الابهام والوسطى واشار بالسبابة۔

وائل کہتے ہیں میں نے آپ کی نماز دیکھی آپ نے قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہی پھر رفع الیدین کیا کانوں تک پھر پکڑا دایاں ہاتھ سے بائیں کو پھر جب رکوع کیا تو بھی اسی طرح رفع الیدین کیا اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو اسی طرح رفع الیدین کیا پھر جب سجدہ کیا تو بھی اپنے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اسی مقام پر رکھا پھر جب بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور دائیں کہنی دائیں ران پر رکھی اور دو انگلیوں کو بند کر کے تیسری انگلی کا انگوٹھے کے ساتھ حلقہ بنایا اور سبابہ انگلی سے اشارہ کیا۔ اور بشر نے کر کے بھی دکھایا۔

۲۶۱ ۔ اخبرنا عثمان بن ابی شیبۃ حدثنا شریک عن عاصم بن كليب عن ابيه عن وائل بن حجر قال رأيت النبی صلی الله عليه وسلم حين افتتح الصلوٰة رفع يديه حيال اذنيه ثم اتيتهم فرأيتهم يرفعون ايديهم الى صدورهم فی افتتاح الصلوٰة وعليهم برانس واكسية۔

وائل کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ کانوں تک رفع الیدین کرتے تھے پھر جب میں دوبارہ سردیوں میں دیکھا تو سینوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے کیونکہ ان کے اوپر کپڑے اور چادریں اوڑھی ہوئی تھیں۔

۲۶۲ - حدثنا محمد بن سلیمان الانباری حدثنا وکیع عن شریک عن عاصم بن کلیب عن علقمۃ بن وائل بن حجر عن وائل بن حجر قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الشتاء فرأیت اصحابہ یرفعون ایدیہم فی ثیابہم فی الصلوۃ۔

کہ جب میں سردیوں میں آیا تو صحابہ کو دیکھا کہ وہ کپڑوں کے درمیان سے رفع الیدین کرتے تھے۔

۲۶۳ - (وبھذا الاسناد قال ابوداؤد) حدثنا مسدد عن عبداللہ بن مسعود عن فطر عن عبدالجبار بن وائل عن ابیہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع ابھامیہ الی شحمتا اذنیہ۔

اور اسی سند سے دوسری روایت ہے کہ انگوٹھے کانوں تک پہنچتے تھے۔

۲۶۴ - (بروایۃ عبدالرزاق) حدثنا عبدالرزاق عن الثوری عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر قال رمقت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرفع یدیہ فی الصلوۃ حین کبر رفع یدیہ ثم اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ رفع ثم قال جلس فافترش رجلہ الیسری ثم وضع یدہ الیسری علی فخذہ الیسری فذراعہ الیمنی علی فخذہ الیمنی ثم اشار بالسبابۃ ووضع الابہام علی الوسطی حلق بہا وقبض سائر اصابعہ ثم سجد فکانت یداہ حذو اذنیہ۔ (مصنف عبدالرزاق ص۶۸ ج۲)

وائل کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھی آپ نے جب شروع میں تکبیر کہی تو رفع الیدین کیا پھر جب تکبیر کہی تو رفع الیدین کیا۔ پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو رفع الیدین کیا پھر جب بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھا

کر بیٹھے پھر بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور دایاں بازو دائیں ران پر رکھا پھر سبابہ انگلی سے اشارہ کیا اور انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنایا اور باقی انگلیاں بند رکھیں پھر سجدہ کیا تو آپ کے ہاتھ پھر بھی کانوں کے برابر ہی تھے۔

۲۶۵ - (بروایت جزء رفع الیدین للبخاری) حدثنا ابو نعیم الفضل بن دکین انبانا قیس بن سلیم العنبری قال سمعت علقمة بن وائل بن حجر حدثنی ابی قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکبر حین افتتح الصلوۃ ورفع یدیہ ثم رفع یدیہ حین اراد ان یرکع وبعد الرکوع۔

آپ نے نماز کے شروع میں بھی اور رکوع کرتے وقت بھی اور رکوع کے بعد اٹھتے وقت بھی رفع الیدین کیا۔

۲۶۶ - حدثنا مسلم بن ابراھیم حدثنا شعبۃ حدثنا عاصم بن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجر الحضرمی رضی اللہ عنہ انہ صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما کبر رفع یدیہ فلما اراد ان یرکع رفع یدیہ۔

آپ نے شروع میں بھی اور رکوع میں بھی رفع یدین کی۔

۲۶۷ - حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد اللہ اخبرنا زائدۃ بن قدامۃ حدثنا عاصم بن کلیب الجرمی حدثنا ابی ان وائل بن حجر اخبرہ قال قلت لانظرن الی صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی قال فنظرت الیہ قال فکبر ورفع یدیہ ثم لما اراد ان یرکع رفع یدیہ مثلھا ثم رفع راسہ فرفع یدیہ مثلھا ثم کنت بعد ذلک فی زمان فیہ برد علیھم جل الثیاب تحرک ایدیھم من

تحت الثیاب۔

۲۶۸ ۔قال البخاری ولم یستثن وائل من اصحاب النبی احدا۔اذا صلوا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ لم یرفع یدایہ۔

وائل کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا شروع کی تکبیر کہی اور رفع الیدین کیا پھر جب رکوع کا ارادہ کیا اسی طرح رفع الیدین کیا پھر جب سر اٹھایا تو اسی طرح رفع الیدین کیا اس کے بعد میں دوبارہ سردیوں میں آیا لوگوں پر بھاری کپڑے تھے اور کپڑوں کے نیچے سے ہاتھوں کو حرکت دیتے تھے۔

امام بخاری فرماتے ہیں حضرت وائل نے کسی صحابی کو مستثنی نہیں کیا جو نماز میں رفع الیدین نہ کرتا ہو (یعنی اس پر تمام صحابہ کا اجماع ہے)

ظاہر ہے کہ اس میں عبداللہ بن مسعودؓ اور براء بن عاذبؓ بھی آجاتے ہیں اور جو چیز ان سے عدم رفع میں بیان کی جاتی ہے وہ پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔یہی وجہ ہے کہ تمام محدثین نے ان کی احادیث عدم رفع کو صحیح نہیں کہا ہے۔

۲۶۹ ۔قال وکیع عن الاعمش عن ابراھیم انہ ذکر لہ حدیث وائل بن حجر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدایہ اذا رکع واذا سجد۔قال ابراھیم ولعلہ کان فعلہ مرۃ وھذا ظن منہ بہ لقولہ مرۃ مع ان وائلا ذکر انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ غیر مرۃ یرفعون ایدیھم ولا یحتاج وائل الی الظنون لان معاینتہ اکثر من حسبان غیرہ۔

وکیع نے بواسطہ اعمش ابراہیم نخعی کی بات نقل کی ہے کہ شاید وائل کی حدیث کا واقعہ ایک مرتبہ ہی ہاتھ اٹھائے ہوں؟ یہ اس کا خیال ہے کیوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو وائل نے کتنی ہی مرتبہ دیکھا ہے اور تمام صحابہؓ

کو ان کے ساتھ رفع الیدین کرتے دیکھا ہے اس لیے وائل کی حدیث کو اٹکل و خیالات سے نہیں ٹالا جا سکتا جبکہ دیکھنا بے شمار مرتبہ ہو۔

۲۷۰ ۔ قال البخاری قد بینہ زائدۃ فقال حدثنا عاصم حدثنا ابی ان وائل بن حجر اخبرہ قال قلت لانظرن الی صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی فکبر ورفع یدیہ فلما رکع رفع یدیہ فلما رفع راسہ رفع یدیہ بمثلھا ثم رأیتھم بعد ذلک فی زمان فیہ برد فرأیت الناس علیھم جل الثیاب تحرک ایدیھم تحت الثیاب فھذا وائل بین فی حدیثہ انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ یرفعون ایدیھم مرۃ بعد مرۃ۔

امام بخاری فرماتے ہیں حالانکہ زائدہ کی معرفت وائل کی حدیث ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھی پس جب شروع میں تکبیر کہی تو رفع الیدین کی پھر رکوع کو جاتے ہوئے بھی اور رکوع سے اٹھتے ہوئے بھی اسی طرح رفع الیدین کی۔ دوبارہ سردیوں کے موسم میں آئے تو لوگوں پر موٹے کپڑے تھے تو کپڑوں کے نیچے سے ہاتھوں کو حرکت دیتے تھے۔ اب وائل نے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل بھی اور تمام صحابہ کا فعل بھی بیان کر دیا کہ وہ بار بار رفع یدین کرتے تھے۔

۲۷۱ ۔ حدثنا عبد اللہ بن محمد حدثنا ابن ابی ادریس حدثنا عاصم بن کلیب عن ابیہ انہ سمعہ یقول سمعت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ یقول قدمت المدینۃ لانظرن الی صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فافتتح الصلوۃ فکبر ورفع یدیہ فلما رکع ورفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ۔

اور وائل مدینہ گئے ہی آپ کی نماز دیکھنے کو تھے تو انہوں نے دیکھا شروع نماز میں۔ رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

نتیجہ:۔ حضرت وائل بن حجر کی حدیث حدیث کی کتابوں میں سے قریباً تمام سند بیان ہو چکی ہیں اور اس حدیث سے جو معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ تمام صحابہ مع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز میں رفع الیدین کرتے تھے اگرچہ ان کی بعض احادیث مختصر بھی ہیں۔

اور حضرت وائل اپنی زندگی میں دو مرتبہ مدینہ تشریف لائے۔ یہ تو سب کو علم ہے کہ تمام وفد ۹ھ کو مدینہ آئے اور حضرت وائل اگرچہ مسلمان پہلے ہی ہو چکے تھے۔ مدینہ صرف آپ کی نماز کا طریقہ دیکھنے آئے جب دوبارہ آئے تو غالباً گیارہ ہجری کی ابتدا ہو چکی تھی۔ کیونکہ دونوں سفروں کا فاصلہ ڈیڑھ سال ہے اور دوسری مرتبہ جب آئے تو اس کے چند دن بعد آپ حجۃ الوداع کو تشریف لے گئے اور حجۃ الوداع میں آیت الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی۔ گویا اسی نماز پر دین کی تکمیل ہوئی اس کے بعد کوئی نیا حکم جاری نہیں ہوا کیونکہ اس کے صرف ۸۰ دن بعد آپ وفات فرما گئے۔ تو گویا کہ یہ آپ کی آخری نماز عمل کا واقعہ ہے اور تمام صحابہ کا اس مسئلہ پر اجماع ہے کیونکہ انہوں نے کسی ایک صحابی کو بھی مستثنیٰ نہیں کیا۔

اور حجۃ الوداع میں حضرت وائل بن حجرؓ بھی ساتھ گئے تھے۔ چنانچہ مسند احمد ص ۳۱۸ ج ۴ میں ان سے حدیث مروی ہے ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی بدلو من ماء زمزم فتمضمض فمج فیہ اطیب من المسك او

قال مسلك وا ستنثر خارجا من الدلو۔ کہ حضرت کو زمزم کے پانی کا ڈول پیش کیا گیا تو آپ نے اس سے کلی کی۔

بعض شاذ الفاظ یہ بھی ہیں رکوع جاتے ہوئے بھی رفع الیدین کیا اور سجدہ جاتے ہوئے بھی کیا۔ دراصل اس کا مطلب بھی یہ ہے کہ سجدہ جانے سے پہلے رفع الیدین کیا یعنی رکوع سے اٹھ کر اس لیے ان الفاظ کا کوئی اثر نہیں ہے۔ نیز یہ لفظ اکثر الفاظ کے خلاف بھی ہے جن سے ان کا ضعف ثابت ہوتا ہے۔

۶ حضرت ابو حمید ساعدی کی حدیث

۷-۱۶۔ جس کی دس صحابہ نے تصدیق فرمائی (ان میں سے ابو قتادہ ہیں)

۲۷۲۔ (بروایۃ ابی داؤد) حدثنا احمد بن حنبل حدثنا ابو عاصم الضحاک بن مخلد۔

۲۷۳۔ ح وحدثنا مسدد حدثنا یحیی وھذا حدیث احمد قال اخبرنا عبد الحمید یعنی ابن جعفر اخبرنی محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت ابا حمید الساعدی فی عشرۃ من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہم ابو قتادۃ قال ابو حمید انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا فلم فواللہ ما کنت باکثرنا لہ تبعۃ ولا اقدمنا لہ صحبۃ قال بلی قالوا فاعرض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ یرفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ ثم کبر حتی یقر کل عظم فی موضعہ معتدلا ثم یقرأ ثم یکبر فیرفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ ثم یرکع و یضع راحتیہ علی رکبتیہ ثم یعتدل فلا یصب راسہ ولا یقنع ثم یرفع راسہ فیقول سمع اللہ لمن حمدہ ثم یرفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ معتدلا ثم یقول اللہ اکبر ثم یھوی الی الارض فیجافی یدیہ عن جنبیہ ثم یرفع راسہ ویثنی رجلہ الیسری فیقعد علیہا ویفتح اصابع رجلیہ اذا سجد ثم یسجد ثم یقول اللہ اکبر ویرفع راسہ ویثنی رجلہ الیسری فیقعد علیہا حتی یرجع کل عظم الی موضعہ ثم یصنع فی الاخری مثل ذلک ثم اذا قام من الرکعتین کبر ورفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ کما اکبر عند

افتتاح الصلوٰۃ ثم یصنع ذلک فی بقیۃ صلوتہ حتی اذا کانت السجدۃ التی فیہا التسلیم اخر رجلہ الیسری وقعد متورکا علی شق الایسر۔ قالوا صدقت ھکذا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی۔

محمد بن عمرو کہتے ہیں ابو حمید ساعدی سے میں نے سنا آپ دس صحابہ کی جماعت میں فرما رہے تھے ان میں ابو قتادہؓ بھی ہیں کہ میں خوب جانتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو انہوں نے کہا تم آپ کے ساتھ زیادہ رہے ہو نہ پہلے مسلمان ہوئے ہو؟ لیکن بات ٹھیک ہے پھر نماز کا طریقہ بیان کیا کہ آپ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے پھر تکبیر کہتے اور بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے پھر قراءت کرتے پھر رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھتے اور بالکل ٹھیک رہتے نہ سر کو زیادہ نیچا کرتے اور نہ اوپر اٹھا کر رکھتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور رفع الیدین کرتے کندھوں تک پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کو جاتے اور اپنے بازوؤں کو پہلو سے الگ رکھتے پھر بیٹھتے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھتے اور اپنے پاؤں کی انگلیاں کھول رکھتے پھر باقی نماز میں بھی اسی طرح کرتے۔ پھر دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کندھوں تک کرتے جس طرح تکبیر افتتاح کے وقت کرتے پھر اسی طرح نماز پڑھتے رہتے حتی کہ آخری رکعت آجاتی جس میں سلام پھیرا جاتا ہے تو اپنا بایاں پاؤں بڑھا کر رکھتے اور بائیں چوتڑ پر بیٹھ جاتے تو ان سب صحابہ نے کہا تو ٹھیک کہتا ہے آپ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

(عون المعبود ص۲۶۵ ج۱) اسی سند سے ابن ابی شیبہ نے ص۲۲۵ ج۱ میں ترمذی مع تحفہ ص۲۴۹ ابن ماجہ مع سندھی ص۲۱۳ ج۱ دارمی ص۱۶۳ ج۱ ابن الجارود ص۱۶۳

ابن خزیمہ صـــ۲۹۷/۱ اور ابن حبان صـــ۲۵۸/۱ و صـــ۲۶۲/۱ و صـــ۲۶۸/۱ میں اور بیہقی صـــ۷۲/۲ اور خطیب نے تاریخ صـــ۵۲/۵ میں بھی بیان کیا ہے۔

۲۷۴: (بروایت ابی داؤد) حدثنا علی بن حسین بن ابراهیم حدثنا ابو بدر حدثنی زهیر ابو خیثمه حدثنا الحسن بن الحر حدثنی عیسی بن عبد الله بن مالک عن محمد بن عمرو بن عطاء احد بنی مالک عن عباس او عیاش بن سهل الساعدی انه کان فی مجلس فیه ابوه وکان من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وفی المجلس ابو هریره وابو حمید وابو اسید بهذا الخبر یزید او ینقص قال فیه ثم رفع رأسه یعنی من الرکوع فقال سمع الله لمن حمده اللهم ربنا ولک الحمد ورفع یدیه ثم قال الله اکبر فسجد فانتصب علی

کفیه ورکبتیه وصدور قدمیه وهو ساجد ثم کبر فجلس فتورک ونصب قدمه الاخری ثم کبر فسجد ثم کبر فقام ولم یتورک ثم ساق الحدیث قال ثم جلس بعد الرکعتین حتی اذا اراد ان ینهض للقیام قام بتکبیرة ثم رکع الرکعتین الاخریین ولم یذکر التورک فی التشهد۔ (عون المعبود صـــ۲۶۶/۱)

عباس بن سعد بیان کرتے ہیں کہ جس مجلس میں حضرت ابو حمید نے حدیث بیان کی، اس میں میرے باپ سعد بن سہل۔ ابو ہریرہ۔ ابو حمید اور ابو اسید بھی تھے اور الفاظ کی کچھ کمی بیشی سے اسی طرح حدیث بیان کی اس میں کہا کہ رکوع سے سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور رفع الیدین کیا پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں گئے اور اپنے دونوں ہاتھوں، گھٹنوں اور پاؤں پر سجدہ کیا پھر تکبیر

کہہ کر بیٹھے اپنے سرین پر اور پاؤں کو کھڑا رکھا پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر کھڑے ہو گئے اور تورک نہ کیا اس طرح ساری حدیث بیان کی پھر دو رکعتوں کے بعد بیٹھے پھر جب کھڑے ہوتے تو بھی تکبیر کہی پھر دوسری دو رکعتیں پڑھیں اور تشہد میں تورک کا ذکر نہ کیا۔

۲۷۵ :۔ بروایۃ النسائی بلفظ مختصر اخبرنا یعقوب بن ابراھیم الدورقی ومحمد بن بشار واللفظ لہ قالا حدثنا یحیی بن سعید قال حدثنا عبد الحمید بن جعفر قال حدثنی محمد بن عمرو بن عطاء عن ابی حمید الساعدی قال سمعتہ یحدث قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من السجدتین کبر ورفع یدیہ حتی یحاذی بھما منکبیہ کما صنع حین افتتح الصلوۃ۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو رکعتوں سے اٹھ کر بھی رفع الیدین کرتے جس طرح شروع میں کرتے۔

۲۷۶ ۔ بروایۃ ابن ماجۃ بلفظ مختصر حدثنا علی بن محمد الطنافسی حدثنا ابو اسامۃ حدثنی عبد الحمید بن جعفر حدثنا محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت ابا حمید الساعدی یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ استقبل القبلۃ ورفع یدیہ وقال اللہ اکبر۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہی اور رفع الیدین کیا۔

۲۷۷ ۔ حدثنا محمد بن بشار حدثنا ابو عامر حدثنا فلیح بن سلیمان حدثنا عباس بن سہل الساعدی قال اجتمع ابو حمید وابو اسید الساعدی وسہل بن سعد ومحمد بن مسلمۃ فذکروا صلوۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام فکبر ورفع یدیہ ثم رفع حین کبر للرکوع ثم قام فرفع یدیہ واستوی حتی رجع کل عظم الی موضعہ۔

عباس بن سہل کہتے ہیں صحابہ کا اجتماع تھا ان میں سہل بن سعد ابو اسید اور محمد بن مسلمہ بھی تھے جن کے سامنے ابو حمید ساعدی نے آپ کی نماز پڑھ کر دکھائی کہ شروع میں بھی رفع یدین کیا اور رکوع کرتے وقت بھی اور اٹھتے وقت بھی رفع الیدین کیا۔

۲۷۸ ۔ (بروایت مسند احمد) حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا یحیی بن سعید عن عبد الحمید بن جعفر قال حدثنی محمد بن عطاء عن ابی حمید الساعدی قال سمعتہ وھو فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم احدھم ابو قتادۃ بن ربعی یقول انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا ما کنت اقدمنا صحبۃ ولا اکثرنا تباعۃ قال بلی قالوا فاعرض قال کان اذا قام الی الصلوۃ اعتدل قائما ورفع یدیہ حتی حاذی بھما منکبیہ فاذا اراد ان یرکع رفع یدیہ حتی یحاذی بھما منکبیہ ثم قال اللہ اکبر فرکع ثم اعتدل فلم یصب راسہ ولم یقنعہ ووضع یدیہ علی رکبتیہ ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ثم رفع واعتدل حتی رجع کل عظم فی موضعہ معتدلا ثم ھوی ساجدا وقال اللہ اکبر ثم جافی وفتح عضدیہ عن بطنہ وفتح اصابع رجلیہ ثم ثنی رجلہ وقعد علیہا حتی یرجع کل عضو الی موضعہ ثم

نهض فصنع فی الرکعۃ الثانیۃ مثل ذلک حتی اذا قام من السجدتین کبر ورفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ کما صنع حین افتتح الصلوۃ ثم صنع کذلک حتی اذا کانت الرکعۃ التی تنقضی فیہا الصلوۃ اخر رجلہ الیسری وقعد علی شقہ متورکا ثم سلم۔

حضرت ابوحمید نے دس صحابہ میں جن میں ابوقتادہ بن ربعی بھی تھے کہا کہ میں رسول اللہ کی نماز کو خوب جانتا ہوں انہوں نے کہا نہ تو ہم سے پہلے مسلمان ہوا ہے نہ ہم سے زیادہ آپ کی رفاقت کی ہے اس نے کہا یہ تو ٹھیک ہے تو انہوں نے کہا اچھا پھر پیش کرو آپ کی نماز کو اس نے کہا کہ جب آپ ٹھیک کھڑے ہو جاتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے پھر جب رکوع کرتے تو بھی کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور رکوع میں نہ سر کو اونچا رکھتے نہ نیچا اور ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر کھڑے ہو جاتے اور رفع الیدین کرتے پھر سجدہ میں جاتے تو اللہ اکبر کہتے اور اپنے بازوں کو پیٹ سے دور رکھتے اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو کھول کر رکھتے پھر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے پھر دوبارہ سجدہ کرتے تو اللہ اکبر بھی کہتے۔ پھر دوبارہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے پھر اٹھتے اور اسی طرح دوسری رکعت میں بھی کرتے پھر دو رکعتوں سے اٹھتے تکبیر کہہ کر رفع الیدین کرتے کندھوں تک جس طرح پہلی مرتبہ کیا تھا۔ اسی طرح ساری نماز میں کرتے حتی کہ وہ رکعت آجاتی کہ نماز ختم ہو تو پھر بایاں پاؤں آگے نکال کر اپنے سرین پر بیٹھتے پھر سلام پھیرتے۔

۲۷۹ - (بروایۃ الترمذی مختصرا) حدثنا بندار حدثنا ابو عامر العقدی حدثنا فلیح بن سلیمان حدثنا عباس بن سہل قال اجتمع ابو حمید وابو اسید وسہل بن سعد ومحمد بن مسلمۃ فذکروا صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث قال ابو عیسیٰ حدیث ابی حمید حدیث حسن صحیح۔ (تحفۃ الاحوذی ص۲۲۳)

امام ترمذی مختصر حدیث بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۸۰ - (بروایۃ الترمذی مطولا فی باب وصف الصلوۃ) حدثنا محمد بن بشار ومحمد بن المثنی قالا حدثنا یحیی بن سعید القطان حدثنا عبد الحمید بن جعفر حدثنا محمد بن عمرو بن عطاء عن ابی حمید قال سمعتہ وھو فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم احدھم ابو قتادۃ بن ربعی یقول انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا ما کنت اقدمنا لہ صحبۃ ولا اکثرنا لہ اتیانا قال بلی قالوا فاعرض فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ اعتدل قائما ورفع یدیہ حتی یحاذی بھما منکبیہ فاذا اراد ان یرکع رفع یدیہ حتی یحاذی بھما منکبیہ ثم قال اللہ اکبر ورکع ثم اعتدل فلم یصوب رأسہ ولم یقنع ووضع یدیہ علی رکبتیہ ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ورفع یدیہ واعتدل حتی یرجع کل عظم فی موضعہ معتدلا ثم ھوی الی الارض ساجدا ثم قال اللہ اکبر ثم جافی عضدیہ عن ابطیہ وفتخ اصابع رجلیہ

ثم ثنی رجلہ الیسری وقعد علیہا ثم اعتدل حتی یرجع کل عظم فی موضعہ معتدلا ثم ھوی ساجدا ثم قال اللہ اکبر ثم ثنی رجلہ وقعد واعتدل حتی یرجع کل عظم فی موضعہ ثم نھض ثم صنع فی الرکعۃ الثانیۃ مثل ذلک حتی اذا قام من السجدتین کبر و رفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ کما صنع حین افتتح الصلوۃ ثم صنع کذلک حتی کانت الرکعۃ التی تنقضی فیہا صلوتہ اخر رجلہ الیسری وقعد علی شقہ متورکا ثم سلم۔ ص۲۴۹

قال ابو عیسی ھذا حدیث حسن صحیح قال ومعنی قولہ اذا قام من السجدتین رفع یدیہ یعنی اذا قام من الرکعتین۔

۲۸۱ ۔ حدثنا محمد بن بشار والحسن بن علی الحلوانی وغیر واحد قالوا حدثنا ابو عاصم حدثنا عبد الحمید بن جعفر حدثنا محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت ابا حمید الساعدی فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیہم ابو قتادۃ بن ربعی فذکر نحو حدیث یحیی بن سعید بمعناہ وزاد فیہ ابو عاصم عن عبد الحمید بن جعفر ھذا الحرف قالوا صدقت ھکذا صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت ابو حمید ساعدی دس صحابہ کے اجتماع میں بیان کرتے ہیں جن میں ابو قتادہ بن ربعی بھی تھے کہتے ہیں کہ میں خوب جانتا ہوں آپ کی نماز کو (آگے ترجمہ ص۲۷۶ حدیث کی طرح ہے۔)

دوسری حدیث میں بھی اسی طرح ہے لیکن ابو عاصم نے عبد الحمید بن جعفر سے یہ لفظ زیادہ نقل کیے ہیں کہ ان دسوں صحابہ نے حدیث سن کر اس کی

تصدیق کی کہ واقعی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

۲۸۲:۔ تسہیل القاری ص۵۴ پارہ سوم میں مولانا وحید الزمان صاحب نے فرمایا ہے اور یہی حدیث اوپر والی بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔

آخر میں ان دسوں صحابہ نے سن کر کہا ابو حمید تم سچ کہتے ہو نکالا اس کو احمد ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان طحاوی۔ ترمذی وغیرہم نے مختلف الفاظوں سے کچھ الفاظ اس حدیث کے اوپر گذر چکے ہیں۔

ابن ماجہ کی روایت میں ہے کہ ان دس صحابہ میں سے جو وہاں موجود تھے ان میں سے سہل بن سعد و محمد بن مسلمہ بھی تھے۔

اور ابوداؤد کی روایت میں ابو حمید۔ ابو اسید۔ سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ بھی تھے اور حضرت کی نماز کا ذکر کیا۔ ابو حمید کی حدیث آخر تک بیان کی۔

دوسری روایت میں ہے کہ امام حسن[1] بن علی اور سہل[2] بن سعد اور زید[3] اور عقبہ[4] بن عامر اور ابو مسعود[5] انصاری اور عبد[6] اللہ بن عمر اور سلمان[7] اور ابو[8] موسیٰ اشعری اور ابو سعید[9] خدری اور عائشہ[10] اور بریدہ[11] اور عمار[12] اور ام[13] درداء اس وقت حاضر تھے ان سب نے ابو حمید کی تصدیق کی الخ

یہ علامہ وحید الزمان صاحب نے تسہیل القاری میں درج فرمایا ہے۔ تو گویا اس طرح ابو اسید[14]۔ محمد[15] بن مسلمہ اور ابو قتادہ[16] ملانے سے سولہ اصحاب رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث کی تصدیق کی

۲۸۳ اور علامہ وحید الزماں صاحب تسہیل ہی کے ص۴۳ میں فرماتے ہیں " چنانچہ کل صحابہ جو رفع الیدین کے راوی ہیں یہ ہیں ۔ عبد اللہ بن عمر ۔ مالک بن حویرث ۔ ابو حمید ۔ وائل بن حجر ۔ علی بن ابی طالب ۔ عبد اللہ بن زبیر ۔ انس بن مالک ۔ ابوہریرہ جابر بن عبد اللہ ۔ ابو موسےٰ ۔ عمر بن الخطاب ۔ عمیر بن قتادہ ۔ عبد اللہ بن عباس ۔

معاذ بن جبل ۔ براء بن عازب ۔ ابوبکر الصدیق ۔ عقبہ بن عامر ۔ ابو اسید ۔ سہل بن سعد محمد بن مسلمہ ۔ حسن بن علی ۔ زید بن ثابت ۔ ابو مسعود ۔ سلمان ۔ ابو سعید ۔ عائشہ ۔ بریدہ ۔ عمار ۔ سام درداء ۔ عثمان ۔ طلحہ ۔ زبیر ۔ سعد ۔ سعید ۔ عبدالرحمٰن بن عوف ۔ ابو عبیدہ ۔ ابی بن کعب ۔ عبداللہ بن مسعود ۔ زیاد بن الحارث ۔ ابو قتادہ ۔ عبداللہ بن عمرو بن العاص ۔ ابو امامہ ۔ ایک اعرابی ۔

۲۸۴ علامہ سیوطی ازھار المتناثرہ فی اخبار المتواترہ میں فرماتے ہیں کہ رفع الیدین کی حدیث متواتر ہے اس کو بخاری مسلم نے ابن عمر اور مالک بن حویرث سے بیان کیا ہے ۔ مسلم نے وائل بن حجر سے اور سنن اربعہ والوں نے حضرت علی رضؓ سے بیان کیا ہے اور ابوداؤد نے سہل بن سعد ، ابن زبیرؓ ، ابن عباسؓ ، محمد بن مسلمہ ، ابو اسید ابو قتادہ ، ابو ہریرہ سے اور ابن ماجہ نے انس ، جابر اور عمیر اللیثی سے احمد نے حکم بن عمیر سے بیہقی نے ابوبکر صدیق اور براء بن عازب ، دارقطنی نے عمر بن الخطاب و ابو موسےٰ سے اور طبرانی نے عقبہ بن عامر اور معاذ بن جبل سے بیان کیا ہے ۔

۲۸۵ ۔ (بروایۃ ابن حبان) اخبرنا ابراھیم بن علی الرھراذی لبسا دیہ حدثنا عمرو بن علی العلاسی حدثنا یحیی بن سعید القطان عن عبدالحمید بن جعفر حدثنی محمد بن عمرو بن عطاء عن ابی حمید قال سمعتہ فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم احدھم ابو قتادۃ قال انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا ما کنت اقدمنا لہ صحبۃ ولا اکثرنا بیعۃ قال بلی قالوا فاعرض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ استقبل القبلۃ ورفع یدیہ حتی یحاذی بھما منکبیہ ثم قال اللہ اکبر واذا رکع کبر ورفع یدیہ حین رکع ثم یعتدل فی صلبہ ولم ینصب رأسہ

ولم یقنعہ ثم رفع رأسہ وقال سمع اللہ لمن حمدہ ورفع یدیہ حین رکع ثم یعتدل فی صلبہ ثم اعتدل ثم سجد واستقبل باطراف رجلیہ القبلۃ ثم رفع رأسہ فقال اللہ اکبر فثنی رجلہ الیسری وقعد علیہا واعتدل حتی یرجع کل عظم الی موضعہ معتدلا ثم قال اللہ اکبر واذا قام من الرکعتین کبر ثم قام حتی اذا کانت الرکعۃ التی تنقضی فیہا اخر رجلہ الیسری وقعد علی رجلہ متورکا ثم سلم۔

اس حدیث کا ترجمہ بھی ۲۶۶ کی طرح ہے صرف معمولی الفاظ کا فرق ہے۔

۲۸۶ ۔ (بروایۃ البیہقی) اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب حدثنا ابو الحسن محمد بن سنان القزاز البصری ببغداد حدثنا ابو عاصم عن عبد الحمید بن جعفر حدثنی محمد بن عمرو بن العطاء قال سمعت ابا حمید الساعدی فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیہم ابو قتادۃ الحارث بن ربعی فقال ابو حمید کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ ثم یکبر وذکر باقی الحدیث ووصف رفع یدیہ عند الرکوع وعند رفع الراس منہ واذا قام من الرکعتین وقال فی کل واحد منہما حتی یحاذی بہما منکبیہ وکذلک مر فی روایۃ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

ابو حمید دس صحابہ کی جماعت میں بیان کرتے ہیں ان میں ابو قتادہ بھی تھے کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے کندھوں تک اسی طرح ساری حدیث بیان کی اور اس میں رکوع کے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت اور

دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے وقت رفع الیدین کا ذکر ہے اور سب کے ساتھ یہ بھی ہے کہ کندھوں تک اور اسی طرح حضرت علی سے ذکر ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔

۲۸۷ ۔ آگے جا کر اسی حدیث کو اسی سند سے مکمل بیان کرتے ہیں جو کہ قریباً حدیث ۲۶۶ کی طرح ہے اور اس کے آخر میں ہے فقالوا جمیعا صدقت هكذا كان يصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم کہ تمام حاضرین صحابہ نے فرمایا سچ ہے اسی طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے۔

۲۸۸ . اخبرنا ابو حازم الحافظ انبانا ابو احمد الحافظ انبانا ابو العباس محمد بن اسحاق الثقفي حدثنا عبيد الله بن سعيد و محمد بن رافع قالا حدثنا ابو عامر عبد الملك بن عمر حدثنا فليح حدثني عباس بن سهل قال اجتمع محمد بن مسلمة وابو حميد وابو اسيد وسهل بن سعد فذكروا صلوٰة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد انا اعلمكم بصلوٰة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الحديث ۔ (بروایۃ الدارمی)

۲۸۹ اخبرنا ابو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر حدثني محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت ابا حميد الساعدي في عشرة من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا: لم؟ فما كنت اكثرنا له تبعة ولا اقدمنا له صحبة، قال بلى، قالوا: فأعرض، قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه، ثم كبر حتى يقر كل عظم

فی موضعه، ثم یقرأ ثم یکبر و یرفع یدیه حتیٰ یحاذی بهما منکبیه، ثم یرکع ویضع راحتیه علیٰ رکبتیه حتیٰ یرجع کل عظم إلیٰ موضعه، ولا یصوب رأسه ولا یقنع ثم یرفع رأسه فیقول: سمع الله لمن حمده، ثم یرفع یدیه حتیٰ یحاذی بهما منکبیه، فظن ابوعاصم أنه قال: حتی یرجع کل عظم إلیٰ موضعه معتدلا، ثم یقول الله اکبر، ثم یهوی إلی الارض فیجافی یدیه عن جنبیه، ثم یسجد ثم یرفع رأسه فیثنی رجله الیسریٰ فیقعد علیها، ویفتح اصابع رجلیه اذا سجد، ثم یعود فیسجد، ثم یرفع رأسه فیقول: الله اکبر، ویثنی رجله الیسری فیقعد علیها معتدلا حتیٰ یرجع کل عظم الیٰ موضعه معتدلا، ثم یقوم فیصنع فی الرکعة الاخریٰ مثل ذلك، فاذا قام من السجدتین کبر ورفع یدیه حتیٰ یحاذی بهما منکبیه کما فعل عند افتتاح الصلاة، ثم یصنع مثل ذلك فی بقیة صلاته، حتیٰ اذا کانت السجدة أو القعدة التی یکون فیها التسلیم، أخر رجله الیسری وجلس متورکا علیٰ شقه الایسر، قال: قالوا: صدقت: هکذا کان صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلّم۔

۲۹۰ ۔ (بروایت ابن ابی شیبة) حدثنا هشیم اخبرنا عبدالحمید بن جعفر الانصاری عن محمد بن عمرو بن عطاء القرشی قال رأیت ابا حمید الساعدی مع عشرة رهط من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم فقال الا احدثکم عن صلوة النبی صلی الله علیه وسلم قالوا: هات قال فرأیته اذا کبر عند فاتحة الصلوة رفع یدیه واذا رکع رفع یدیه واذا رفع راسه من الرکوع رفع یدیه ثم یمکث قائما حتی یقع کل عظم موضعه ثم یهبط ساجدا ویکبر۔

کہ ابو حمید نے دس صحابہ میں نماز پڑھ کر دکھائی اور اس میں رفع الیدین کر کے دکھایا۔

۲۹۱ - (بروایت جزء رفع الیدین للبخاری) حدثنا مسدد حدثنا یحیی بن سعید حدثنا عبد الحمید بن جعفر حدثنا محمد بن عمرو قال شہدت ابا حمید فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم احدھم ابو قتادۃ بن ربعی رضی اللہ عنہ یقول انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا کیف فو اللہ ما کنت اقدمنا لہ صحبۃ ولا اکثرنا لہ اتباعا قال بل رقبتہ قالوا فاذکر قال کان اذا قام الی الصلوۃ رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع واذا قام من الرکعتین فعل مثل ذلک۔

۲۹۲ - قال البخاری سالت ابا عاصم عن حدیث عبد الحمید بن جعفر فعرفہ فقال حدثنی عبد اللہ بن محمد عنہ حدثنا عبد الحمید بن جعفر حدثنا محمد بن عمرو بن عطاء قال شہدت ابا حمید فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم احدھم ابو قتادۃ بن ربعی قال انا اعلمکم بصلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر مثلہ فقالوا کلھم صدقت۔

ابو حمید نے دس صحابہ کی جماعت میں کہا کہ میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو خوب جانتا ہوں انہوں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے نہ تو ہم سے پہلے مسلمان ہوا نہ ہم سے زیادہ آپ کی رفاقت کی اس نے کہا یہ ٹھیک ہے لیکن میں نے آپ کی نماز کو غور سے دیکھا تھا انہوں نے کہا اچھا پھر بیان کرو تو

اس نے کہا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور دو رکعت سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔

امام بخاری فرماتے ہیں میں نے ابو عاصم سے پوچھا (بالاسناد) تو ان سب صحابہ نے فرمایا تو سچ کہتا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح تھی

۲۹۳۔ اخبرنا عبد الله بن محمد حدثنا عبد الملك بن عمرو حدثنا فليح بن سليمان حدثني عباس بن سهل قال اجتمع ابو حميد وابو اسيد وسهل بن سعد ومحمد بن مسلمة فذكروا صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد انا اعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فكبر فرفع يديه ثم رفع يديه حين كبر للركوع فوضع يديه على ركبتيه۔

عباس بن سہل کہتے ہیں ابو حمید۔ ابو اسید۔ سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ سب اکٹھے تھے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو ابو حمید نے کہا کہ میں خوب جانتا ہوں آپ کی نماز کو۔ آپ کھڑے ہوئے تو تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کیا پھر رکوع کرتے ہوئے کیا اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھے۔

۲۹۴ حدثنا عبيد بن يعيش حدثنا يونس بن بكير اخبرنا ابو اسحق عن العباس بن سهل الساعدي قال كنت مع ابي قتادة بالسوق وابي اسيد وابي حميد كلهم يقولون انا اعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا لاحد هم صل فكبر ثم قرأ ثم كبر وركع ورفع فقالوا اصبت صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

عباس بن سہل کہتے ہیں میں ابو قتادہ۔ ابو اسید اور ابو حمید کے ساتھ بازار میں تھا سب نے کہا کہ میں آپ کی نماز کو خوب جانتا ہوں انہوں نے ایک کو

کہا کر پڑھ کر دکھاؤ تو اس نے تکبیر کہی اور قراءت کی اور رکوع کیا اور رفع یدین کیا سب نے کہا تو ٹھیک کہتا ہے۔ آپ کی نماز اسی طرح تھی۔

۲۹۵ ۔اخبرنا ابو عثمان الضبی ، انا ابو محمد الجراحی ، نا ابو العباس المحبوبی ، نا ابو عیسٰی الترمذی ، نا محمد بن بشار ، ومحمد ابن المثنی قالا: نا یحیی بن سعید ، نا عبد الحمید بن جعفر ، نا محمد ابن عمرو بن عطاء۔ (بحوالہ شرح السنۃ صلا تا صلا)

عن ابی حمید الساعدی قال: سمعته وهو فی عشرة من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم احدهم: ابو قتادة بن ربعی (۱) یقول: انا اعلمکم بصلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم قالوا: ما کنت اقدم منا له صحبة، ولا اکثرنا له إتیانا ا قال: بلیٰ، قالوا: فاعرض، فقال: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام الی الصلاة اعتدل قائما ورَفَعَ یدیه حتیٰ یحاذی بهما منکبیه، فاذا أراد ان یرکع رَفَعَ یدیه حتیٰ یحاذی بهما منکبیه ثُمَّ قال: الله اکبر، ورکع، ثم اعتدل، فلم یصب راسه، ولم یقنع، ووضع یدیه علیٰ رکبتیه، ثُمَّ قال: سمع الله لمن حمده، ورفع یدیه، واعتدل حتیٰ یرجع کل عظم فی موضعه معتدلا، ثم هوی الی الارض ساجدا، ثم قال: الله اکبر، ثم جافی عضدیه عن ابطیه، وفتخ اصابع رجلیه، ثُمَّ ثنی رجله الیسریٰ وقعد علیها، ثُمَّ اعتدل حتیٰ یرجع کل عظم فی موضعه معتدلا ثُمَّ هوی (۱) ساجدا، ثُمَّ قال: الله اکبر، ثُمَّ ثنی رجله وقعد واعتدل حتیٰ یرجع کل عضو فی موضعه، ثُمَّ نهض،

ثُمَّ صنع فی الرکعۃ الثانیۃ مثل ذلک، حتی اذا قام من السجدتین، کبر ورفعَ یدیہ حتی یحاذی بھما منکبیہ کما صنع حین افتتح الصلاۃ، ثم صنع کذلک حتی کانت الرکعۃ التی تنقضی فیھا صلاتہ، اخر رجلہ الیسری، وقعد علی شقہ متورکا ثُمَّ سلّم۔ (۲)

۲۹۶ - حدثنا (۱) محمّد بن بشار، والحسن بن علی الخلال، وغیر واحد، قالوا: حدثنا ابو عاصم، نا عبد الحمید بن جعفر، نا محمّد بن عمرو بن عطاء۔

قال: سمعت اباحمید الساعدی فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم: فذکر نحو حدیث یحیٰی بن سعید بمعناہ، وزاد: قالوا: صدقت، ھکذا صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلّم (۲)

۲۹۷ - اخبرنا عبد الواحد بن احمد الملیحی، انا احمد بن عبد اللہ النعیمی، انا محمّد بن یوسف، نا محمد بن اسماعیل، نا یحیٰی بن بکیر، نا اللیث، عن خالد، عن سعید، عن محمد بن عمرو بن حلحلۃ، عن محمد بن عمرو بن عطاء (ح) واخبرنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب، و یزید بن محمّد، عن محمّد بن عمرو بن حلحلۃ عن محمّد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی: انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم، رأیتہ اذا کبّر جعل یدیہ حذا منکبیہ، فاذا رکع،

امکن یدیہ من رکبتیہ ، ثم ھصر ظھرہ ، فاذا رفع رأسہ ، استوی حتی یعود کل فقار الی مکانہ ، فاذا سجد ، وضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما ، واستقبل باطراف اصابع رجلیہ القبلۃ ، فاذا جلس فی الرکعتین ، جلس علی رجلہ الیسری ، ونصب الیمنی ، فاذا جلس فی الرکعۃ الاخرۃ ، قدم رجلہ الیسری ، ونصب الاخری ، وقعد علی مقعدتہ ۔

نتیجہ حضرت ابو حمید ساعدی کی حدیث رفع الیدین میں اٹل ہے جبکہ انہوں نے ایک حدیث کے مطابق دس صحابہ جن میں ابو قتادہؓ تھے دوسری حدیث کے مطابق ابو اسیدؓ ساعدی۔ محمدؓ بن مسلمہ و ابو حمیدؓ تھے تیسری کے مطابق جو ابو داؤد کی ہے ابو ہریرہؓ[5] ۔ محمد بن مسلمہ۔ ابو اسید اور سہلؓ بن سعد تھے ۔ اور تسہیل القاری کی روایت کے مطابق حضرت حسنؓ ۔ سہلؓ[8] بن سعد۔ زیدؓ[9] عقبہ بن عامر۔ ابو مسعود۔ عبد اللہ[11] بن عمر۔ سلمانؓ[12] ۔ ابو موسیٰؓ[13] اشعری ۔ ابو سعیدؓ[14] خدری ۔ عائشہؓ[15] ۔ بریدہؓ[16] ۔ عمارؓ[17] ۔ اور امؓ[18] درداء موجود تھے ۔ تو گویا کہ اتنے بڑے اجتماع میں سے کسی نے بھی یہ نہیں کہا کہ تم غلط کہتے ہو بلکہ اکثر کے الفاظ یہ ہیں کہ تم ٹھیک کہتے ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز واقعی اسی طرح تھی۔ جب کہ یہ حدیث آپ کی وفات کے بعد بیان ہو رہی ہے ۔

آئندہ اوراق میں ان شاء اللہ تمام صحابہ کا اجماع بھی نقل کیا جائے گا ۔

۷ حضرت ابو بکر الصدیقؓ کی حدیث

۲۹۸ ۔ (بروایت البیهقی) اخبرنا ابو عبد الله الحافظ حدثنا ابو عبد الله محمد بن عبد الله الصفار الزاهد املاء من اصل کتابه قال قال ابو اسمعیل محمد بن اسماعیل السلمی صلیت خلف ابی النعمان محمد بن الفضل فرفع یدیه حین افتتح الصلوٰة وحین رکع وحین رفع رأسه من الرکوع۔

۲۹۹ ۔ (قال) فسالته عن ذلك فقال صلیت خلف حماد بن زید فرفع یدیه حین افتتح الصلوٰة وحین رکع وحین رفع رأسه من الرکوع۔

۳۰۰ ۔ (قال) فسالته عن ذلك فقال صلیت خلف ایوب السختیانی فکان یرفع یدیه اذا افتتح الصلوٰة واذا رکع واذا رفع رأسه من الرکوع۔

۳۰۱ ۔ (قال) فسالته فقال رأیت عطاء بن ابی رباح یرفع یدیه اذا افتتح الصلوٰة واذا رکع واذا رفع رأسه من الرکوع۔

۳۰۲ ۔ (قال) فسالته فقال صلیت خلف عبد الله بن الزبیر فکان یرفع یدیه اذا افتتح الصلوٰة واذا رکع واذا رفع راسه من الرکوع۔

۳۰۳ ۔ (قال) فسالته فقال عبد الله بن الزبیر صلیت خلف ابی بکر الصدیق رضی الله عنه فکان یرفع یدیه اذا افتتح الصلوٰة واذا رکع واذا رفع رأسه من الرکوع۔

۳۰۴ ۔ فقال ابوبکر صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوۃ و اذا رکع و اذا رفع راسہ من الرکوع (رواتہ ثقات) (بیہقی ص۷۳/۲ وتلخیص ص۸۲)

۳۰۵ ۔ واخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ حدثنا الامام ابوبکر احمد بن اسحق بن ایوب انبانا محمد بن صالح بن عبد اللہ ابو جعفر الکیلینی الحافظ حدثنا سلمۃ بن شبیب قال سمعت عبد الرزاق یقول اخذ اھل مکۃ الصلوۃ من ابن جریج و اخذ ابن جریج من عطاء و اخذ عطاء من ابن الزبیر و اخذ ابن الزبیر من ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ و اخذ ابوبکر الصدیق من النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ بیہقی ص۷۳/۲

۳۰۶ ۔ قال سلمۃ وحدثنا احمد بن حنبل عن عبد الرزاق و زاد فیہ و اخذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من جبرئیل و اخذ جبرئیل علیہ من اللہ تبارک و تعالی۔ قال عبد الرزاق کان ابن جریج یرفع یدیہ۔ بیہقی ص۷۳/۲

محمد بن اسمٰعیل کہتے ہیں میں نے محمد بن فضل کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رفع الیدین کیا شروع نماز میں اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت۔

میں نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے نماز پڑھی حماد بن زید کے پیچھے انہوں نے رفع الیدین کیا شروع نماز اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت۔

انہوں نے کہا کہ میں نے نماز پڑھی ایوب کے پیچھے انہوں نے رفع الیدین کیا شروع نماز میں اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت۔

انہوں نے کہا میں نے نماز پڑھی عطاء بن ابی رباح کے پیچھے انہوں نے رفع الیدین

کیا شروع نماز میں اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت۔

انہوں نے کہا میں نے نماز پڑھی عبداللہ بن زبیر کے پیچھے انہوں نے رفع الیدین کیا شروع نماز میں اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت۔

انہوں نے کہا میں نے نماز پڑھی ابوبکر صدیق کے پیچھے انہوں نے رفع الیدین کیا شروع نماز میں اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت۔

انہوں نے کہا میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے۔ انہوں نے رفع الیدین کی شروع نماز میں اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت۔

دوسری حدیث میں ہے مکہ والوں نے ابن جریج سے نماز سیکھی ابن جریج نے عطا سے اور عطاء نے عبداللہ بن زبیر سے اور عبداللہ بن زبیر نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اور ابوبکر نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نماز سیکھی۔

احمد بن حنبل کی روایت آگے ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جبریل سے نماز سیکھی اور جبریل نے اللہ تعالیٰ سے نماز سیکھی یعنی جس میں رفع الیدین کیا گیا ہے۔

عبدالرزاق کہتے ہیں ابن جریج رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۳۰۷ - حدثنا عبداللہ حدثنی ابی حدثنا عبدالرزاق قال اھل مکۃ یقولون اخذ ابن جریج الصلاۃ من عطاء واخذھا عطاء من ابن الزبیر واخذھا ابن الزبیر من ابی بکر واخذھا ابوبکر من النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما رأیت احدا احسن صلاۃ من ابن جریج (مسند احمد ص۱ ج۱)

۳۰۸ قال عبدالرزاق ما رأیت احسن صلاۃ من ابن جریج رأیت یرفع یدیہ اذا افتتح الصلاۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع

(رجوع الہ زیلعی ص ۲۱۷/۱)

ابن جریج جو رفع الیدین کر کے نماز پڑھا کرتے تھے اہل مکہ کہتے ہیں کہ ان سے اچھی نماز پڑھتے ہم نے کسی کو نہیں دیکھا۔ ابن جریج نے عطاء سے لی۔ عطاء نے ابن زبیر سے لی ابن زبیر ابوبکر سے سیکھی ابوبکر صدیق نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی۔ اس حدیث کو علامہ ہیثمی نے مجمع الزوائد ص ۱۳۲/۲ میں بھی بیان کیا ہے اور فرمایا ہے۔ رواہ احمد ورجالہ رجال الصحیح۔ اور علامہ ذہبی نے تذکرہ ص ۱۱۳۳/۳ میں بھی بیان کیا ہے اور ابونعیم نے حلیہ ص ۱۳۵/۹ یہی واقعہ امام شافعی سے اس طرح بیان کیا ہے۔

۳۰۹ حدثنا سلیمان بن احمد حدثنا احمد بن محمد الشافعی حدثنی عمی ابراھیم بن محمد قال ما رأیت احدا احسن صلاۃ من محمد بن ادریس الشافعی وذالک انہ اخذ من مسلم بن خالد الزنجی واخذ مسلم من ابن جریج واخذ ابن جریج من عطاء واخذ عطاء من عبد اللہ بن الزبیر واخذ ابن الزبیر من ابی بکر الصدیق واخذ ابوبکر من النبی صلی اللہ علیہ وسلم واخذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من جبرئیل علیہ السلام۔

اور امام شافعیؒ کی نماز کے متعلق اختلاف نہیں کیونکہ وہ رفع الیدین سے نماز پڑھتے تھے۔ حلیہ ص ۱۱۰/۹ میں ایک اور واقعہ بھی ہے جس میں ابوثور جو پہلے رفع الیدین نہ کرتا تھا اس نے رجوع کیا اس کو خطیبؒ نے تاریخ میں ص ۶۶/۶ و ص ۶۸/۶ پر بیان کیا ہے۔

۸ عمر بن خطاب کی حدیثؓ

۳۱۰ - (بروایت البیھقی) اخبرنا محمد بن عبد اللہ الحافظ حدثنا ابو جعفر احمد بن عبید الحافظ — و — ابو القاسم عبد الرحمن بن الحسن القاضی الاسد یابان بھمدان قالا حدثنا ابراھیم بن الحسین بن دیزیل الھمدانی حدثنا آدم بن ابی ایاس حدثنا شعبۃ حدثنا الحکم قال رأیت طاؤسا کبر ورفع یدیہ حذو منکبیہ عند التکبیر وعند رکوعہ وعند رفع رأسہ من الرکوع فسالت رجلا من اصحابہ فقال انہ یحدث بہ عن ابن عمر عن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

حکم کہتے ہیں میں نے طاؤس کو دیکھا شروع نماز میں اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے میں نے ان کے ساتھیوں میں سے ایک سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ بیان کرتے ہیں عبد اللہ بن عمر سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یعنی آپ نے نمازیں رفع الیدین کر کے پڑھیں۔

۳۱۱ حضرت عمرؓ کی حدیث جزء بخاری صـ۱۳ وجزء سبکی صـ۷ تلخیص الحبیر صـ۸۲ میں بھی آتی تلخیص میں علامہ ابن حجر اس کے بعد فرماتے ہیں وعن عمر نحوہ رواہ الدارقطنی فی غرائب مالک والبیھقی وقال الحاکم انہ محفوظ۔

۳۱۲ علامہ زیلعی صـ۲۱۱ و صـ۲۱۲ میں لکھتے ہیں وکان عمر یرفع یدیہ فی الرکوع وعند الرفع منہ۔ کہ حضرت عمرؓ رکوع جاتے اور اٹھتے رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۹ اثر حضرت عثمانؓ

۳۱۳ ۔ اثر عثمان بروایت عبد الرزاق، حدثنا عبد الرزاق عن ابن جریج قال سمعت عبد اللہ بن عبید بن عمیر یذکر ذالک عن عثمان۔

کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کرتے تھے۔

۳۱۴ اس جیسا ایک اثر مصنف عبد الرزاق میں بروایت عن ابن جریج عطاء کے واسطہ سے بھی حضرت عثمانؓ سے مروی ہے۔ ص۲/۷

۳۱۵ ۔ وروی ھذہ السنۃ عن ابی بکر وعمر وعثمان وعلی وغیرھم (التعلیق المغنی ص۱۱۱ جزء رفع الیدین للسبکی ص۹ ابن حزم فی المحلی ص۹۵)

کہ رفع الیدین چاروں خلفاء کیا کرتے تھے۔

۱۰ حضرت علیؓ کی حدیث

۳۱۶ - (بروایۃ ابی داؤد) حدثنا الحسن بن علی حدثنا سلیمان بن داؤد الھاشمی حدثنا عبد الرحمن بن ابی الزناد عن موسی بن عقبۃ عن عبد اللہ بن الفضل بن ربیعۃ بن الحارث بن عبد المطلب عن عبد الرحمن الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا قام الی الصلوٰۃ المکتوبۃ کبر ورفع یدیہ حذو منکبیہ ویصنع مثل ذلک اذا قضی قراءتہ واراد ان یرکع ویصنعہ اذا رفع من الرکوع ولا یرفع یدیہ فی شئی من صلوٰتہ وھو قاعد واذا قام من السجدتین رفع یدیہ کذلک وکبر۔ (مصری ص ۱۹۸/۱ وعون ص ۲۷۱/۱)

۳۱۷ - قال ابو داؤد فی حدیث ابی حمید الساعدی حین وصف صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من الرکعتین کبر ورفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ کما کبر عند افتتاح الصلوٰۃ۔

حضرت علی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوتے تو تکبیر کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور قراءت ختم کرکے رکوع جاتے ہوئے بھی اسی طرح کرتے اور رکوع سے اٹھ کر بھی اسی طرح کرتے اور بیٹھنے کی حالت میں کسی جگہ بھی رفع الیدین نہ کرتے جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو پھر بھی رفع الیدین کرتے اور تکبیر کہتے۔

امام ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابو حمید ساعدی کی حدیث جس میں آپ کی نماز کا طریقہ بیان ہے میں ہے کہ دو رکعت سے کھڑے ہو کر تکبیر کہتے اور کندھوں تک

رفع الیدین کیا جیسے شروع نماز میں کیا۔

۳۱۸ ۔ (بروایت ابن ماجۃ) حدثنا عباس بن عبد العظیم العنبری حدثنا سلیمان بن داؤد ابو ایوب الہاشمی حدثنا عبد الرحمن بن ابی الزناد عن موسی بن عقبۃ عن عبد اللہ بن الفضل عن عبد الرحمن الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ المکتوبۃ کبر ورفع یدیہ حتی نکونا حذو منکبیہ واذا اراد ان یرکع فعل مثل ذلک واذا رفع راسہ من الرکوع فعل مثل ذلک واذا قام من السجدتین فعل مثل ذلک ۔ (ابن ماجہ ص ۶۳)

اس کا ترجمہ بھی اوپر کی حدیث کی طرح ہے۔

۳۱۹ ۔ (بروایت احمد) حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا سلیمان بن داؤد حدثنا عبد الرحمن یعنی ابن ابی الزناد عن موسی بن عقبۃ عن عبد اللہ بن فضل بن عبد الرحمن بن قلادۃ بن ربیعۃ بن الحارث بن عبد المطلب الہاشمی عن عبد الرحمن الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ اذا قام الی الصلوۃ المکتوبۃ کبر ورفع یدیہ حذو منکبیہ ویصنع مثل ذلک اذا قضی قراءتہ واذا اراد ان یرکع ویصنعہ اذا رفع راسہ من الرکوع ولا یرفع یدیہ فی شیء من صلوتہ وھو قاعد واذا قام من السجدتین رفع یدیہ کذلک وکبر۔ (مسند احمد ص ۹۳/۱)

ترجمہ اوپر کی حدیث کے مطابق ہے۔ صرف الفاظ کا معمولی سا

اختلاف ہے۔

۳۲۰ (بروایۃ الترمذی) حدثنا الحسن بن علی الخلال حدثنا سلیمان بن داؤد الهاشمی حدثنا عبد الرحمٰن بن ابی الزناد عن موسیٰ بن عقبۃ عن عبد اللہ بن الفضل عن عبد الرحمٰن الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا قام الی الصلاۃ المکتوبۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ ویصنع ذالک اذا قضیٰ قراءتہ واراد ان یرکع ویصنعہ اذا رفع راسہ من الرکوع ولا یرفع یدیہ فی شیٔ من صلاتہ وھو قاعد فاذا قام من سجدتین رفع یدیہ کذالک (الحدیث)

(تحفۃ الاحوذی ص۲۳۹/۲)

۳۲۱ (وقال الترمذی عقب ھذا الحدیث) سمعت سلیمان بن داؤد الهاشمی یقول وذکر ھذا الحدیث فقال ھذا عندنا مثل حدیث الزھری عن سالم عن ابیہ۔

وحکیٰ الخلال تصحیحہ عن امام السنۃ احمد کما فی نصب الرایۃ (ص۳۱۲/۱ والتلخیص ص۲۱۹/۱ والدرایۃ ص۱۵۳/۱)

۳۲۲ - (بروایۃ ابن خزیمۃ) اخبرنا ابو طاھر حدثنا ابو بکر حدثنا الربیع بن سلیمان المرادی ومحمد بن نصر الخولانی قالا حدثنا ابن وھب اخبرنی ابن ابی الزناد۔

۳۲۳ - ح وحدثنا محمد بن یحییٰ ومحمد بن رافع قالا حدثنا سلیمان بن داؤد الهاشمی اخبرنا عبد الرحمٰن بن ابی الزناد عن موسیٰ بن عقبۃ عن عبد الرحمن بن الفضل الهاشمی اخبرنا عبد الرحمن

الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا قام الی صلوۃ المکتوبۃ کبر ورفع یدیہ حذو منکبیہ ویصنع مثل ذلک اذا قضی قراءتہ واراد ان یرکع ویصنعہ اذا رفع راسہ من الرکوع ولا یرفع یدیہ فی شیئ من صلاتہ وھو قاعد و اذا قام من السجدتین رفع یدیہ کذلک وکبر۔ ص ۲۹۶/۱

ترجمہ پہلی حدیث کی طرح ہی ہے۔

۳۲۴ - (بروایت الدارقطنی) حدثنا ابوبکر النیسابوری حدثنا بحر بن نصر حدثنا ابن وھب اخبرنی ابن ابی الزناد۔

۳۲۵ - ح وحدثنا ابوبکر حدثنا احمد بن منصور حدثنا سلیمان بن داؤد الھاشمی حدثنا ابن ابی الزناد عن موسی بن عقبۃ عن عبد اللہ بن الفضل عن عبد الرحمن الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ المکتوبۃ کبر ورفع یدیہ حذو منکبیہ ویصنع مثل ذلک اذا قضی قراءتہ فاراد ان یرکع ویصنعہ اذا رفع من الرکوع ولا یرفع یدیہ فی شیئ من صلوتہ وھو جالس فاذا قام من السجدتین رفع یدیہ کذلک وکبر۔

ترجمہ اوپر کی حدیث کی طرح ہی ہے۔ ص ۲۸۷/۱

۳۲۶ - (بروایت البیھقی) اخبرنا ابوالحسین علی بن محمد بن عبد اللہ بن بشران العدل ببغداد انبانا ابوالحسین عبدالصمد بن علی الطستی حدثنا محمد بن ربح بن سلیمان البزاز حدثنا سلیمان

بن داؤد الهاشمی حدثنا ابن ابی الزناد عن موسی وھو ابن عقبۃ عن عبد اللہ بن الفضل القرشی عن الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا اراد ان یرکع واذا رفع رأسہ من الرکوع وکان لا یفعل ذالک فی شیء من سجودہ واذا قام من السجدتین فعل مثل ذالک وکذالک ھو فی احدی الروایتین عن وائل بن حجر (بیہقی ص۷۴ ج۲)

حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع الیدین کرتے اور سجدوں میں کسی مقام پر بھی نہ کرتے اور جب دو رکعت سے اٹھتے تو پھر بھی اسی طرح رفع الیدین کرتے۔

اسی طرح حضرت وائل بن حجر سے دو روایتوں سے ایک میں آتا ہے۔

۳۲۷۔ اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ ــــ وابو سعید بن ابی عمرو قالا حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب حدثنا بحر بن نصر حدثنا عبد اللہ بن وھب اخبرنی ابن ابی الزناد عن موسی بن عقبۃ عن عبد اللہ بن الفضل الهاشمی عن عبد الرحمن الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا قام الی الصلوٰۃ المکتوبۃ کبر ورفع یدیہ حذو منکبیہ ویصنع مثل ذلک اذا قضٰی قراءتہ واذا اراد ان یرکع ویصنعہ اذا فرغ من الرکوع ولا یرفع یدیہ فی شئ من صلوتہ وھو قاعد واذا قام من السجدتین رفع یدیہ کذالک وکبر۔

ترجمہ اوپر کی حدیث کے موافق ہی ہے۔

۳۲۸۔ (بروایۃ جزء البخاری) اخبرنا اسمعیل بن ابی یونس حدثنی عبد الرحمن بن ابی الزناد عن موسی بن عقبۃ عن عبد اللہ بن الفضل الہاشمی عن عبد الرحمن بن ہرمز الاعرج عن عبید اللہ بن ابی رافع عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا کبر للصلوٰۃ حذو منکبیہ واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع واذا قام من الرکعتین فعل مثل ذلک۔

۳۲۹۔ قال البخاری وکذلک یروی عن سبعۃ عشر نفسا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہم یرفعون ایدیہم عند الرکوع منہ ابو قتادۃ الانصاری وابو اسید الساعدی البدری ومحمد بن مسلمۃ البدری وسہل بن سعد الساعدی وعبد اللہ بن عمر بن الخطاب وعبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب الہاشمی۔ و انس بن مالک خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو ہریرۃ الدوسی وعبد اللہ بن عمرو بن العاص وعبد اللہ بن الزبیر بن العوام القرشی ووائل بن حجر الحضرمی ومالک بن الحویرث وابو حمید الساعدی الانصاری وابو موسی الاشعری وعمر بن الخطاب وعلی بن ابی طالب وام الدرداء رضی اللہ تعالی عنہم۔

۳۳۰۔ (دوسری حدیث کے الفاظ اسی سند سے) ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قام الی الصلوٰۃ المکتوبۃ کبر ورفع یدیہ حذو منکبیہ واذا اراد ان یرکع ویصنعہ اذا رفع راسہ من الرکوع ولا یرفع

یدیہ فی شئ من صلوتہ وھو قاعد واذا قام من السجدتین رفع یدیہ کذلک وکبر۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے جب نماز کے لیئے تکبیر کہتے کندھوں تک اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے۔ دوسری روایت میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ جب بھی فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہہ کر رفع الیدین کرتے کندھوں تک اور جب رکوع کا ارادہ کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے اور سجدوں میں کسی جگہ رفع الیدین نہ کرتے البتہ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اس وقت رفع الیدین کرتے۔

امام بخاری فرماتے ہیں کہ اسی طرح سترہ صحابہ سے یہ مروی ہے کہ وہ رفع یدین کرتے تھے۔ ان میں سے ابو قتادہ ہیں (ان کا ذکر ابو حمید کی حدیث میں گذر چکا ہے) اور آگے بھی ذکر آئے گا۔) (۲) اور ابو اسید (۳) محمد بن مسلمہ (۴) سہل بن سعد (ان کا ذکر بھی ابو حمید کی حدیث میں آچکا ہے) (۵) عبداللہ بن عمر (ان کا ذکر شروع میں آچکا ہے) (۶) عبداللہ بن عباس (ان کی حدیث بھی گذر چکی ہے) (۷) انس بن مالک (ان کی حدیث آگے آرہی ہے) (۸) ابو ہریرہ (ان کی حدیث بھی گذر چکی ہے) (۹) عبداللہ بن عمرو بن عاص (ان کی حدیث آگے آرہی ہے) (۱۰) عبداللہ بن زبیر (ان کی حدیث بھی گذر چکی ہے) (۱۱) وائل بن حجر (۱۲) مالک بن حویرث (۱۳) ابو حمید الساعدی (ان کی حدیث بھی گذر چکی ہے) (۱۴) ابو موسیٰ اشعری (۱۵) عمر بن خطاب (ان کی حدیث آگے آرہی ہے) (۱۶) علی بن ابی طالب (۱۷) ام الدرداء (ان کا اثر بھی آگے آرہا ہے)

امام بخاری آگے فرماتے ہیں۔ عمر فاروقؓ۔ ابو ہریرہؓ۔ جابر بن عبداللہؓ عمر لیثی

ابن عباسؓ اور ابو موسیٰؓ اشعری سے بھی روایت ہے۔ تو گویا حضرت جابر اور عمر لیثی ملا کر کل انیس صحابہ کا ذکر امام بخاری نے فرمایا ہے۔

۱۱ سعد بن ابی وقاصؓ مع عبداللہ بن مسعودؓ

۲۲۱ حدثنا عثمان بن ابی شیبة حدثنا ابن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمٰن بن الاسود عن علقمة قال قال عبد اللہ علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلاۃ فکبر ورفع یدیہ فلما رکع طبق یدیہ بین رکبتیہ۔ قال فبلغ ذالک سعداً فقال صدق اخی قد کنا نفعل ھذا ثم اُمرنا بھذا یعنی الامساک علی الرکبتین (ابوداؤد مع عون ۲۷۳/۱)

کہ عبداللہ بن مسعود نے رفع الیدین کر کے نماز شروع کی پھر جب رکوع کیا تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھے تو حضرت سعد نے فرمایا واقعی پہلے تطبیق کرتے تھے پھر ہم کو گھٹنوں پہ ہاتھ رکھنے کا حکم دے دیا گیا۔

یعنی حضرت سعد نے رفع الیدین کی تصدیق کی اور تطبیق کی تردید کی اس طرح عبداللہ بن مسعود سے بھی رفع الیدین ثابت ہو گیا اور صحیح سند ان سے "لا یعود" اور "اول مرة" کے الفاظ ثابت نہیں ہیں اور کسی چیز کے ذکر نہ ہونے سے اس کا نہ ہونا ثابت نہیں ہوتا جیسا کہ اس حدیث رفع الیدین کے ساتھ سجود و قیام کا بھی ذکر نہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان جگہوں پہ رفع الیدین ہی نہیں ہے۔

عشرۃ المبشرۃ بالجنۃ رض

۱۲ حضرت عبد الرحمن بن عوفؓ۔ ۱۳ حضرت زبیر بن العوامؓ
۱۴ حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ۔ ۱۵ حضرت سعید بن زیدؓ
۱۶ حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ

۳۳۲ ۔ عشرہ مبشرہ میں سے تین کی احادیث سابقہ صفحات میں گذر چکی ہیں حضرت ابوبکر۔ حضرت عمر حضرت علی رضی اللہ عنہم۔

علامہ ابن حجرؒ نے بحوالہ بیہقی تلخیص الحبیر میں ارشاد فرمایا ہے وسرد البیہقی فی السنن وفی الخلافیات اسماء من روی الرفع عن نحو من ثلاثین صحابیا وقال سمعت الحاکم یقول اتفق علی روایۃ ھذہ السنۃ العشرۃ المشھود لہم بالجنۃ ومن بعدھم من اکابر الصحابۃ۔

امام بیہقی نے سنن اور خلافیات میں قریباً تیس صحابہ کے نام شمار کرائے ہیں جو رفع الیدین کرتے تھے اور یہ بھی فرمایا کہ میں نے حاکم سے سنا وہ کہتے تھے یہ ایک ایسی سنت ہے جس کو عشرہ مبشرہ صحابہ کرام بھی کرتے تھے اور ان کے علاوہ بھی اکابر صحابہ کرتے تھے۔

۳۳۳ ۔ بعض کہتے ہیں کہ عشرہ مبشرہ کے رفع الیدین سے مراد صرف پہلی رفع یدین ہے جیسا کہ صاحب سبل السلام نے لکھا ہے۔

یہ ٹھیک ہے صاحب سبل السلام نے جو حوالہ دیا ہے وہ پہلی رفع الیدین کا ہی ہے اور ہم نے کبھی بھی سبل السلام کا حوالہ نہیں دیا بلکہ یہ حوالہ تلخیص الحبیر کا ہے جسے علامہ ابن حجر مواضع ثلاثہ کی رفع الیدین کی احادیث بیان کر رہے ہیں چنانچہ

انہوں نے ابن عمر۔ وائل بن حجر۔ انس۔ ابو حمید۔ مالک بن حویرث۔ ابوبکر صدیق ابوہریرہ۔ ابو موسیٰ۔ ابن الزبیر۔ ابن عباس۔ عبید بن عمیر۔ براء بن عازب۔ حمید بن ہلال اور اعرابی کی احادیث بیان کرنے کے بعد عشرہ مبشرہ کا ذکر کر رہے ہیں۔ یعنی ان کا مدعا یہ ہی ہے کہ مواضع الثلاثہ کی رفع الیدین عشرہ مبشرہ سے بھی ثابت ہے۔

عشرہ مبشرہ کے رفع الیدین کا ذکر تنویر العینین حضرت شاہ اسماعیل شہید ص۱۰۔ تحفۃ الاحوذی ص۲۱۹/۱۔ نیل الاوطار ص۱۷۹/۲ تسہیل القاری ص۴۳۔ بیہقی ص۷۵/۲۔ تعلیق الممجد ص۹۱۔ عون الباری ص۳۱۳ نصب الرایہ ص۴۱۲/۱ میں بھی آتا ہے۔

علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جزء میں الذین نقل عنہم روایۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر و عمر و عثمان و علی و غیرھم۔ یہ ایک ایسی سنت ہے جس کو خلفائے راشدین ابوبکر۔ عمر۔ عثمان۔ علی رضی اللہ عنہم بھی کیا کرتے تھے۔

۱۷ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی حدیث

۳۳۴ - (بروایۃ ابی داؤد) حدثنا قتیبۃ بن سعید حدثنا ابن لھیعۃ عن ابی ھبیرۃ عن میمون المکی انہ رای عبد اللہ بن الزبیر صلی بھم یشیر بکفیہ حین یقوم وحین یرکع وحین یسجد وحین ینھض للقیام فیقوم فیشیر بیدیہ فانطلقت الی ابن عباس فقلت انی رأیت ابن الزبیر صلی صلوۃ لم ار احدا یصلیھا فوصفت لہ ھذہ الاشارۃ فقال ان احببت ان تنظر الی صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاقتد بصلوۃ عبد اللہ بن الزبیر۔ (عون المعبود ص۲۶۹ ج۱ وطبرانی کبیر ص۱۳۳ ج۱۱)

میمون کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کو دیکھا دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے اور جب رکوع کرتے اور جب سجدہ کرتے (یعنی رکوع سے اٹھ کر) اور جب دوبارہ قیام کرتے تو میں نے عبداللہ بن عباس سے کہا کہ میں نے ابن زبیر کو نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ نماز میں وہ کام کرتے ہیں جو دوسرے نہیں کرتے تو عبداللہ بن عباس نے فرمایا اگر تو رسول اللہ کی طرح نماز پڑھنا چاہے تو ابن زبیر کی طرح پڑھ۔

۳۳۵ - (بروایت مسند امام احمد) اس حدیث کو اسی سند سے امام احمد نے بھی بیان کیا ہے۔

ایک حدیث جس سے حضرت ابن زبیر کا فعل ثابت ہے حضرت ابوبکر صدیق کی حدیث میں بھی آئے گا۔

۳۳۶ - (اثر من جزء البخاری) حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد الله بن جریج قراءۃ قال اخبرنی الحسن بن مسلم انہ سمع طاؤسا یسأل عن رفع الیدین فی الصلوۃ قال ورأیت عبد الله وعبد الله وعبد الله یرفعون ایدیھم فعبد الله بن عمر وعبد الله بن عباس وعبد الله بن الزبیر۔ قال طاؤس فی التکبیرۃ الاولی التی للاستفتاح بالیدین ارفع مما سواھا من التکبیر؟ قلت لعطاء ابلغکم ان التکبیرۃ الاولی ارفع مما سواہ من التکبیر ۔ قال ۔ لا ۔ یہ اثر مصنف عبد الرزاق میں بھی ص۶۹/۲ پر آتا ہے

طاؤس کہتے ہیں رفع الیدین کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا تینوں عبداللہ رفع الیدین کرتے تھے۔ عبداللہ بن عمر۔ عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن زبیر۔ طاؤس کہتے ہیں میں نے عطاء سے پوچھا (جو اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کہ پہلی رفع الیدین باقی سے کچھ بلند ہوتی تھی؟ (دوسری روایت کے لفظ ہیں) میں نے عطاء سے پوچھا پہلی رفع الیدین باقی سے کچھ بلند ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں (یعنے سب ایک جتنی ہی اونچی ہوتی تھیں)

۱۸ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی حدیث

عبداللہ بن زبیر والی حدیث بھی عبداللہ بن عباس سے مروی ہے بلکہ انہوں نے اس کی تصدیق بھی فرمائی۔

۳۳۷ - (بروایت ابن ماجۃ) حدثنا ایوب بن محمد الھاشمی حدثنا عمرو بن ریاح عن عبد اللہ بن طاؤس عن ابیہ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ عند کل تکبیرۃ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کیا کرتے (یعنی نہ تکبیر سے پہلے نہ تکبیر کے بعد کرتے بلکہ تکبیر کے ساتھ کرتے) جس طرح حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث میں رفع الیدین کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح اس حدیث میں رفع یدین کا مقام بیان کرنا مقصود ہے۔

۳۳۸ - اس حدیث کی تصدیق ابوداؤد کی روایت سے بھی ہوتی ہے۔

۳۳۹ - (اثر ابن عباس بروایۃ عبد الرزاق عن ھشیم قال اخبرنی ابوھمزۃ مولی بنی اسد قال رأیت ابن عباس اذا افتتح الصلوۃ یرفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔

ابوہمزہ کہتے ہیں میں نے ابن عباس کو دیکھا جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے۔

۳۴۰ - (اثر بروایۃ جزء البخاری) حدثنا مالک بن اسمعیل حدثنا شریک عن لیث عن عطاء قال رأیت ابن عباس وابن الزبیر و

ابا سعید و جابر رضی اللہ عنہم یرفعون ایدیہم اذا افتتحوا الصلوٰۃ واذا رکعوا۔

عطا کہتے ہیں میں نے دیکھا عبداللہ بن عباس۔ عبداللہ بن زبیر۔ ابو سعید اور جابر کو رفع الیدین کرتے تھے نماز کے شروع میں بھی اور رکوع کے وقت بھی۔

۳۴۱ ۔ حدثنا مسدد حدثنا ھشیم عن ابی جمرۃ قال رأیت ابن عباس یرفع یدیہ حیث کبر واذا رفع رأسہ من الرکوع۔

ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو رفع الیدین کرتے دیکھا جب نماز شروع کرتے اور رکوع کے وقت۔

۳۴۲ ۔ (تعبیرا اثرہ) اخبرنا عبداللہ بن محمد اخبرنا ابو عاصم حدثنا ابراھیم بن طھمان عن ابی الزبیر عن طاؤس ان ابن عباس رضی اللہ عنہما اذا قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بہما اذنیہ واذا رفع رأسہ من الرکوع واستوی قائما فعل مثل ذالک

طاؤس کہتے ہیں کہ ابن عباس رفع الیدین کرتے کانوں تک جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے اور جب رکوع سے اٹھ کر کھڑے ہوتے۔

۳۴۳ حدثنا ھشیم قال اخبرنا ابو حمزہ قال رأیت ابن عباس اذا افتتح الصلاۃ یرفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع (مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۵ / ۱)

۱۹ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ

۳۴۴ ۔ (بروایۃ البیہقی صک) اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ انبانا محمد بن احمد بن موسی البخاری بنیسابور حدثنا محمود بن اسحاق بن محمود البخاری حدثنا محمد بن اسماعیل البخاری قال قد روینا عن سبعۃ عشر نفرا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انھم یرفعون ایدیھم عند الرکوع فمنھم ابو قتادۃ الانصاری وابو اسید الساعدی البدری ومحمد بن مسلمۃ البدری وسہل بن سعد الساعدی وعبد اللہ بن عمر وعبد اللہ بن عباس وانس بن مالک خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو ھریرۃ الدوسی وعبد اللہ بن عمرو بن العاص وعبد اللہ بن الزبیر ووائل بن حجر الحضرمی و مالک بن الحویرث وابو موسی الاشعری وابو حمید الساعدی الانصاری رضی اللہ عنہم ۔ وحکاہ عنہ الزیلعی فی نصب الرایۃ ص۴۱۶

۲۰ حضرت عبداللہ بن جابر البیاضیؓ

۳۴۵ ۔ (بروایۃ البیہقی) قال الشیخ وقد روینا عن ھؤلاء وعن ابی بکر الصدیق وعمر بن الخطاب وعلی بن ابی طالب وجابر بن عبد اللہ الانصاری وعقبۃ بن عامر الجھنی وعبد اللہ بن جابر البیاضی رضی اللہ عنہم اجمعین ۔

امام بخاری نے جن صحابہ کے نام شمار فرمائے ہیں ۔ ابو قتادہ ۔ ابو اسید محمد بن مسلمہ ۔ سہل بن سعد ۔ عبداللہ بن عمر ۔ عبداللہ بن عباس ۔ انس ۔ ابوہریرہ

عبداللہ بن عمرو بن عاص۔ عبداللہ بن زبیر۔ وائل بن حجر۔ مالک بن حویرث۔ ابوموسیٰ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہم۔ اور امام بیہقیؒ نے مزید نام بھی بیان کیے ہیں۔
ابوبکر الصدیق۔ عمر بن الخطاب۔ حضرت علی۔ جابر بن عبداللہ۔ عقبہ بن عامر اور عبداللہ بن جابر البیاضی رضی اللہ عنہم۔

۲۱ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے متعلق اگرچہ مشہور یہ ہے کہ وہ رفع الیدین صرف پہلی مرتبہ کرتے پھر نہ کرتے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے بلکہ امام بخاریؒ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ کسی ایک صحابی سے بھی عدم رفع ثابت نہیں ہے چنانچہ حضرت ابن مسعود کے رفع الیدین کی دلیل ملاحظہ فرمائیے۔

۳۴۶ حدثنا الحسن بن الربیع حدثنا ابن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمٰن بن الاسود حدثنا علقمہ ان عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلاۃ فقام فکبر ورفع یدیہ ثم رکع فطبق یدیہ فجعلھما بین رکبتیہ فبلغ ذالک سعداً فقال صدق اخی الابل قد کنا نفعل ذالک فی اول الاسلام ثم امرنا بھذا (جزء بخاری شرح ص۹۱)

ابن مسعود کہتے ہیں ہم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سکھائی پھر قیام کیا پھر تکبیر کہہ کر رفع الیدین کیا پھر رکوع کیا پس اس میں تطبیق کی کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان کیے (یعنی قیام کے بعد تکبیر کہہ کر رفع الیدین کر کے رکوع کیا اور رکوع میں تطبیق کی) جب یہ بات حضرت سعد کو پہنچی تو انہوں نے کہا کہ میرا بھائی سچ کہہ رہا ہے

شروع اسلام میں ہم اسی طرح تطبیق کرکے نماز پڑھتے تھے بعد میں ہمیں اس طرح حکم دیا گیا۔

یعنی اس حدیث میں رفع الیدین عند الرکوع کرنے کا ذکر ہے اور تطبیق کا بھی حضرت سعد نے تطبیق کی تردید کردی لیکن رفع الیدین کی تردید نہیں کی نیز اس حدیث کے صحیح الفاظ اسی طرح ہیں اور قریبًا اسی طرح ابو داؤد مع عون المعبود ص۲۷۲ نسائی سلفیہ ص۱۸۲ و ص۱۹۵ ترمذی مع تحفہ ص۲۲ بیہقی ص۸۳/۲ میں بھی آتی ہے۔ اور جس مختصر حدیث میں رفع الیدین کا صرف پہلی مرتبہ کرنا لکھا ہے اس کو تمام محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ جیسا کہ کتاب کے آخری حصہ میں آئے گا اور جو موجودہ حدیث کے الفاظ "فکبر ورفع یدیہ ثم رکع فطبق" قابل غور ہیں جس میں حالتِ رکوع میں رفع الیدین کا ثبوت ہے "کہ رفع الیدین کرکے رکوع گئے اور رکوع میں تطبیق کی۔" اور باقی روایات عدم رفع کی سب ضعیف ہیں۔

۳۴۷ علامہ ابن تیمیہؒ نے منہاج السنۃ ص۱۱۵/۴ پر فرمایا ہے من الاحادیث المکذوبۃ الموضوعۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور علامہ ابن قیم نے المنار ص۴۹ میں لکھا ہے وذالک المنع من رفع الیدین عند الرکوع والرفع منہ کلھا باطلۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایصح منھا شئی کحدیث ابن مسعود الخ کہ عدم رفع کی سب حدیثیں جھوٹی اور باطل ہیں جیسا کہ عبداللہ بن مسعود کی حدیث ہے۔

علامہ بیہقی نے خلافیات میں حدیث بیان کی ہے۔

۳۴۸ عن علقمة عن ابن مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی رفع الیدین عند الرکوع والرفع منہ کما ذکرہ ابن الملقن فی البدر المنیر بتخریج احادیث الرافعی الکبیر۔ کہ ابن مسعود سے بھی رکوع جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین ثابت ہے جس طرح ابن ملقن نے بدر منیر میں اس کی تخریج بیان کی ہے۔

ہمارے واجب الاحترام حضرت بدیع الدین شاہ صاحب پیر آف جھنڈا فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ میں خود میں نے مختصر خلافیات میں یہ روایت دیکھی ہے اور اگر یہ روایت نہ بھی ہوتی تو بھی اصحاب سنن کی حدیث ہی کافی تھی جس میں حضرت سعد نے تطبیق کی تردید فرمائی ہے اور رفع الیدین عند الرکوع کی تردید نہیں فرمائی۔

۲۲ ابان المحاربی رضؓ

۳۴۹ یہ صحابی ہیں اور وفد عبد القیس کے ساتھ مدینہ آئے تھے ابن شاہین نے ان سے رفع الیدین کی حدیث روایت کی ہے (بحوالہ الاصابۃ لابن حجر)

۲۳ ابو امامۃ الباهلیؓ

۲۴ صحابہ کرامؓ کے اسماء

۳۵۰ قال ابن الجوزی فی الموضوعات (ص۹۸) وهذه السنة قد رواها عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ابوبکر وعمر وعثمان وعلی وعبد الرحمن بن عوف والحسین بن علی ومعاذ بن جبل وعمار بن یاسر و ابوموسیٰ وعمران بن حصین وابن عمر وابن عمرو وابن عباس وجابر وانس وابوهریرة ومالک بن الحویرث وسهل بن سعد وبریدة ووائل بن حجر وعقبة بن عامر وابو سعید الخدری وابو حمید الساعدی وابو امامة الباهلی وعمیر بن قتادة وعائشة واتفق علی العمل بها مالک والشافعی واحمد بن حنبل الخ رحمهم الله تعالیٰ اجمعین۔

علامہ ابن جوزی عدم رفع الیدین کی تمام احادیث کو ضعیف، موضوع و باطل ٹھہراتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس (رفع الیدین) کی سنت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ابوبکر، عمر، عثمان، علی، عبد الرحمٰن بن عوف، حسین بن علی، معاذ بن جبل، عمار بن یاسر، ابوموسےٰ، عمران بن حصین، ابن عمر، عبد اللہ بن عمرو بن عاص ابن عباس، جابر، انس، ابوہریرہ، مالک بن حویرث، سہل بن سعد، بریدہ، وائل بن حجر عقبہ بن عامر، ابوسعید خدری، ابوحمید ساعدی، ابوامامہ باہلی، عمیر بن قتادہ اور حضرت عائشہ نے روایت کیا ہے (رضی اللہ عنہم) اس پر عمل کرنے میں امام مالکؒ امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ متفق ہیں۔

۲۴ حضرت ابو اسید ساعدیؓ کی حدیث

ان کا ذکر حضرت ابوحمید ساعدی کی حدیث میں آچکا ہے۔ ان کو بھی امام ترمذی نے فی الباب میں ذکر کیا ہے اور تسہیل القاری میں بھی ان کا ذکر ہے انہوں نے ابوحمید کی تصدیق کی تھی۔ اور ابن ماجہ نے بھی بیان کیا ہے۔

۲۵ حضرت ابو درداءؓ

۳۵۱ قال ابن حزم فی المحلی (ص ۹۳ ج ۴) ورویناھذا الفعل فی الصلوٰۃ عن جابر بن عبد اللہ وابی سعید وابی الدرداء وام الدرداء و ابن عباس الخ

کہ رفع الیدین کرنا حضرت جابرؓ بن عبد اللہ، ابو سعیدؓ، ابو درداءؓ، ام درداءؓ اور حضرت عباسؓ سے بھی ثابت ہے۔

۲۶ حضرت ابو سعید خدریؓ

۳۵۲ (بروایۃ جزء البخاری) حدثنا مالک بن اسماعیل حدثنا شریک عن لیث عن عطاء قال رأیت ابن عباس و ابن الزبیر و ابا سعید و جابرا رضی اللہ عنہم یرفعون ایدیہم اذا افتتحوا و اذا رکعوا۔

کہ یہ بھی شروع نماز اور رکوع کے وقت رفع الیدین کرتے تھے۔

۳۵۳ حدثنا مقاتل بن عبد اللہ انبانا شریک عن لیث عن عطاء قال رأیت جابر بن عبد اللہ و ابا سعید الخدری و ابن عباس و ابن الزبیر یرفعون ایدیہم حین یفتتحون الصلوٰۃ و اذا

ركعوا واذا رفعوا رؤسهم من الركوع۔

کہ یہ چاروں شروع نماز میں اور رکوع کرنے وقت اور اٹھتے وقت رفع الیدین کرتے تھے۔

٣٥٤ ۔حدثنا هشيم قال اخبرنا ليث عن عطاء قال رأيت ابا سعيد الخدرى وابن عمر وابن عباس وابن الزبير يرفعون ايديهم نحو حديث الزهرى عن سالم عن ابيه عن النبى صلى الله عليه وسلم (ابن ابى شيبه ص۲۳۵/۱)

٢٧ ابو قتادہ بن ربعی الانصاریؓ کی حدیث

ان کی حدیث ابو حمید ساعدی کی حدیث میں گذر چکی ہے انہوں نے تصدیق کی تھی (ابو داؤد وغیرہ) ترمذی نے فی الباب میں بھی ان کا ذکر کیا ہے اور امام بخاری نے جزء میں بھی ان کا ذکر کیا ہے۔

٢٨ ابو مسعود انصاریؓ

ان کا تذکرہ بھی ابو حمید کی حدیث میں گذر چکا ہے انہوں نے بھی تصدیق فرمائی تھی (بحوالہ تسہیل القاری)

۲۹ حضرت ابو موسی اشعریؓ کی حدیث

۳۵۵ ۔ (بروایۃ الدارقطنی) حدثنا علی بن احمد حدثنا عبد اللہ بن شیرویہ حدثنا اسحق بن راھویہ حدثنا النضر بن شمیل حدثنا حماد بن سلمۃ عن الازرق بن قیس عن حطان بن عبد اللہ عن ابی موسی الاشعری قال ھل اریکم صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ فکبر ورفع یدیہ ثم کبر ورفع یدیہ للرکوع ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ثم رفع یدیہ ثم قال ھکذا فاصنعوا ولا یرفع بین السجدین۔

۳۵۶ ۔ حدثنا علی بن احمد حدثنا جعفر بن احمد الشامانی حدثنا محمد بن حمید حدثنا زید بن الحباب عن حماد بن سلمۃ باسنادہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحوہ۔ رفعہ ھذان عن حماد ووقفہ غیرھما عنہ۔

۳۵۷ ۔ سمعت ابا جعفر احمد بن اسحاق بن بھلول یقول واملاہ علینا املاء قال کان مذھبی مذھب اھل العراق فرأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی النوم یصلی فرأیتہ یرفع یدیہ فی اول تکبیرۃ ثم اذا رکع ثم اذا رفع رأسہ من الرکوع۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں میں آپ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم والی نماز پڑھ کر دکھاؤں؟ تو آپ نے اللہ اکبر کہہ کر رفع الیدین کیا پھر رکوع کے وقت اللہ اکبر کہہ کر رفع الیدین کیا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر رفع الیدین کیا اور کہا کہ اس طرح کیا کرو اور سجدوں میں رفع یدین نہ کیا۔

دوسری حدیث بھی اسی طرح ہے ۔ امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ یہ حدیثیں مرفوع اور موقوف دونوں طرح ثابت ہیں ۔ حماد نے مرفوع بیان کیا ہے دوسروں نے موقوف ۔

ابوجعفر کہتے ہیں کہ میں حدیث لکھا رہا تھا اور حنفی المذہب تھا رات کو خواب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نماز پڑھ رہے تھے اور رفع الیدین کرکے پڑھ رہے تھے ۔

ان کا ذکر آگے بحوالہ جزء بخاری بھی آئے گا اور امام ترمذی نے بھی فی الباب میں ان کا نام ذکر کیا ہے ۔

۳۰ حضرت ابو ہریرۃؓ کی حدیث

۳۵۸ (بروایۃ النسائی) اخبرنا عمرو بن علی حدثنا یحیی حدثنا ابن ابی ذئب حدثنا سعید بن سمعان قال جاء ابو هريرة الى مسجد بنی زریق فقال ثلاث کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعمل بهن وترکہ الناس کان یرفع یدیہ مدا ویسکت هنیئة و یکبر اذا سجد واذا رفع۔ (نسائی سلفیہ ص ۱۰۳)

حضرت ابو ہریرہ مسجد بنی زریق میں آئے تو فرمایا تین کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے جنہیں لوگ چھوڑ گئے ہیں۔ رفع الیدین ہاتھ پھیلا کر کرتے اور تھوڑی دیر خاموش رہتے اور رکوع سجود تکبیر سے کرتے۔

۳۵۹۔ (بروایۃ ابی داؤد) حدثنا عبد الملک بن شعیب بن اللیث حدثنی ابی عن جدی عن یحیی بن ایوب عن عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج عن ابن شهاب عن ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن ابی هريرة انہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر للصلوٰۃ جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع فعل مثل ذلک واذا رفع للسجود فعل مثل ذلک واذا قام من الرکعتین فعل مثل ذلک۔ (عون المعبود ص ۲۶۸)

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر کہتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے اسی طرح کرتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے اسی طرح کرتے۔

۳۶۰ ۔ حدثنا ابن معاذ حدثنا ابی ـــ وح وحدثنا موسی بن مروان حدثنا شعیب یعنی ابن اسحاق المعنی عن عمران عن لاحق عن بشیر بن نہیک قال قال ابو ھریرۃ لو کنت قدام النبی صلی اللہ علیہ وسلم لرأیت ابطیہ وزاد ابن معاذ قال یقول لاحق الا تری انہ فی الصلوٰۃ ولا یستطیع ان یکون قدام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وزاد موسیٰ یعنی اذا کبر رفع یدیہ۔ (عون ص ۲۷۱/۱)

حاصل ترجمہ یہ ہے کہ رسول اللہ جب رفع الیدین کرتے ہاتھ اونچا کرتے بغلیں نظر آجاتی تھیں۔

۳۶۱ ۔ (بروایۃ الترمذی) حدثنا قتیبۃ ـــ و ـــ ابو سعید الاشج قالا حدثنا یحیی بن یمان عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ھریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر للصلوٰۃ نشر اصابعہ۔

قال ابو عیسی حدیث ابی ھریرۃ قد رواہ غیر واحد عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل فی الصلوٰۃ رفع یدیہ مدا وھو اصح من روایۃ یحیی بن الیمان واخطأ ابن یمان فی ھذا الحدیث۔

۳۶۲ ۔ حدثنا عبد اللہ بن عبد الرحمن اخبرنا عبید اللہ بن عبد المجید الحنفی حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال سمعت رسول اللہ الحدیث۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رفع الیدین کرتے تو ہاتھ پھیلا کر

کرتے تھے۔

۳۶۳ ۔ (بروایۃ ابن ماجہ) حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ وھشام بن عمار قالا حدثنا اسمعیل بن عیاش عن صالح بن کیسان عن عبد الرحمن الاعرج عن ابی ھریرۃ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ فی الصلوٰۃ حذو منکبیہ حین یفتتح الصلوٰۃ وحین یرکع وحین یسجد۔ (ابن ماجہ ص۶۲)

حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نماز میں کندھوں تک رفع الیدین کرتے تھے جب شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سجدہ کرتے یعنی رکوع سے اٹھ کر

۳۶۴ ۔ (بروایۃ ابی داؤد الطیالسی) حدثنا ابو داؤد حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال دخل علینا ابو ھریرۃ مسجد الزرقیین فقال ثلث ترکھن الناس کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعل کان اذا دخل الصلوٰۃ رفع یدیہ مدا ثم سکت ھنیئۃ یسال اللہ عزوجل من فضلہ وکان یکبر اذا خفض ورفع واذا رکع۔ کہ لوگ تین چیزیں چھوڑ گئے ہیں جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ رفع الیدین اور تکبیر کے بعد سکوت کرنا اور تکبیرات۔

۳۶۵ ۔ (بروایۃ ابن خزیمۃ) اخبرنا ابو طاھر حدثنا ابوبکر حدثنا عبد اللہ بن سعید الاشج حدثنا مالا احصی من مرۃ املاء وقراءۃ قال حدثنا یحیی بن الیمان عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان ینشر اصابعہ فی الصلوٰۃ نشرا۔

آپ نماز میں ہاتھ پھیلا کر (رفع الیدین کر کے) نماز پڑھتے تھے۔

۳۶۶ ۔ (بروایت الدارقطنی) حدثنا ابو القاسم عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ حدثنا اسمعیل بن عیاش ابو عتبۃ عن صالح بن کیسان عن الاعرج عن ابی ھریرۃ۔

۳۶۷ ۔ وعن صالح بن کیسان عن نافع عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع۔

کہ آپ جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کندھوں تک رفع الیدین کرتے۔

۳۶۸ ۔ (بروایت جزء البخاری) حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عاقبۃ اخبرنا اسمعیل حدثنی صالح بن کیسان عن الاعرج عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ حذو منکبیہ حین یکبر یفتتح الصلوٰۃ وحین یرکع۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت۔

۳۶۹ اس کو امام احمد نے ص ۱۳۲/۲ میں اور ابن ماجہ نے ص ۶۲ میں علامہ ذہبی نے تذکرہ میں ص ۲۴۴ میں اور دارقطنی نے ص ۲۹۵ میں علامہ خطیب نے تاریخ میں ص ۲۹۴/۱۲ میں بھی بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ابو داؤد وغیرہ میں یہ دوسرے طرق سے بھی مروی ہے۔

۳۷۰ ۔ (اثر ابی ھریرۃ بروایت جزء البخاری) حدثنا سلیمان بن حرب حدثنا یزید بن ابراہیم عن قیس بن سعید عن عطاء

قال صلیت مع ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ فکان یرفع یدیہ اذا کبر واذا رفع۔

۳۷۱ وایضا عن محمد بن الصلت عن ابی شہاب عن محمد بن اسحق عن الاعرج۔

حضرت ابوہریرہ خود بھی رفع الیدین کرتے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

نتیجہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی چار قسم کی حدیثیں ہیں ایک تو حضرت ابوحمید کی مجلس میں۔ آپ ان دس صحابہ میں سے تھے جنہوں نے ان کے رفع الیدین کی تصدیق کی تھی۔ (ابوداؤد)

دوسری وہ حدیث ہے جس میں رفع الیدین کا طریقہ بتایا گیا ہے کہ آپ ہاتھ پھیلا کر رفع الیدین کرتے۔ (ترمذی)

تیسری حدیث کہ لوگ رفع الیدین چھوڑ گئے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ پہلی رفع یدین بھی چھوڑ گئے تھے جو کہ متنازع فیہ نہیں سمجھی جاتی۔ (النسائی)

چوتھی حدیث کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کندھوں تک رفع الیدین کرتے شروع میں بھی رکوع کرتے وقت بھی اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور دو رکعتوں سے اٹھ کر بھی (ابوداؤد) (ابن ماجۃ) (دارقطنی جزء بخاری)

اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جس حدیث میں صرف رفع الیدین کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے وہ صرف پہلی مرتبہ کرنے اور بعد میں نہ کرنے کی دلیل نہیں ہے کیونکہ کسی چیز کے ذکر نہ ہونے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ وہ ہے ہی نہیں۔ دوسرا

اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بعض چیزیں جو سستی کی وجہ سے لوگ چھوڑ دیتے ہیں اسی سستی کا نام نسخ نہیں ہے کیونکہ جو لوگ منسوخ کہتے ہیں وہ اسی قسم کی چیزیں پیش کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ قائلین نسخ کی تردید خود احناف کو بھی کرنا پڑی کیونکہ اس کے بعد پہلی رفع الیدین بھی ختم ہو جاتی ہے جس کے احناف بھی قائل نہیں ہیں۔

۳۱ ابی بن کعبؓ

ان کا ذکر ص ۱۴۷ پر گزر چکا ہے بحوالہ تسہیل القاری ص ۲۷۴

۳۲ حضرت انسؓ کی حدیث

۳۷۲ ۔ (بروایۃ ابن ماجۃ) حدثنا محمد بن بشار حدثنا عبد الوهاب حدثنا حمید عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوٰۃ واذا رکع۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۳۷۳ ۔ (بروایۃ الدارقطنی) حدثنا ابو محمد بن الصاعد حدثنا بندار فیما سالناہ عنہ حدثنا عبد الوهاب الثقفی حدثنا حمید عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ واذا سجد۔ لم یروہ عن حمید مرفوعًا غیر عبد الوهاب والصواب من فعل انس۔

حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے رفع الیدین کرتے حمید سے سوائے عبدالوہاب کے کسی نے اسے مرفوع بیان نہیں کیا یہی درست ہے کہ یہ حضرت انس کا اپنا فعل ہے۔

۳۷۴ - (بروایۃ ابن ابی شیبۃ) حدثنا الثقفی عن حمید عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ فی الرکوع والسجود۔
کہ آپ رکوع سجود کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۳۷۵ - (اثر انس بن مالک بروایۃ ابن ابی شیبۃ) حدثنا معاذ بن معاذ عن حمید عن انس انہ کان یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوۃ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع۔
حضرت انس نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۳۷۶ - (بروایۃ البخاری فی جزئہ) حدثنا محمد بن عبد اللہ بن حوشب حدثنا عبد الوہاب حدثنا حمید عن انس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ عند الرکوع۔ کہ آپ رکوع کے وقت بھی رفع الیدین کرتے تھے۔

۳۷۷ - (اثر) حدثنا مسدد حدثنا عبد الواحد بن زیاد عن عاصم الاحول قال رأیت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ وکبر ویرفع کلما رکع ورفع رأسہ من الرکوع۔ حضرت انس نماز شروع کرتے وقت بھی اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۳۷۸ ۔ حدثنا عیاش حدثنا عبد الاعلی حدثنا حمید عن انس رضی اللہ عنہ کان یرفع یدیہ عند الرکوع۔

انس رکوع کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۳۷۹ ۔ وحدثنا موسی بن اسمعیل حدثنا عبد الواحد بن زیاد حدثنا عاصم قال رأیت انس بن مالک یرفع یدیہ کلما رکع ورفع۔

۳۸۰ ۔ حدثنا محمد بن بشار عن یحیی بن سعید عن حمید عن انس رضی اللہ عنہ انہ کان یرفع یدیہ عند الرکوع۔

حضرت انس رکوع کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۳۳ اعرابی کی حدیثؓ

۳۸۱ ۔ اعرابی کی حدیث علامہ ابن حجر نے تلخیص الحبیر میں بحوالہ ابو نعیم فی کتاب الصلوٰۃ حدیث نقل فرمائی ہے رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یصلی ویرفع۔

اعرابی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز رفع الیدین کر کے پڑھتے ہیں نے دیکھا ہے

۳۸۲ حدثنا ھاشم وبھز قالا حدثنا سلیمان بن المغیرۃ عن حمید بن ھلال حدثنی من سمع الاعرابی یقول رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قال فرفع راسہ من الرکوع ورفع کفیہ حتی حاذتا او بلغتا اذنیہ کانھما المروحتان (مسند احمد ص ۳/۶)

اعرابی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع سے اُٹھتے وقت ہتھیلیوں کو کانوں تک اُٹھاتے دیکھا جیسا کہ دو پنکھے ہیں۔

۳۴ ام درداءؓ

۳۸۳ ۔ (اثر بروایۃ البخاری فی جزءہ) حدثنا خطاب بن اسمعیل عن عبد ربہ بن سلیمان بن عمیر قال رأیت ام الدرداء ترفع فی الصلوۃ حذو منکبیھا

ام درداء بھی نماز میں رفع الیدین کرتی تھیں۔

۳۸۴ وحدثنا مقاتل حدثنا عبد اللہ بن المبارک اخبرنا اسمعیل نحوہ۔

۳۸۵ حدثنا مقاتل حدثنا عبد اللہ بن المبارک اخبرنا اسمعیل حدثنی عبد ربہ بن سلیمان بن عمیر قال رائت ام الدرداء رضی اللہ عنھا ترفع یدیھا فی الصلاۃ حذو منکبیھا حین تفتتح الصلاۃ وحین ترکع فاذا قالت سمع اللہ لمن حمدہ رفعت یدیھا وقالت ربنا ولک الحمد۔

قال البخاری ونساء بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھن اعلم من ھؤلاء حین رفعن ایدیھن فی الصلاۃ۔

یہ اثر ابن ابی شیبہ نے ص۲۳۹ میں بھی بیان کیا ہے۔

۳۵ براء بن عازبؓ کی حدیث

۳۸۶ - (بروایت البیہقی) اخبرنا ابوعبد اللہ الحافظ حدثنا ابوبکر احمد بن اسحاق الفقیہ انبأنا ابومسلم ابراہیم بن عبد اللہ

۳۸۷ - ح واخبرنا ابوسعد المالینی انبانا ابواحمد بن عدی الحافظ حدثنا فضل بن الحباب قالا حدثنا ابراہیم بن بشار حدثنا سفیان حدثنا یزید بن ابی زیاد بمکۃ عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن البراء بن عازب قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع - قال سفیان فلما قدمت الکوفۃ سمعتہ یقول یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوۃ ثم لا یعود فظننت انہم لقنوہ -

۳۸۸ - وکذلک رواہ عبد الکریم بن الہیثم الدیرعاقولی عن ابراہیم بن بشار -

براء بن عازب کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے -

سفیان کہتے ہیں میں نے یہ حدیث یزید بن زیاد سے مکہ میں سنی پھر جب وہ کوفہ میں چلا گیا تو میں بھی کوفہ گیا تو پھر اس نے یہ کہنا شروع کر دیا شروع میں آپ رفع الیدین کرتے پھر نہ کرتے تو میں سمجھ گیا ان کے یعنی کوفیوں کے کہنے پر لگ گیا ہے (یعنی پہلی بات یاد نہ رہی)

۳۸۹ ۔ (بروایت عبدالرزاق) حدثنا عبدالرزاق عن الثوری عن یزید بن ابی زیاد عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن البراء بن عازب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یدیہ حتی یری ابهامیہ قریبا من اذنیہ۔

اس حدیث میں صرف رفع الیدین کا طریقہ بتایا ہے کہ آپ کانوں کے قریب تک رفع الیدین کرتے۔

نوٹ:۔ اس حدیث کے متعلق کتاب کے آخر میں بھی بحث آئے گی۔

۳۶ حضرت بریدہؓ

ان کا تذکرہ بھی ابو حمید کی حدیث میں گذر چکا ہے انہوں نے بھی ان کی تصدیق فرمائی تھی (بحوالہ تسہیل القاری)

۳۷ حضرت جابر بن عبد اللہؓ کی حدیث

۳۹۰ ۔ (بروایت ابن ماجۃ) حدثنا محمد بن یحیی حدثنا ابو حذیفۃ حدثنا ابراهیم بن طهمان عن ابی الزبیر عن جابر بن عبد اللہ کان اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع فعل مثل ذلك ویقول رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعل مثل ذلك ورفع ابراهیم بن طهمان یدیہ الی اذنیہ۔

حضرت جابر نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرتے تھے اور کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے وہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔ نیز امام بخاری نے اپنی جزء ص۱۳ میں اور امام ترمذی نے فی الباب میں ذکر کیا ہے۔

۳۸ حضرت حسن بن علیؓ کی حدیث

ان کا تذکرہ بھی ابو حمید کی حدیث میں گذر چکا ہے انہوں نے بھی تصدیق کی تھی (بحوالہ تسہیل القاری)

۳۹ حضرت حسینؓ

ان کا ذکر بھی تسہیل القاری ص۳۰ میں بھی ہے اور علامہ ابن جوزی نے بھی ذکر کیا جس کا حوالہ ص۱۸ میں گزر چکا ہے۔

۴۰ حکم بن عمیرؓ کی حدیث

۳۹۱ علامہ عبد الحی حنفی تعلیق الممجد ص۹۱ میں لکھتے ہیں اخرجہ الشیخان عن ابن عمر ومالک بن الحویرث ومسلم عن وائل بن حجر والاربعۃ عن ابی اسید وابی قتادۃ وابی ھریرۃ وابن ماجۃ عن انس وجابر وعمیر اللیثی واحمد عن الحکم بن عمیر والبیھقی عن ابی بکر والبراء و الدارقطنی عن عمر وابی موسیٰ والطبرانی عن عقبۃ بن عامر ومعاذ بن جبل۔ علامہ صاحب نے یہ نام صحابہ کے شمار فرمائے ہیں۔ عبد اللہ بن عمر۔ مالک بن حویرث۔ وائل بن حجر۔ ابو اسید۔ ابو قتادہ۔ ابو ہریرہ۔ انس۔ جابر۔ عمیر لیثی حکم بن عمر۔ ابو بکر الصدیق۔ براء بن عازب۔ حضرت عمر فاروق۔ ابو موسیٰ۔ عقبہ بن عامر اور معاذ بن جبل۔

۴۱ زیاد بن الحارث الصدائیؓ

ان کا ذکر ص۸۱ پر گزر چکا ہے (بحوالہ تسہیل القاری ص۷۴۴)

۴۲ حضرت زید بن ثابتؓ

ان کا تذکرہ بھی ابو حمید کی حدیث میں گذر چکا ہے انہوں نے بھی تصدیق کی تھی (بحوالہ تسہیل و جزء سبکی)

۴۳ سلمان فارسیؓ

ان کا ذکر بھی ص۸۱ میں ہو چکا ہے (بحوالہ تسہیل القاری ص۷۴۴)

۴۴ حضرت سہل بن سعدؓ کی حدیث

ان کی حدیث حضرت ابو حمید ساعدی کی حدیث میں گذر چکی ہے جس کو حضرت سعد کے بیٹے عیاش نے روایت کیا ہے اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ذکر کیا ہے اور امام بخاری نے اپنی جزء میں ذکر کیا ہے۔ اور امام ترمذی نے بھی فی الباب میں بیان کیا ہے۔

۴۵ حضرت عائشہ صدیقہؓ

ان کا تذکرہ بھی ابو حمید کی حدیث میں گذر چکا ہے انہوں نے بھی ان کی تصدیق فرمائی (بحوالہ تسہیل و جزء سبکی)

۴۶ عقبہ بن عامرؓ

۔حدثنا بشر بن موسیٰ حدثنا ابو عبد الرحمٰن المقری عن ابن لهیعہ حدثنی ابن هبیرة ان ابا المصعب مشرح بن هاعان المعافری حدثه انه سمع عقبة بن عامر یقول فی کل اشارة یشیرها الرجل بیده فی الصلاة بکل اصبع حسنة او درجة (طبرانی کبیر ص $\frac{197}{17}$)

وقال الهیثمی فی مجمع الزوائد (ص $\frac{103}{2}$) اسناده حسن۔

ان کا ذکر بھی حضرت ابو حمید کی حدیث میں ہو چکا ہے۔ بحوالہ بیہقی وغیرہ اور ص ۱۷۱ پر گزر چکا ہے۔

۴۷ عمار بن یاسرؓ

ان کا ذکر ص ۱۸ پر گزر چکا ہے۔ بحوالہ تسہیل القاری ص ۱۷۱

۴۸ حضرت عمیر لیثیؓ کی حدیث

۳۹۲ (بروایت ابن ماجہ) حدثنا هشام بن عمار حدثنا رفدة بن قضاعة الغسانی حدثنا الاوزاعی عن عبد الله بن عبید بن عمیر عن ابیه عن جده عمیر بن حبیب قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یرفع یدیه مع کل تکبیرة فی الصلوٰة المکتوبة

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (جہاں جہاں رفع الیدین کرتے) ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے نماز میں۔ امام بخاری نے انہیں جزء ص ۱۳ میں ان کا بھی شمار فرمایا ہے اور امام ترمذی نے فی الباب میں ذکر کیا ہے۔

۴۹ عمران بن حصینؓ

۳۹۳ قد ذکر الشیخ محمد عابد سندھی فی المواھب اللطیفة (۲۶۳/۱) روایة عمران بن حصین نقلاً عن ابن مندہ فی مستخرجہ و ابن الجوزی۔

عمران بن حصین کی حدیث کو ابن مندہ نے بیان کیا ہے۔

۵۰ فلتان بن عاصم الجرمیؓ

۳۹۴ اخرجہ ابونعیم فی "اخبار اصبھان" (۱۶۳/۲) فی ترجمة القاسم بن فورک الکنبرکی۔ قال حدثنا ابو محمد بن حیان حدثنا القاسم بن فورک حدثنا ابراھیم بن عبد اللہ الھروی حدثنا شریک عن عاصم بن کلیب عن ابیہ عن خالہ یعنی الفلتان قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوجدتھم یصلون فی البرانسة والاکسیة یرفعون ایدیھم فیھا۔

کہ حضرت فلتان آنحضرتؐ کے پاس آئے تو آپؐ مع صحابہ کرام نماز پڑھ رہے تھے اور سردی کی وجہ سے ان پہ چادریں اور برانڈیاں تھیں اور ان میں ہی رفع الیدین کر رہے تھے۔

۳۹۵ وقال ابو القاسم تمام الرازی فی الفوائد (۱۰۲/۱) اخبرنا ابو المیمون عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر بن راشد حدثنا ابو ھاشم وزبرة الغسانی حدثنا ابراھیم بن عبد اللہ الھروی حدثنا شریک بہ۔

۵۱ حضرت قتادہؓ کی حدیث

۳۹۶ ۔ حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن قتادۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع حتی یکونا حذو اذنیہ۔ (بحوالہ عبد الرزاق وجزء سبکی وتسہیل القاری)

قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کانوں تک رفع الیدین کرتے۔

۵۲ حضرت محمد بن مسلمہؓ کی حدیث

ان کا ذکر بھی ابو حمید کی حدیث میں آچکا ہے۔ ان کو بھی امام ترمذی نے فی الباب میں اور صاحب تسہیل القاری نے بھی ذکر کیا ہے۔
اور ابن ماجہ نے بھی بیان کیا ہے۔

۵۳ معاذ بن جبلؓ

ان کا ذکر حکم بن عمیر کی حدیث میں گزر چکا ہے۔ مولانا عبد الحئی حنفی نے موطا امام محمد کے حاشیہ پر ذکر کیا ہے۔

بحوالہ الازھار المتناثرۃ فی اخبار المتواترۃ للسیوطی۔ نیز یہ مجمع الزوائد صـ ۱۰۲/۲ میں بھی آتی ہے یہ عبارت تحفۃ الاحوذی صـ ۲۲۴ سے نقل کی گئی ہے۔

۵۴ رفع الیدین پر صحابہؓ کا اجماع

۳۹۷ ۔ (بحوالۂ بیہقی) اخبرنا محمد بن عبد اللہ الحافظ انبانا ابو بکر بن اسحق انبانا ابو المثنی حدثنا محمد بن المنہال حدثنا یزید بن زریع حدثنا سعید عن قتادۃ عن الحسن قال کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفعون ایدیہم اذا رکعوا واذا رفعوا رؤسہم من الرکوع کانما ایدیہم مراوح۔ (بیہقی ص۷۵ ج۲)

حضرت حسن کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رفع الیدین کر کے نماز پڑھتے جب بھی رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے اس طرح ہوتا کہ جیسے ان کے ہاتھ پنکھے ہیں۔

۳۹۸ ۔ (بحوالہ مصنف ابن ابی شیبۃ) حدثنا معاذ بن معاذ عن ابن ابی عروبۃ عن قتادۃ عن الحسن قال کان اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرفعون فی صلوتہم کان ایدیہم المراوح اذا رکعوا واذا رفعوا رؤسہم۔ (ص۲۳۵ ج۱)

حسن کہتے ہیں کہ آپ کے صحابہ نماز میں رفع الیدین کیا کرتے جیسے پنکھے ہوتے جب بھی رکوع کرتے اور سر اٹھاتے رکوع سے۔

۳۹۹ ۔ (بحوالہ جزء البخاری) حدثنی مسدد قال حدثنا یزید بن زریع عن سعید عن قتادۃ عن الحسن قال کان اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانما ایدیہم المراوح یرفعونہا اذا رکعوا واذا رفعوا رؤسہم۔ (جزء بخاری شرح ص۸)

کہ صحابہ کے ہاتھ گویا پنکھے تھے جب رفع الیدین کرتے رکوع جاتے۔ اور رکوع سے اٹھتے ہوئے یہ نصب الرایۃ ص۴۱۶ ج۱ اور الدرایۃ ص۱۵۴ ج۱ میں بھی آتی ہے۔

۴۰۰ ۔ حدثنا موسی بن اسمٰعیل حدثنا ابو هلال عن حمید قال کان اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلوا کان ایدیہم حیال اذانہم کانما المراوح۔

۴۰۱ ۔ قال البخاری فلم یستثن الحسن وحمید بن هلال احداً من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم دون احد۔

۴۰۲ ۔ ولم یثبت عند اهل العلم عن اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم غیر ما وصفنا۔

حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جب نماز پڑھتے تو کانوں تک رفع الیدین کرتے جیسے پنکھے ہوتے ہیں۔

امام بخاری فرماتے ہیں حسن اور حمید نے کسی ایک صحابی کو بھی مستثنیٰ نہیں کیا جو رفع الیدین نہ کرتا ہو سوائے ایک کے۔

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اہل علم صحابہ کرام سے اس کے علاوہ کوئی چیز ثابت نہیں ہے۔

۴۰۳ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء میں فرمایا ہے ولم یثبت عن احد من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ لا یرفع یدیہ و لیس اسانیدہ اصح من رفع الایدی۔ (جزء بخاری شرح ص۱۵۲)

کہ کسی ایک صحابی سے بھی رفع الیدین نہ کرنا ثابت نہیں ہے اور اگر کسی کے متعلق لکھا ہے تو اس کی سند صحیح نہیں ہے اور رفع الیدین کی احادیث بہت صحیح ہیں۔ علامہ زیلعی نصب الرایہ اور حافظ ابن حجر نے الدرایہ میں اس کی تصدیق کی ہے کہ کسی ایک بھی صحابی سے صحیح سند سے مرفوعاً یا موقوفاً عدم رفع ثابت نہیں ہے۔

۴۰۴ ۔ امام بخاری حضرت وائل کی حدیث بیان کرکے فرماتے ہیں جس میں سردی کے موسم کی رفع الیدین کا ذکر ہے (جیسا کہ پہلے گذر چکا ہے) ولم یستثن وائل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم احدا اذا صلوا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ لم یرفع یدیہ۔

وائل صحابی نے سب صحابہ کا رفع الیدین کرنا بیان کیا ہے اور کسی ایک کو بھی مستثنیٰ نہیں کیا۔

۴۰۵ ۔ (بروایۃ البیہقی) اخبرنا محمد بن عبد اللہ حدثنی محمد بن صالح حدثنا یعقوب بن یوسف الاخرم حدثنا الحسن بن عیسی انبانا ابن المبارک انبانا عبد الملک بن ابی سلیمان عن سعید بن جبیر انہ سئل عن رفع الیدین فی الصلوۃ فقال ھو شئی یزین بہ الرجل صلوتہ وکان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفعون فی الافتتاح وعند الرکوع واذا رفعوا رؤسہم۔

سعید بن جبیر سے رفع الیدین کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا یہ نماز کی زینت ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کیا کرتے تھے شروع نماز میں بھی اور رکوع جاتے اور اٹھتے وقت بھی۔ یعنی انہوں نے بھی کسی صحابی کو مستثنیٰ نہیں کیا۔

۵۵ فرشتوں کا رفع الیدین کرنا

۴۰۶ ۔ (بروایۃ البیہقی) حدثنا ابو عبد اللہ الحافظ املاءً حدثنا ابو محمد عبد الرحمن بن حمدان حدثنا ابو حاتم محمد بن ادریس

الرازی حدثنا وھب بن مرخوم حدثنا اسرائیل بن حاتم عن مقاتل بن حیان عن الاصبغ بن نباتہ عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال لما نزلت ھذہ الآیۃ علی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لجبریل ما ھذہ النحیرۃ التی امرنی بھا ربی قال انھا لیست بنحیرۃ ولکنہ یامرک اذا تحرمت للصلوۃ ان ترفع یدیک اذا کبرت واذا رکعت واذا رفعت رأسک من الرکوع فانھا صلوتنا وصلوۃ الملٰئکۃ الذین فی السماوات السبع۔

۴۰۷۔ (وبھذا الاسناد) قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع الایدی من الاستکانۃ التی قال اللہ تبارک وتعالی فما استکانوا لربھم وما یتضرعون۔ وقد روی ھذا والاعتماد علی ما مضیٰ وباللہ التوفیق۔

حضرت علی کہتے ہیں کہ جب سورہ کوثر اتری تو آپ نے جبرئیل سے پوچھا کہ وانحر سے کیا مراد ہے تو انہوں نے کہا اللہ تعالے تمہیں حکم فرماتے ہیں کہ جب تو نماز شروع کرے تو رفع الیدین کر اور جب رکوع کرے تو بھی اور جب رکوع سے اٹھتے تو بھی۔ یہی ہماری نماز ہے اور ساتوں آسمانوں کے فرشتوں کی بھی یہی نماز ہے۔

اور اسی سند سے آیت فما استکانوا یعنی خدا کے سامنے عاجزی کرنا تو فرمایا کہ رفع الیدین بھی عاجزی کرنا ہے لیکن پہلی بات درست ہے یہ اتنی مستند نہیں ہے

۵۶ چودہ سو صحابہ کی شہادت

۴۰۸ زیال بن حرملہ فرماتے ہیں : سألت جابر بن عبد اللہ کم کنتم یوم الشجرۃ قال کنا الفا و اربعمائۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ فی کل تکبیرۃ من الصلوات (مجمع الزوائد ص۱۰۱/۲)

کہ صلح حدیبیہ کے روز چودہ سو صحابہؓ کے ساتھ رسولؐ نے نماز پڑھی اور آپ ہر تکبیر پر نمازوں میں رفع الیدین کرتے تھے۔

۵۷ عبد الرحمن بن سابط کی مرسل حدیث

مصنف عبد الرزاق ص۶۷/۲ میں ہے۔

۴۰۹ عبد الرزاق عن ابن جریج قال اخبرنی عبد الرحمن بن سابط اَنَّ وجہ الصلاۃ ان یکبر الرجل بیدیہ و وجھہ و فیہ یرفع شیاحین یبتدی و یرکع و یرفع۔

کہ رسول اللہ تکبیر کے الفاظ منہ سے بھی کہتے اور ہاتھ سے اشارہ بھی کرتے نماز کے شروع میں بھی رکوع کرتے وقت بھی اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی۔

۵۸ حسن بصریؒ کی مرسل حدیث

۴۱۰ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان یکبر رفع یدیہ و اذا رکع و اذا رفع راسہ عن الرکوع (ابو نعیم بحوالہ جز سبکی ص۷ تلخیص ص۸۳)

حضرت حسن بصریؒ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع الیدین کرتے تھے۔

۵۹ عبدالرحمن بن مہدی کی مرسل حدیث

۴۱۱ فرماتے ہیں ھٰذا من السنۃ (جزء بخاری ص۳۳) کہ رفع الیدین سنت نبوی ہے۔

۴۱۲ امام ابن قیمؒ فرماتے ہیں من ترکہ فقد ترک السنۃ (اعلام ص۲۵۷)

۴۱۳ امام شافعی فرماتے ہیں تارک رفع الیدین عند الرکوع والرفع منہ تارک للسنۃ (اعلام الموقعین ص۲۵۷)

رفع الیدین کا تارک سنت کا تارک ہے۔

۴۱۴ امام ابن خزیمہ فرماتے ہیں من ترک الرفع فی الصلاۃ فقد ترک رکناً من ارکانھا (عمدۃ القاری ص۲)

جس نے رفع الیدین چھوڑا اس نے نماز کا ایک رکن چھوڑا۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں:

۴۱۵ معناہ تعظیم للہ واتباع سنۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم (نووی ص۱۶۸ اعلام ص۲۵۷ التعلیق الممجد ص۸۹ میزان الشعرانی ص۱۱۳ زرقانی ص۱۴۲ کتاب الام ص۹۱)

رفع الیدین کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی تعظیم اور پیغمبر کی سنت کی اتباع

۴۱۶ عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں رفع الیدین من زینۃ الصلاۃ بکل رفع عشر حسنات بکل اصبع حسنۃ کذا فی العینی (طحاوی ص۱۵۲ زرقانی ص۱۴۲ عینی ص۷ نیل الاوطار ص۶۸)

رفع الیدین نماز کی زینت ہے ایک مرتبہ رفع الیدین کرنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں ہر انگلی کے بدلے ایک نیکی۔

۴۱۷ نعمان بن عیاش فرماتے ہیں لکل شی زینۃ وزینۃ الصلوٰۃ ان ترفع یدیک اذا کبرت واذا رکعت واذا رفعت راسک من الرکوع (جزء بخاری ص۲۱ وتسہیل القاری ص۸۱۷)

ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور نماز کی زینت رفع الیدین ہے۔

۴۱۸ عبدالملک کہتے ہیں سألت سعید بن جبیر عن رفع الیدین فی الصلوٰۃ فقال ھو شی تزین بہ صلاتک (جزء بخاری ص۱۶)

۴۱۹ سعید بن جبیرؒ کہتے ہیں رفع الیدین سے اپنی نماز کو مزین کیا کر۔

۴۲۰ امام ابن قیمؒ فرماتے ہیں ھذا التامین من زینۃ الصلوٰۃ کرفع الیدین الذی ھو زینۃ الصلوٰۃ (کتاب الصلوٰۃ ابن قیم ص۱۲۳)

رفع الیدین کی طرح آمین بھی نماز کی زینت ہے۔

۴۲۱ حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں: من رفع یدیہ فی الصلوٰۃ لہ لکل اشارۃ عشر حسنات (فتح الباری ص۱۸۳ تلخیص ص۸۲ مجمع الزوائد ص۱۰۳)

ہر رفع الیدین کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

۶۰ حضرت سلیمان بن یسار کی مرسل حدیث

۴۲۲ ۔ (بروایت ابن ابی شیبۃ) حدثنا ھشیم قال اخبرنا یحیی بن سعید عن سلیمان بن یسار عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثل ذلک (یعنی کان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع و اذا رفع راسہ)

۴۲۳ ۔ موطا امام مالک میں بھی یہ روایت اسی طرح آئی ہے۔

۶۱ حضرت عطاء کی مرسل حدیث

حضرت عطاء کی مرسل حدیث کا ذکر مولانا عبد الحی حنفی نے تعلیق الممجد میں کیا ہے

۶۲ آثار التابعین

صحابہ کے آثار ان کی احادیث کے تحت ہی ذکر کر دیے گئے ہیں یعنی صحابی راوی بھی رفع الیدین کے ہیں اور اس حدیث پر عامل بھی ہیں اب تابعین کے آثار ذکر کرتے ہیں۔

۴۲۴ ۔ (اثر عطاء بروایت عبد الرزاق) حدثنا عبد الرزاق عن ابن جریج قال قلت لعطاء قد رأیت تکبر بیدیک حین تستفتح وحین ترکع وحین ترفع رأسک من السجدة الاولی ومن الاخیرة وحین تستوی من المثنی قال اجل۔ قلت بلغک ان تکبیر الاستفتاح بالیدین اکبر مما سواها قال لا قلت یخلف بالیدین الاذنین قال لا قال قد بلغنی ذلک عن عثمان انہ کان یخلف بیدیہ اذنیہ۔ (مصنف عبد الرزاق ص۲)

جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے پوچھا میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو نماز شروع کرتے اور رکوع کرتے وقت اور اٹھتے وقت ہاتھوں سے اشارہ کرتا ہے۔ شروع رکعت سے آخری تک اور دو رکعتوں سے اٹھتے وقت بھی۔ اس نے کہا ہاں۔ میں نے کہا مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پہلی رفع الیدین زیادہ اونچی

ہوتی ہے بہ نسبت دوسریوں کے اس نے کہا نہیں۔ میں نے کہا مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ رفع الیدین کانوں سے اونچی ہوتی ہے اس نے کہا نہیں۔ اس نے کہا مجھے یہ باتیں عثمان سے پہنچی ہیں۔

۴۲۵ ۔ (اثر ابوقلابۃ بروایۃ ابن ابی شیبۃ) حدثنا ابن علیہ عن خالد ان ابا قلابۃ کان یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع۔

ابوقلابہ رکوع کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۴۲۶ ۔ (اثر حسن بصری بروایۃ ابن ابی شیبۃ) حدثنا معاذ بن معاذ عن اشعث قال کان الحسن یفعلہ۔

حسن بصری بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۴۲۷ ۔ (اثر زھری بروایۃ ابن ابی شیبۃ) حدثنا معاذ عن بن ابی عون قال کان محمد یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع۔

محمد بن شہاب زہری بھی شروع نماز اور رکوع کرتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۴۲۸ ۔ (اثر حسن بصری و امام زھری بحوالہ جزء بخاری) حدثنا محمد بن مقاتل حدثنا عبداللہ انبانا ھشام عن الحسن و ابن شہاب انھما کانا یقولان اذا کبر احدکم للصلوٰۃ فلیرفع یدیہ حین یکبر وحین یرفع رأسہ من الرکوع۔

۴۲۹ ۔ وکان ابن سیرین یقول ھو من تمام الصلوٰۃ۔

حسن بصری اور امام زہری دونوں کہا کرتے تھے تم میں سے جو بھی جب

نماز پڑھے تو شروع نماز اور رکوع میں رفع الیدین کیا کرے۔
امام ابن سیرین کہتے ہیں اس سے نماز پوری ہوتی ہے (یعنی اس کے بغیر نماز پوری نہیں ہوتی۔ بلکہ ناقص رہتی ہے)

۴۳۰ - (اثر وهب بن منبه بروایۃ عبد الرزاق) حدثنا عبد الرزاق عن داؤد بن ابراهیم قال رأیت وهب بن منبه اذا کبر فی الصلوۃ رفع یدیه حتی تکونا حذو اذنیه واذا رکع واذا رفع رأسه من الرکوع۔ (مصنف عبد الرزاق ص ۶۹/۲)

داؤد بن ابراہیم کہتے ہیں میں نے وہب بن منبہ کو دیکھا جب نماز شروع کرتے کانوں تک رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے۔

۴۳۱ - (اثر عمر بن عبد العزیز بحوالہ جزء بخاری) حدثنا محمد بن یوسف حدثنا عبد الاعلی بن مسهر حدثنا عبد الله بن العلاء بن زبیر حدثنا عمر بن المهاجر قال کان عبد الله بن عامر سالنی ان استاذن له علی عمر بن عبد العزیز فاستاذنت له علیه فقال الذی جلد اخاه فی ان رفع یدیه ان کنا لنؤدب علیه ونحن غلمان فی المدینۃ فلم یاذن له۔

عمر بن مہاجر کہتے ہیں مجھے عبد اللہ بن عامر نے کہا کہ عمر بن عبد العزیز سے ملنے کی اجازت لے دو میں اجازت طلب کرنے کے لیے گیا تو انہوں نے فرمایا یہ ہی ہے جس نے اپنے بھائی کو رفع الیدین کرنے پر سزا دی تھی حالانکہ ہمیں نہ کرنے پر بچپن میں ڈانٹا جاتا تھا اور اسے ملنے کی اجازت نہ دی۔

۴۳۲ ۔ (عمر بن عبد العزیز کا دوسرا اثر بحوالہ جزء بخاری) قال مبشر بن اسمٰعیل حدثنا تمام بن نجیح قال نزل عمر بن عبد العزیز علی باب خلف فقال انطلقوا بنا نشهد الصلوٰۃ مع امیر المؤمنین فصلی بنا الظهر والعصر ورأیته رفع یدیه حین رکع۔

تمام بن نجیح کہتے ہیں عمر بن عبد العزیز آئے تو ہم نے کہا چلو امیر المومنین کے ساتھ مل کر نماز پڑھیں تو انہوں نے ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی اور رکوع کے وقت رفع الیدین کیا۔

۴۳۳ ۔ (عبد اللہ بن مبارک کا اثر بحوالہ جزء بخاری) قال البخاری وکان ابن المبارک یرفع یدیه وهو اکبر اهل زمانه علما فیما یعرف فلو لم یکن عند من لا یعلم من السلف علم فاقتدی بابن المبارک فیما اتبع الرسول واصحابه والتابعین لکان اولی به من ان یتبع بقول من لا یعلم۔

۴۳۴ ۔ قال ابن المبارک کنت اصلی الی جنب النعمان بن ثابت فرفعت یدی فقال انی خشیت ان تطیر فقلت ان لم اطر فی الاولی لم اطر فی الثانیة۔

۴۳۵ ۔ قال وکیع رحمة اللہ علیه علی ان ابن المبارک کان حاضر الجواب فتحیر الآخر وهذا اشبه من الذین عادوه فی غیهم اذا لم ینصروا۔

امام بخاری فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مبارک رفع الیدین کیا کرتے تھے اور وہ اپنے وقت کے مشہور علماء میں سے تھے۔ پھر اگر کسی کو سلف سے علم نہ ہو تو وہ کم از کم ابن مبارک کی اتباع ہی کر لے اس بات میں جس میں انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اور تابعین کی اتباع کی بہ نسبت اس

شخص کے جس کو علم ہی نہ ہو۔

عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں میں نعمان بن ثابت کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا تو میں نے رفع الیدین کی تو انہوں نے کہا مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں تم اڑ نہ جاؤ انہوں نے کہا کہ اگر پہلی مرتبہ نہیں اڑا تو دوسری مرتبہ بھی نہیں اڑتا۔

حضرت وکیع کہتے ہیں کہ ابن مبارک حاضر جواب تھے دوسرا آدمی حیران رہ جاتا۔ اور یہ اسی طرح کی بات ہے جیسے کسی کو کوئی الزامی جواب دے۔

۴۳۶ ۔ (النعمان بن ابی عیاش کا اثر بحوالہ جزء بخاری) حدثنا محمد بن مقاتل انبانا عبد اللہ بن عجلان قال سمعت النعمان بن ابی عیاش یقول لکل شئ زینۃ وزینۃ الصلوٰۃ ان ترفع یدیک اذا کبرت واذا رکعت واذا رفعت رأسک من الرکوع۔

نعمان بن ابو عیاش کہتے ہیں ہر چیز کی زینت (زیور) ہوتا ہے اور نماز کی زینت رفع الیدین ہے شروع نماز میں اور رکوع جاتے اور اٹھتے وقت۔

۴۳۷ ۔ (اثر قاسم بروایۃ البخاری فی جزءہ) حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد اللہ اخبرنا الاوزاعی حدثنی حسان بن عطیۃ عن القاسم بن مخیمرۃ قال متی رفع الایدی للتکبیر فقال اذا حین ینحنی۔

حسان بن عطیہ نے قاسم بن مخیمرہ سے پوچھا کہ رفع الیدین کس وقت کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ جب جھکے یعنی رکوع کرتے وقت کرنا چاہیے۔

۴۳۸ ۔ (اثر سالم ومکحول بروایۃ جزء البخاری) حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد اللہ انبانا عکرمۃ بن عمار قال رأیت سالم بن عبد اللہ والقاسم بن محمد وعطاء ومکحول یرفعون ایدیہم

فی الصلوۃ اذا رکعوا واذا رفعوا۔

حضرت عکرمہ کہتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبد اللہ۔ قاسم بن محمد۔ عطاء اور مکحول کو دیکھا وہ نماز میں رفع الیدین کرتے تھے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

۴۳۹ ۔ وقال جریر عن لیث عن عطاء ومجاھد انھما کانا یرفعان ایدیھما فی الصلوۃ۔

لیث کہتے ہیں عطاء اور مجاہد دونوں نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۴۴۰ ۔ وکان نافع وطاؤس یفعلانہ۔

اور نافع اور طاؤس بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۔ وعن لیث عن ابن عمر وسعید بن جبیر وطاؤس واصحابہ انھم کانوا یرفعون ایدیھم اذا رکعوا۔

لیث کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر۔ سعید بن جبیر۔ طاؤس اور ان کے ساتھی (یا استاد یا شاگرد) سب رکوع کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۴۴۱ ۔ (الجامع فی الاثار بروایۃ البخاری فی جزءہ) قال عبد الرحمن بن مھدی عن الربیع بن صبیح قال رأیت محمدا والحسن وابا نضرۃ والقاسم بن محمد وعطاء وطاؤسا ومجاھدا والحسن بن مسلم ونافعا وابن نجیح اذا افتتحوا الصلوۃ رفعوا ایدیھم واذا رکعوا واذا رفعوا رؤسھم من الرکوع۔

۴۴۲ ۔ قال البخاری وھؤلاء اھل مکۃ واھل المدینۃ واھل الیمن واھل العراق قد تواطؤا علی رفع الایدی۔

ربیع بن صبیح کہتے ہیں میں نے دیکھا محمد بن شہاب یا ابن سیرین اور حسن اور ابا نضرہ۔ قاسم بن محمد۔ عطاء۔ طاؤس۔ مجاہد۔ حسن بن مسلم۔ نافع ابن ابی نجیح یہ سب جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

امام بخاری فرماتے ہیں یہ سب اہل مکہ و مدینہ و اہل یمن و عراق سب رفع یدین ہمیشہ کیا کرتے تھے۔

۴۴۳ قال وکیع عن الربیع قال رأیت الحسن و مجاهدا و عطاء وطاؤسا وقیس بن سعد والحسن بن مسلم یرفعون ایدیهم اذا رکعوا وسجدوا۔

وکیع بھی ربیع سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا حسن بصری۔ مجاہد۔ عطاء۔ طاؤس۔ قیس بن سعد۔ حسن بن مسلم سب رفع الیدین کرتے تھے۔ جب رکوع کرتے اور جب سجدہ کرتے۔ یعنی رکوع سے اٹھنے کے بعد۔

۴۴۴ ۔ قال عبد الرحمن بن مهدی هذا من السنة۔

عبد الرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ یہ سنت ہے (یعنی نماز میں رفع الیدین کرنا سنت ہے)۔

۴۴۵ ۔ وقال عمر بن یونس حدثنا عکرمة بن عمار قال رأیت القاسم وطاؤسا ومکحولا وعبد الله بن دینار وسالما یرفعون ایدیهم اذا استقبل احدهم الصلوٰة وعند الرکوع والسجود۔

عکرمہ کہتے ہیں میں نے دیکھا قاسم۔ طاؤس۔ مکحول۔ عبداللہ بن دینار سالم سب رفع الیدین کرتے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب (رکوع سے اٹھ کر) سجدہ کرتے۔

۴۴۶ ۔ قال وکیع عن الاعمش عن ابراھیم انہ ذکر لہ حدیث وائل بن حجر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا رکع واذا سجد۔ قال ابراھیم لعلہ فعلہ مرۃ مع ان وائلا ذکر انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ غیر مرۃ یرفعون ایدیھم ولا یحتاج وائل الی الظنون لان معاینتہ اکثر من حسبان غیرہ۔ قال البخاری وقد بینہ زائدۃ۔

اعمش کہتے ہیں ابراہیم (نخعی) کے سامنے وائل بن حجر کی حدیث بیان کی گئی کہ آپ جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے اٹھ کر سجدہ کرتے تو رفع یدین کرتے تو ابراہیم نے کہا شاید ایک مرتبہ کیا ہو۔ لیکن یہ اس کا خیال ہے کیونکہ وائل اور اس کے ساتھیوں نے تو بے شمار مرتبہ رفع الیدین کرتے دیکھا ہو اور کوئی کہہ دے شاید ایک مرتبہ ایسے لوگوں کے خیالات کی کیا وقعت ہے۔ چنانچہ امام بخاری فرماتے ہیں زائدہ نے جو حدیث بیان کی ہے (اس سے ہماری بات ثابت ہوتی ہے) یہ حدیث سابقہ صفحات میں گذر چکی ہے۔

۴۴۷ ۔ (اثر طاؤس بروایۃ جزء البخاری) حدثنا آدم حدثنا شعبۃ حدثنا الحکم بن عتیبۃ قال رأیت طاؤسا یرفع یدیہ اذا کبر واذا رفع راسہ من الرکوع۔

حکم کہتے ہیں میں نے طاؤس کو دیکھا وہ شروع نماز میں بھی اور رکوع کے وقت بھی رفع الیدین کرتے تھے۔

۴۴۸ (اثر مجاھد) قال وکیع عن الربیع بن صبیح قال رأیت مجاھدا یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع۔

حضرت مجاہد رکوع کرتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۴۴۹ ۔قال جریر عن لیث عن مجاھد انہ یرفع یدایہ۔
لیث بھی کہتے ہیں کہ مجاہد رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

۴۵۰ (قال البخاری) والذی رواہ الربیع ولیث اولی مع ان طاؤسا وسالما ونافعا وابا الزبیر ومحارب بن دثار وغیرھم قالوا رأینا ابن عمر یرفع یدیہ اذا کبرو اذا رکع۔

امام بخاری کہتے ہیں کہ ربیع اور لیث کے آثار بہت عمدہ ہیں اگرچہ طاؤس سالم۔ نافع۔ ابوالزبیر محارب بن دثار اور ان کے علاوہ کہتے ہیں۔ سب کہتے ہیں کہ ہم نے عبداللہ بن عمر کو رفع الیدین کرتے دیکھا ہے (یعنی وہ خود بھی کرتے ہیں اور راوی حدیث عبداللہ بن عمر کا فعل بھی ذکر کرتے ہیں)

۴۵۱ ۔ (اثر محمد بن یحیی بروایۃ البخاری فی جزءہ) حدثنا محمد بن یحیی قال علی ما رأیت من مشائخنا لا یرفع یدیہ فی الصلوۃ۔

علی بن مدینی کہتے ہیں میں نے اپنے اسنادوں میں سے کوئی بھی نہیں دیکھا جو رفع الیدین نہ کرتا ہو۔

۴۵۲ ۔ قال البخاری قلت لہ سفیان کان یرفع یدیہ؟ قال نعم۔

امام بخاری کہتے ہیں میں نے اپنے استاد علی بن مدینی سے پوچھا کہ سفیان رفع الیدین کرتے تھے۔

۴۵۳ قال البخاری قال احمد بن حنبل رأیت معمرا ویحیی بن سعید وعبدالرحمن واسمعیل یرفعون ایدیھم عند الرکوع واذا رفعوا رؤسھم۔

امام بخاری کہتے ہیں امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں معمر، یحیی بن سعید اور عبدالرحمن اور اسماعیل سب رفع الیدین کیا کرتے تھے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

۴۵۴ ۔ (اثر علی بن المدینی بروایۃ البخاری فی جزءہ) قال علی بن عبد اللہ وکان اعلم زمانہ رفع الید ین حق علی المسلمین بما روی الزھری عن سالم عن ابیہ

علی بن مدینی جو اپنے زمانہ کے سب سے بڑے عالم تھے فرماتے ہیں کہ رفع الیدین کرنا تمام مسلمانوں پر حق یعنی ضروری ہے اس وجہ سے جو حدیث زہری نے سالم سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے بیان کی ہے۔

۴۵۵ ۔ قال البخاری من زعم ان رفع الایدی بدعۃ فقد طعن فی اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والسلف ومن بعد ھم واھل الحجاز واھل المدینۃ واھل مکۃ وعدۃ من اھل العراق واھل الشام واھل الیمن وعلماء اھل خراسان منھم ابن المبارک حتی شیوخنا عیسی بن موسی وابو احمد وکعب بن سعید والحسن بن جعفر ومحمد بن سلام الا اھل الرای منھم وعلی بن الحسن وعبد اللہ بن عثمان ویحیی بن یحیی وصدقۃ واسحاق وعامۃ اصحاب المبارک۔

امام بخاری کہتے ہیں کہ جو شخص کہتا ہے کہ رفع الیدین کرنا بدعت ہے۔ اس نے تمام صحابہ اور سلف صالحین پر طعنہ زنی کی ہے اور جو ان کے بعد آئے اہل حجاز اہل مدینہ۔ اہل مکہ اور بے شمار عراقی شامی اور یمنی اور خراسان کے علماء پر ان میں سے عبداللہ بن مبارک ہیں حتی کہ ہمارے استاد عیسی بن موسی۔ ابو احمد کعب بن سعید۔ حسن بن جعفر۔ محمد بن سلام۔ سوائے اہل خراسان کے اہل الرائے کے سب پر طعن ہوگا حتی کہ علی بن حسن۔ عبداللہ بن عثمان۔ یحیی بن یحیی۔ صدقہ اسحاق اور ابن مبارک کے تمام ساتھیوں پر طعنہ زنی ہوگی۔

۳۵۶ (قال البخاری) وکذلک روایته عن عدة من علماء اهل مکة واهل الحجاز واهل العراق والشام والبصرة والیمن وعدة من اهل خراسان منهم سعید بن جبیر وعطاء بن ابی رباح ومجاهد والقاسم بن محمد وسالم بن عبد الله بن عمر بن الخطاب وعمر بن عبد العزیز والنعمان بن ابی عیاش والحسن وابن سیرین وطاؤس ومکحول وعبد الله بن دینار ونافع مولی عبد الله بن عمر والحسن بن مسلم وقیس بن سعد وکذلک یروی عن ام الدرداء انها کانت ترفع یدیها وقد کان عبد الله بن المبارک یرفع یدیه وکذلک عامة اصحاب ابن المبارک منهم علی بن الحسین وعبد الله بن عمر ویحیی بن یحیی ومحدثی اهل بخارا منهم عیسی بن موسی وکعب بن سعید ومحمد بن سلام وعبد الله بن محمد ومسندی وعدة ممن لا یحصی لا اختلاف بین من وصفنا من اهل العلم فکان عبد الله بن الزبیر وعلی بن عبد الله ویحیی بن معین واحمد بن حنبل واسحق بن ابراهیم یثبتون عامة هذه الاحادیث من رسول الله صلی الله علیه وسلم ویرونها حقا وهؤلاء اهل العلم من اهل زمانهم وکذلک روی عن عمر بن خطاب ۔

امام بخاری فرماتے ہیں اسی طرح بہت سے علماء اہل حجاز۔ مکہ۔ و مدینہ عراق۔ شام۔ بصرہ۔ یمن اور بہت سے اہل خراسان سے ان میں سے سعید بن جبیر۔ عطاء بن ابی رباح۔ مجاہد۔ قاسم بن محمد۔ سالم بن عبد اللہ۔ عمر بن عبد العزیز۔ نعمان بن ابی عیاش۔ حسن۔ ابن سیرین۔ طاؤس۔ مکحول۔ عبد اللہ بن دینار

نافع۔ حسن بن مسلم۔ قیس بن سعد اور اسی طرح ام درداء سے مروی ہے کہ وہ بھی رفع الیدین کرتی تھیں اور اسی طرح عبداللہ بن مبارک اور ان کے شاگرد سب رفع الیدین کیا کرتے تھے ان میں سے علی بن حسین۔ عبداللہ بن عمر۔ یحیی بن یحیی اور بخارا کے محدث ان میں سے عیسی بن موسیٰ۔ کعب بن سعید۔ محمد بن سلام۔ عبداللہ بن محمد اور بہت مصنف محدثین اور اتنے زیادہ جن کا شمار ہی نہیں ہو سکتا بلا اختلاف سب رفع الیدین کرتے تھے۔ اور عبداللہ بن زبیر۔ علی بن عبداللہ۔ یحیی بن معین۔ احمد بن حنبل۔ اسحاق بن ابراہیم سب رفع الیدین کی احادیث بیان کرتے ہیں اور اس کو درست سمجھتے ہیں یعنی رفع الیدین کو اہل زمانہ اور اہل علم درست سمجھتے ہیں اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی بیان کرتے ہیں۔

۴۵۷ (الجامع فی رفع الیدین آثار بروایۃ البیھقی) اخبرنا محمد بن عبداللہ حدثنا محمد بن احمد بن موسی البخاری حدثنا محمود بن اسحاق البخاری حدثنا محمد بن اسمعیل البخاری قال ویروی عن عشرۃ من اهل مکۃ واهل الحجاز واهل العراق و اهل الشام والبصرۃ والیمن انهم کانوا یرفعون ایدیهم عند الرکوع ورفع الراس منه۔ منهم سعید بن جبیر وعطاء بن ابی رباح والمجاهد والقاسم بن محمد وسالم بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب وعمر بن عبدالعزیز والنعمان بن ابی عیاش والحسن وابن سیرین وطاؤس ومکحول وعبداللہ بن دینار۔ ونافع وعبیداللہ بن عمر والحسن بن مسلم وقیس بن سعد وغیرهم عدۃ کثیرۃ۔

۴۵۸ قال الشیخ قد روینا عن ابی قلابۃ وابی الزبیر ثم عن مالک بن انس والاوزاعی واللیث بن سعد وابن عیینۃ ثم عن الشافعی ویحیی بن سعید القطان وعبد الرحمن ابن مھدی وعبد اللہ بن المبارک ویحیی بن یحیی واحمد بن حنبل واسحق بن ابراھیم الحنظلی وعدۃ کثیرۃ من اھل الاثار بالبلدان رحمھم اللہ تعالے۔

امام بخاری سے روایت کرتے ہیں کہ بے شمار علماء اہل مکہ۔ اہل حجاز۔ اہل عراق۔ اہل شام۔ بصرہ۔ یمن سے یہ روایت کرتے ہیں کہ وہ تمام رفع الیدین کرتے تھے رکوع جاتے وقت بھی اور اٹھتے وقت بھی۔ ان میں سے سعید بن جبیر۔ عطاء بن ابی رباح۔ مجاہد۔ قاسم بن محمد۔ سالم بن عبداللہ بن عمر بن خطاب۔ عمر بن عبدالعزیز۔ نعمان بن ابی عیاش۔ حسن۔ ابن سیرین۔ طاؤس۔ مکحول۔ عبداللہ بن دینار۔ نافع۔ عبداللہ بن عمر۔ حسن بن مسلم۔ قیس بن سعد وغیرہ بیشمار ہیں۔

شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت ابوقلابہ۔ ابوالزبیر۔ امام مالک۔ امام اوزاعی۔ لیث بن سعد۔ سفیان بن عیینہ۔ امام شافعی۔ یحیی بن سعید قطان۔ عبدالرحمن بن مہدی۔ عبداللہ بن مبارک۔ یحیی بن یحیی۔ احمد بن حنبل۔ اسحاق بن ابراہیم حنظلی وغیرہ بے شمار شہروں اہل زمانہ کے لوگوں سے بھی ہے۔

مانعین رفع الیدین کے دلائل کا تجزیہ

۱۔ پہلی حدیث جابر بن سمرۃؓ

بحوالہ مسلم ص ۱۸۱

باب الامر بالسکون فی الصلوۃ والنہی عن الاشارۃ بالید ورفعہا عند السلام واتمام الصفوف الاول والتراص فیہا والامر بالاجتماع۔

۱ ۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ وابوکریب قالا حدثنا ابومعاویۃ عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفۃ عن جابر بن سمرۃ قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کانہا اذناب خیل شمس اسکنوا فی الصلوۃ۔ قال ثم خرج علینا فرانا حِلَقًا فقال مالی اراکم حِلَقًا فقال مالی اراکم عزین قال ثم خرج علینا فقال الا تصفون کما تصف الملئکۃ عند ربہا فقلنا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف تصف الملئکۃ عند ربہا قال یتمون الصفوف الاول ویتراصون فی الصف۔

۲ ۔ وحدثنی ابوسعید الاشج قال حدثنا وکیع ح وحدثنا اسحق بن ابراھیم قال اخبرنا عیسی بن یونس قالا جمیعا حدثنا الاعمش بھذا الاسناد نحوہ۔

۳ ۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ قال حدثنا وکیع عن مسعر ح و

حدثنا ابو کریب واللفظ له قال اخبرنا ابن ابی زائدة عن مسعر قال حدثنی عبید الله بن القبطیة عن جابر بن سمرة قال کنا اذا صلینا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم قلنا السلام علیکم ورحمة الله السلام علیکم ورحمة الله واشار بیده الی الجانبین فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم علام تومون بایدیکم کانها اذناب خیل شمس انما یکفی احدکم ان یضع یده علی فخذه ثم یسلم علی اخیه من علی یمینه وشماله۔

۴ ۔ وحدثنی القاسم بن زکریا قال حدثنا عبید الله بن موسی عن اسرائیل عن فرات یعنی القزاز عن عبید الله عن جابر بن سمرة قال صلیت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فکنا اذا سلمنا قلنا بایدینا السلام علیکم السلام علیکم فنظر الینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ما شانکم تشیرون بایدیکم کانها اذناب خیل شمس اذا سلم احدکم فلیلتفت الی صاحبه ولا یومی بیده۔

بحوالہ نسائی ص ۱۳۹ مع تعلیقات السلفیة در بیان عنوان)

باب السلام بالایدی فی الصلوة۔

۵ ۔ اخبرنا قتیبة بن سعید قال حدثنا مبشر عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة عن جابر بن سمرة قال خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم ونحن یعنی رافعوا ایدینا فی الصلوة فقال ما بالهم رافعین ایدیهم فی الصلوة کانها اذناب خیل شمس اسکنوا فی الصلوة۔

۶ ۔ اخبرنا احمد بن سلیمان قال حدثنا یحیی بن آدم عن عبید الله

بن القبطیۃ عن جابر بن سمرۃ قال کنا نصلی خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنسلم بایدینا فقال ما بال ھؤلاء یسلمون بایدیہم کانہا اذناب خیل شمس اما یکفی احدکم ان یضع یدہ علی فخذہ ثم یقول السلام علیکم السلام علیکم۔

ص۱۵۵ باب موضع الید بن عند السلام

۷۔ اخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا ابو نعیم عن مسعر عن عبید اللہ بن القبطیۃ قال سمعت جابر بن سمرۃ قال کنا اذا صلینا خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلنا السلام علیکم السلام علیکم واشار مسعر بیدہ عن یمینہ وعن شمالہ فقال ما بال ھؤلاء الذین یرمون بایدیہم کانہا اذناب الخیل الشمس اما یکفی ان یضع یدہ علی فخذہ ثم یسلم علی اخیہ عن یمینہ وشمالہ۔

ص۱۵۶ باب السلام بالیدین

۸۔ اخبرنا احمد بن سلیمان قال حدثنا عبید اللہ بن موسی قال حدثنا اسرائیل عن فرات القزاز عن عبید اللہ وھو ابن القبطیۃ عن جابر بن سمرۃ قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکنا اذا سلمنا قلنا بایدینا السلام علیکم السلام علیکم قال فنظر الینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما بالکم تشیرون بایدیکم کانہا اذناب خیل شمس اذا سلم احدکم فلیلتفت الی صاحبہ ولا یومی بیدہ۔

بحوالہ ابوداؤد درعون المعبود جلد ۱ ص۳۷۸)

باب فی السلام

۹۔ حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ حدثنا یحیی بن زکریا ووکیع عن مسعر

عن عبید اللہ بن القبطیۃ عن جابر بن سمرۃ قال کنا اذا صلینا خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسلم احدنا اشار بیدہ من عن یمینہ و مَن عن یسارہ فلما صلی قال ما بال احدکم یومی بیدہ کانہا اذناب خیلٍ شمس انما یکفی احدکم او الا یکفی احدکم ان یقول ھکذا واشار باصبعہ یسلم علی اخیہ مَن عن یمینہ و مَن عن شمالہ۔

۱۰ ۔ حدثنا محمد بن سلیمان الانباری حدثنا ابو نعیم عن مسعر باسنادہ ومعناہ قال اما یکفی احدکم او احدھم ان یضع یدہ علی فخذہ ثم یسلم علی اخیہ مَن عن یمینہ ومن عن شمالہ۔

۱۱ ۔ حدثنا عبد اللہ بن محمد النفیلی حدثنا زھیر حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم الطائی عن جابر بن سمرۃ قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والناس رافعوا ایدیھم قال زھیر اراہ قال فی الصلوۃ فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کانہا اذناب خیل شمس اسکنوا فی الصلوۃ۔

۱۲ ۔ یہ حدیث کتاب الام للشافعی میں بھی ہے اس کا باب ہے باب السلام فی الصلوۃ۔

۱۳ ۔ فتح الربانی شرح مسند امام احمد جلد ۳ صفحہ ۱۴۲ میں بھی ہے باب حذف السلام وکراھیۃ الاشارۃ بالید معہ۔

۱۴ ۔ کنز العمال صفحہ ۔ ج ۴ میں ہے باب منع الاشارۃ بالید وقت السلام کے تحت ہے

۱۵ ۔ منتقی الاخبار صفحہ ۔ باب الخروج من الصلوۃ بالسلام کے تحت ہے،

۱۶ ۔ بیہقی میں صفحہ ۱۸۱ ج ۲ میں باب کراھیۃ الایماء بالید عند التسلیم

کے تحت ہے۔

اس حدیث کا ملخصاً ترجمہ یہ ہے اور تمام محدثین کی تبویب سے یہی واضح ہوتا ہے کہ سلام پھیرتے وقت صحابہ ہاتھ سے اشارہ فرماتے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا منہ زور گھوڑوں کے دموں کی طرح سلام پھیرتے وقت ہاتھ کیوں ہلاتے ہو نماز میں سکون کرو اور دائیں بائیں زبان سے سلام کہنا ہی کافی ہے ہاتھ سے اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

احناف کا خیال ہے کہ حدیث ۱ و ۵ و ۱۱ الگ ہیں اور باقی الگ ہیں لیکن کسی ایک محدث نے بھی ان کو دو واقعات پر محمول نہیں کیا بلکہ ایک ہی واقعہ اور عند السلام ہی کا ذکر کیا ہے چنانچہ امام مسلم نے تینوں حدیثیں ایک ہی باب کے تحت درج کی ہیں اور امام نسائی نے بھی ان کو دو واقعات پر محمول نہیں کیا بلکہ ایک ہی باب کے تحت درج کی ہیں جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں اور امام ابوداؤد نے بھی تینوں کو ایک باب یعنی سلام کے باب میں ہی درج فرمایا ہے اس لیے جو لوگ انہیں الگ الگ سمجھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں محدثین کرام نے اسے ایک ہی سمجھا ہے۔

علامہ سندھی حنفی نے بھی ایک ہی واقعہ سمجھا ہے اور جو لوگ اس حدیث سے عدم رفع الیدین پر دلیل لیتے ہیں ان کے حق میں فرماتے ہیں (رافعوا ایدیہم) ای بالسلام ولذا عقبہ بالروایۃ الثانیۃ والمقصود نہی من الاشارۃ بالید عند السلام ولا دلالۃ فیہ علی النہی عن الرفع عند الرکوع وعند الرفع منہ ولذلک قال النووی استدلال بہ علی النہی عن الرفع عند الرکوع وعند الرفع منہ جہل قبیح (الی ان قال) فقد صح وثبت الرفع عند الرکوع وعند الرفع منہ ثبوتا لا مرد لہ فیجب حمل ہذا اللفظ علی خصوص المورد

توفیقا للتعارض حاشیۃ نسائی ص۱۷۶

کہ اس سے مراد سلام کے وقت ہاتھ اٹھانے سے منع کیا ہے اسی لیے امام نسائی نے اس کے بعد دوسری حدیث (ص۶) والی بھی اس کے ساتھ ہی بیان کر دی ہے اور مقصد اس سے یہ ہے کہ سلام کے وقت ہاتھ کے اشارہ سے منع فرمایا تھا۔ اور اس سے رفع الیدین عند الرکوع مراد نہیں ہے اسی لیے امام نووی نے بھی فرمایا ہے کہ (حدیث ص۱) سے رفع الیدین کے رد میں استدلال کرنا قبیح جہالت ہے۔ اور آگے فرماتے ہیں کہ رکوع جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا صحیح احادیث سے ثابت ہے اس لیے اسے اس رفع الیدین کے رد میں پیش نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس کا مطلب وہی ہے کہ سلام کے وقت ہاتھ کے اشارہ سے منع فرمایا ہے۔

یعنی علامہ سندھی حنفی نے بھی ان احناف کا رد کیا ہے جو ان کو دو حدیثیں کہتے ہیں بلکہ تمام محدثین کی طرح انہوں نے بھی ایک ہی حدیث کہی ہے۔

علامہ نووی کی عبارت تو سندھی صاحب کے حاشیہ سے ہی معلوم ہو گئی ہے کہ اس کو رفع الیدین کے رد میں پیش کرنا قبیح جہالت ہے۔ اب دوسرے محدثین کی آراء سنیئے۔

امام المحدثین امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ فاما احتجاج بعض من لا یعلم بحدیث جابر فانما کان فی التشہد لا فی القیام کان یسلم بعضهم علی بعض فنهی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن رفع الایدی فی التشہد ولا یحتج بهذا من له حظ من العلم (جزء رفع الیدین للبخاری ص۱۵)

کہ بعض بے علم لوگ جابر کی حدیث سے استدلال کرتے ہیں حالانکہ وہ حدیث تشہد کے ذکر میں ہے یعنی سلام کے وقت اشارہ کرنا قیام کے متعلق نہیں ہے

لوگ سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے جس سے منع فرمایا ہے اور کوئی عالم آدمی اس حدیث کو عدم رفع الیدین کے لیے پیش نہیں کر سکتا۔

علامہ ابن حجر تلخیص الحبیر ص۸۲ میں فرماتے ہیں ولا دلیل فیہ علی منع الرفع علی ھیئتہ المخصوصۃ فی الموضع المخصوص و ھو الرکوع والرفع منہ لانہ مختصر من حدیث طویل۔

کہ یہ حدیث عدم رفع العلم کی دلیل نہیں ہے کیونکہ یہ حدیث لمبی حدیث سے مختصر ذکر کی گئی ہے یعنی محدثین کی عادت ہے کہ بعض اوقات استدلال کے لیے حدیث کا اختصار کر کے صرف وہی ٹکڑا ذکر کر دیتے ہیں جس سے استدلال لینا ہو۔ اور علامہ ابن حجر فرماتے ہیں یہ بھی مختصر بیان کی گئی ہے۔

دوسری جگہ تلخیص میں ہے ص۸۳ پر فرماتے ہیں من احتج بحدیث جابر بن سمرۃ علی منع الرفع عند الرکوع فلیس لہ حظ من العلم کہ جو شخص جابر کی حدیث سے عدم رفع الیدین پر استدلال کرتا ہے وہ جاہل ہے اسے علم سے کوئی واسطہ ہی نہیں ہے۔

اور تلخیص ص۸۲ میں علامہ محدث ابن حبان کا قول بھی ذکر فرماتے ہیں انما ارادوا بالسکون فی الصلوۃ عند الاشارۃ بالتسلیم دون الرفع الثابت عند الرکوع۔ کہ یہ حدیث سلام کے وقت ہاتھ کا اشارہ کرنے سے منع فرمانے کے لیے ہے نہ کہ رفع الیدین فی الرکوع کے لیے۔

غرض تمام محدثین اور محققین حنفیہ نے اس سے عدم رفع الیدین پر استدلال نہیں لیا ہے بلکہ دونوں حدیثوں کو ایک ہی سمجھا ہے اور سلام کے وقت اشارہ سے منع کیا ہے جیسا کہ محدثین نے باب باندھ کر واضح کر دیا ہے۔

۲۔ دوسری حدیث عبداللہ بن عمرؓ

بحوالہ مسند حمیدی

اس حدیث پر بحث سابقہ صفحات میں ابن عمر کی احادیث میں گذر چکی ہے کیونکہ اس حدیث میں دیدہ دانستہ بددیانتی کی ہوئی ہے کیونکہ یہ بے علمی کی وجہ سے نہیں ہو سکتا کہ الفاظ کو اتنا بدل دیا کہ یہودی محرّف بھی مات کھا گئے جیسا کہ سابقہ روایات میں گذر چکا ہے اور پھر سند میں سفیان بن عیینہ کا نام چھوڑ دیا ہے۔ حالانکہ حمیدی کی زہری سے براہ راست کوئی حدیث نہیں ہے نہ ہی ان کی ملاقات ثابت ہے بلکہ حمیدی نے سفیان سے روایت کی ہے انہوں نے زہری سے بہرحال تحریف کرتے کرتے ایک فاش غلطی سند میں بھی کر دی۔

۳۔ تیسری حدیث عبداللہ بن عمرؓ

بحوالہ مسند ابوعوانہ

اس حدیث میں بھی رد و بدل ہوا ہے صرف ایک واؤ گرائی ہوئی ہے اس کی بحث بھی سابقہ صفحات میں ابن عمر کی حدیث کے تحت آ چکی ہے وہ حدیث دراصل اس طرح ہے۔

حدثنا عبد اللہ بن ایوب المخزومی ۔۔۔ و سعد بن نصر ۔۔۔ و شعیب بن عمرو فی آخرین قالوا حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بھما وقال بعضھم حذو منکبیہ واذا اراد ان یرکع و بعد ما یرفع راسہ من الرکوع ۔۔۔ ولا یرفعھما وقال بعضھم ولا یرفع بین السجدتین

والمعنی واحد۔

اس حدیث میں ولا یرفعہما کی واؤ گرادی گئی ہے یا ناشرین سے سہواً گر گئی۔ اس کی باقی بحث مفصل سابقہ صفحات میں گذر چکی ہے۔

یہ دونوں دلیلیں حنفیوں کو نئی ملی ہیں پرانے احناف کو ایسی جسارت کرنے کی جرأت نہ تھی کیونکہ ان میں پھر بھی کچھ ایمان تھا جو آج ناپید ہے۔ اور دلیل کو توڑ کر پیش کرنا ان کے بس میں نہ تھا۔ بہرحال یہ دو دلیلیں حنفیوں کو نئی ملی تھیں جن پر تفصیل سے بحث گذر چکی ہے۔

عبداللہ بن عمرؓ کی ایک اور حدیث

بحوالہ مدونہ اور مسند احمد

اس حدیث میں صرف پہلی مرتبہ رفع الیدین کا ذکر ہے اور باقی بعد والی کا ذکر نہیں ہے بلکہ رکوع وسجود تک بھی ذکر نہیں ہے اور ظاہر ہے کہ کسی چیز کے ذکر نہ ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ وہ سرے سے ہے ہی نہیں ان کی بے چارگی دیکھیے جو دلیل نہیں اس کو بھی دلیل بنا کر پیش کر رہے ہیں حالانکہ کوئی بھی صاحب عقل صرف رفع الیدین کو نماز نہیں کہتا بلکہ ابتداء کی رفع الیدین کے بعد قیام قراءت رکوع وسجود وغیرہ سب کچھ ہوتا ہے۔ لیکن انہوں نے اسے دلیل سمجھ کر پیش کیا ہے حالانکہ ابن عمرؓ کی حدیث رفع الیدین میں متواتر ہے۔ جیسا کہ سابقہ صفحات میں گذر چکا ہے۔

ابن عمرؓ کی ایک حدیث

بحوالہ بیہقی

اس حدیث کے بیان کرنے سے پہلے آنحضرت کا ایک ارشاد گرامی سن لینا چاہیے۔ آپ نے فرمایا ہے من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار۔ کہ جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرلے وہ جہنمی ہے یعنی آنحضرت

نے فرمایا نہ ہو اور کہنے والا کہہ دے کہ یہ حدیث نبوی ہے اور اسے علم بھی ہو کہ یہ حدیث آپ کی طرف صرف منسوب ہے آپ کا فرمان نہیں ہے۔ تو اس کے جہنمی ہونے میں شبہ بھی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محدثین کرام نے موضوعات کی کتابیں الگ مرتب کر دی ہیں تاکہ لوگ انہیں حدیث سمجھ کر بیان نہ کریں۔

آج چودھویں صدی کی پیداوار علماء ایسے بھی ہیں جو عالم کہلاتے اور وہ جانتے بھی ہیں کہ علامہ بیہقی وغیرہ محدثین نے اس کو بیان کرنے کے بعد ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا "ھو لمقلوب" موضوع باطل کہ یہ حدیث آنحضرتؐ کی طرف منسوب شدہ جھوٹی اور غلط ہے۔ اس کے باوجود وہ اسے حدیث کہہ رہے ہیں اور اللہ سے ڈرتے نہیں۔ معلوم نہیں کہ وہ جہنم کو دیدہ دانستہ کیسے برداشت کر رہے ہیں۔

جرح و تعدیل کا معیار

پھر آج کے دور کی کتابوں میں وہ دیانت نہیں رہی جو پرانے بزرگوں میں موجود تھی جسے وہ کبھی بھی چھوڑنے کو تیار نہ تھے۔ آج یہ ہو رہا ہے کہ کوئی راوی جب اپنے موافق حدیث میں آ رہا ہے اس کی توثیق شروع کر دی۔ اور وہی راوی جب مخالف حدیث میں آئے تو اس پہ جرح شروع کر دی۔ نیز موافق روایت اگرچہ وضاع راویوں کی ہو اس کی توثیق کر کے اسے آسمان پر لے جانے کی کوشش کی۔ اور مخالف روایت اگرچہ بخاری و مسلم کی ہو اس پر جرح کر کے منکرین حدیث کی پوری حمایت کا دم بھر دیا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ روایات کے رد و قبول میں صرف محدثین کرامؒ اور ان کی کتابیں ہی معیار ہو سکتی ہیں۔ نہ کہ وہ لوگ جن کا مشن ہی حدیث مصطفےٰ سے کوسوں دور ہو۔

؎ لوحہ گر باشد مقلد در حدیث — جز طمع نہ بود مراد آں (رومی)

حضرت شاہ ولی اللہ البالغہ جلد اول صفحہ ۲۹۷ تا صفحہ ۳۰۰ مطبوعہ اصح المطابع میں فرماتے ہیں۔ جس کو ملخصاً پیش کیا جاتا ہے۔ کہ احادیث کے چار طبقے ہیں۔ پہلا

طبقہ بخاری و مسلم اور موطا مالک کا ہے۔ دوسرا طبقہ ترمذی، نسائی، ابوداؤد اور مسند احمد کا ہے۔ اس کے بعد تیسرے اور چوتھے طبقہ کی کتابوں کو بیان کرکے فرماتے ہیں۔ کہ دین میں بطور دلائل صرف پہلے اور دوسرے طبقہ کی احادیث ہی پیش ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ تیسرے اور چوتھے طبقہ سے تو تمام بدعتی گروہوں روافض و معتزلہ وغیرہ کو بھی دلائل مل جاتے ہیں اس لیے تیسرے اور چوتھے طبقہ کی روایات کو بطور دلیل پیش نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ بطور شواہد پیش کیا جا سکتا ہے۔ پھر فرمایا کہ ایک پانچواں طبقہ بھی شمار کیا جا سکتا ہے۔ اور وہ وہ ہے جن میں سے اکثر صوفیاء وغیرہ بیان کرتے ہیں ان کی سندیں بڑی قوی لگا کر بیان کرتے ہیں۔ بڑے بڑے ثقہ راویوں کے نام سے روایات پیش کرتے ہیں۔ لیکن ہوتی سب ایسی ہیں کہ ان کو کسی شمار میں نہیں لایا جا سکتا۔

میرے بھائیو! خدارا غور کرو، روایات کے راویوں کو ثقہ کہنے سے کوئی روایت صحیح نہیں ہو سکتی۔ بلکہ دیکھو اس کو بیان کرنے والا کون ہے؟ اور بیان کرنے والے نے اس کے متعلق کیا کہا ہے؟

بخاری اور مسلم کی روایات کی تردید کسی مسلمان کے شایان شان نہیں۔ امت میں سے جس کسی نے بھی بخاری و مسلم پر اعتراضات کیے وہ خود لوگوں کی نظروں سے گر گیا۔ چاند پر تھوکنے والے کی تھوک اسی کے منہ پر گری۔ اس کے بعد صحاح کا مقام ہے۔ اب اگر آپ نے دلائل پیش کرنے ہوں۔ تو صحاح ستہ یا بقول بعض بشمولیت مسند احمد صحاح سبعہ سے پیش کریں۔ آپ دیکھیں گے آج کل جو کتابیں لکھی جا رہی ہیں ان میں صحاح کی کوئی ایک حدیث بھی بیان نہیں کی گئی۔ بلکہ ان کتابوں سے روایات لی گئیں جن سے بقول شاہ ولی اللہ بدعتی دلائل لیا کرتے ہیں۔ اور اگر کوئی روایت صحاح میں سے پیش کی گئی ہے۔ تو وہ اپنے بیان میں صریح نہیں ہے جیسا کہ آگے شمار ہوگا۔

پرانے محدثین کرام کو اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے ان کی عادت تھی کہ اگر کوئی روایت موافق ملی تو بھی بیان کر دی اور اگر کوئی مخالف ہو تو وہ بھی حتیٰ کہ قیل اور یقال کے صیغہ سے بھی کوئی چیز ملی تو بھی بیان کر دی۔ بلکہ موضوعات اور کتاب الضعفاء وغیرہ مرتب کر دیں۔ تاکہ اہل علم وہ باتیں پڑھ کر بیان کرنے سے پرہیز کریں۔ اور احد انکا ذہین کی وعید سے بچ جائیں۔ لیکن آج کے لوگ اس نہج پر چل گئے ہیں کہ صحاح کی روایات کی تضعیف کرنا شروع کر دی اور لایعنی روایات کی توثیق کر کے اپنا اُلو سیدھا کرنا شروع کر دیا۔ حالانکہ حدیث کے معاملہ میں محدثین کرام جج کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی بات ہی قابل قبول ہو گی۔ آج موجودہ عدالتوں میں وہ گواہ جو آئے دو دو روپے لے کر روزانہ گواہیاں دیتے رہتے ہیں ان کی وقعت ججوں کی نگاہ میں کچھ نہیں ہوتی۔ بمقابلہ اس آدمی کے جو ایک معزز شہری ہو۔ ایسے ہی محدثین کی نگاہ میں ایسی روایات کی کچھ وقعت نہیں ہو سکتی جو صحاح کی روایات کے خلاف ہوں۔

چنانچہ اسی روایت کو بھی سب نے ضعیف، موضوع، باطل تک کہا ہے اس لیے یہ دلیل نہیں البتہ ناقلین کے علمی مقام کا پتہ ضرور دیتی ہیں۔ اس موضوع روایت کے لفظ یہ ہیں کہ پہلی مرتبہ رفع الیدین کرتے پھر نہ کرتے۔ جو کہ متواتر حدیث کے خلاف ہے۔ چنانچہ اسے مندرجہ ذیل ائمہ نے موضوع کہا ہے۔

۱۔ ابن حجر فرماتے ہیں ھو مقلوب موضوع (تلخیص الحبیر ص۸۳)

۲۔ قال البیھقی قال الحاکم ھذا باطل موضوع کہ یہ باطل موضوع بلا سند ہے (بیہقی)

۳۔ علامہ عبدالحی حنفی نے بھی اسے مردود تسلیم کیا ہے۔ تعلیق الممجد ص۱۹۳

ابن عمرؓ کی ایک اور حدیث

بحوالہ نصب الرایہ

جس کے الفاظ ہیں کہ سات جگہوں پر رفع الیدین کرنا چاہیے۔

اس حدیث پر احناف کا بھی عمل نہیں ہے کیونکہ وہ بھی ان سات جگہوں کے علاوہ بھی رفع الیدین کرتے ہیں البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ احناف ان کے علاوہ اگر پانچ جگہ پر رفع الیدین کرتے ہیں تو اہلحدیث چھ جگہوں پر کرتے ہیں نہ احناف اس کو قبول کرتے ہیں نہ اہلحدیث اگرچہ یہ حدیث بھی سنداً ناقابل استدلال ہے

ابن عباس کی حدیث ابن عباس سے بھی اسی طرح کی ایک حدیث ہے کہ سات جگہوں کے علاوہ رفع الیدین نہ کیا جائے یہ بھی باوجود عدم صحت کے ناقابل استدلال ہونے کے پھر بھی احناف کا عمل اس کے خلاف ہے کہ وہ بھی کئی جگہوں پر اس کے علاوہ رفع الیدین کرتے ہیں۔

(۴) ابن عمر اور ابن عباس سے روایت ہے ترفع الایدی فی سبع مواطن اس میں بھی حصر نہیں کہ اور کسی جگہ ہاتھ نہیں اٹھائے حالانکہ دعائے قنوت میں، عیدین میں ان سب جگہوں میں رفع الیدین ثابت ہے اس لیے یہ بھی بے کار ہے کیونکہ حنفی بھی اس کے علاوہ رفع الیدین کے قائل ہیں۔ اس سے تو صرف یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان سات جگہوں میں رفع الیدین کرنا چاہیے۔

۵۔ ابو ہریرہ کی حدیث

عدم رفع والے حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث کو رفع الیدین کے نسخ کی دلیل میں پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ جس میں صرف رفع الیدین کا طریقہ بیان ہے اس کے لفظ ہیں رفع یدیہ مداً کہ ہاتھ پھیلا کر رفع الیدین کرتے اس میں ان کی کوئی دلیل نہیں

ہے۔ دراصل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے چار قسم کی حدیثیں مروی ہیں۔

ایک تو حضرت ابو حمید ساعدی کا رفع الیدین کی حدیث دس صحابہ کے سامنے پیش کرنا ان میں حضرت ابوہریرہ بھی تھے جنھوں نے اس کی تصدیق فرمائی (بحوالہ ابوداؤد)

دوسری وہ حدیث ہے جس میں رفع الیدین کا طریقہ بیان کیا ہے کہ آپ رفع الیدین ہاتھ پھیلا کر کرتے۔

تیسری حدیث جس میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ شکوہ کرتے ہیں کہ بہت سی چیزیں جو آنحضرت کے زمانہ میں تھیں لوگ محض سستی کی وجہ سے چھوڑ گئے ہیں اس میں رفع الیدین کا بھی ذکر ہے بعض لوگ پہلی رفع الیدین بھی چھوڑ گئے تھے حالانکہ یہ تقاضہ عقیبہ نہیں ہے۔

چوتھی حدیث کہ آپ کندھوں تک رفع الیدین کرتے شروع نماز میں بھی اور رکوع جاتے ہوئے بھی اور رکوع سے اٹھتے ہوئے بھی (ابوداؤد)

جس حدیث میں رفع الیدین کا طریقہ بیان کیا ہے وہ صرف پہلی مرتبہ کرنے اور بعد میں نہ کرنے کی دلیل نہیں ہے کیونکہ حدیث میں کسی چیز کے ذکر نہ ہونے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ وہ چیز ہے ہی نہیں جیسا کہ اس حدیث میں رکوع و سجود کا بھی ذکر نہیں ہے۔

دوسرا یہ بھی معلوم ہوا کہ بعض چیزیں جو لوگ سستی سے چھوڑ دیتے ہیں یہ نسخ نہیں ہوتا جیسا کہ آج کل لوگ سستی کی وجہ سے نماز ہی چھوڑ دیتے ہیں۔

کیونکہ آج کل احناف رفع الیدین کو منسوخ ثابت کرنے کے لیے اسی قسم کی دلیلیں پیش کرتے ہیں۔

جن حدیثوں میں پہلی رفع الیدین کا ذکر ہے اور آگے ذکر نہیں ہے حالانکہ کسی چیز کا ذکر نہ ہونا اس کے نہ ہونے کی دلیل نہیں کیونکہ ان کی دوسری حدیثوں میں ذکر ہوتا ہے۔ مثلاً حضرت ابوہریرہ کی حدیث ہے جس میں صرف رفع یدین کا طریقہ بیان فرمایا ہے اذا دخل الصلوٰۃ رفع یدایہ مدا کہ جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور ہاتھ پھیلا کر رفع الیدین کرتے۔ مؤطا امام محمد میں اس سے بھی مختصر روایت ہے جس میں مدًّا کے لفظ بھی نہیں ہیں۔

اسی طرح ابومالک اشعری کی حدیث ہے جس میں نماز کا طریقہ رکوع و سجود کرنے کا سلیقہ بیان کیا ہے۔ اس میں بھی پہلی رفع الیدین کا ذکر ہے باقی کا نہیں ہے۔

حالانکہ کسی حدیث میں عدم ذکر اس کے نہ ہونے کی دلیل نہیں ہے جیساکہ ابوہریرہ کی حدیث میں صرف ہاتھ پھیلا کر رفع الیدین کرنے کا ذکر ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اب صرف ہاتھ پھیلا کر رفع الیدین کر لو تو نماز ہو گئی بلکہ قیام۔ رکوع۔ سجود۔ قعدہ۔ تسبیحات وغیرہ سب چیزوں کا نام نماز ہے۔ صرف رفع الیدین کا نام نماز نہیں۔ میں نے ان احادیث پر صحت و سقم سے بحث نہیں کی۔ کیونکہ ان میں سوائے رفع الیدین کے طریقہ کے اور کچھ بھی ثابت نہیں ہوتا۔

عبداللہ بن مسعود کی حدیث

عن علقمۃ قال قال ابن مسعود الا اصلی بکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولم یرفع یدیہ الا مرۃ واحدۃ

مع تکبیر الافتتاح (ترمذی - نسائی - ابوداؤد - مشکوٰۃ)

حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ ہم سے عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ میں تم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھاؤں؟ پھر پڑھائی اور تکبیر تحریمہ کے وقت صرف ایک دفعہ رفع الیدین کیا (یعنے عیدین اور نماز جنازہ کی طرح بار بار نہ کیا)

۱ - چنانچہ شیخ محی الدین فرماتے ہیں - وغایۃ المفہوم من حدیث ابن مسعود انہ کان علیہ السلام یرفع یدیہ عند الاحرام مرۃ واحدۃ لایزید علیہا ای انہ مرۃ واحدۃ لم یصنع ذالک مرتین عند الاحرام (فتوحات مکیۃ ص۴۳۷)

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ کے وقت ایک ہی دفعہ رفعیدین کرتے (عیدین اور جنازہ کی طرح) بار بار نہ کرتے -

اگر اس حدیث کا مفہوم وہی لیا جائے جو شیخ موصوف نے لیا ہے تو بحث ختم ہو جاتی ہے اور اگر اس سے عندالرکوع رفع الیدین کی ممانعت ثابت کی جائے تو یہ حدیث ضعیف ہونے کی وجہ سے ناقابل عمل ہے. کیونکہ یہ صحیحین کی احادیث کا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں رکھتی اور یہ حدیث جس حدیث کا اختصار ہے اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں نہ ہی اس سے کچھ ثابت ہوتا ہے چنانچہ ابوداؤد میں اس روایت کے بعد یہ الفاظ ہیں -

۲ - ھذا مختصر من حدیث طویل ولیس ھو بصحیح علی ھذا اللفظ - کہ یہ لمبی حدیث سے مختصر الفاظ ہیں اور جس طرح جس مقصد کے لیے اس کو بیان کیا جاتا ہے وہ درست نہیں ہے۔

۲۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء رفع الیدین میں لمبی حدیث کو ذکر کیا ہے اور اس حدیث کے بعد فرمایا ہے۔

قال احمد بن حنبل عن یحیی بن آدم قال نظرت فی حدیث عبد اللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب لیس فیہ "ثم لم یعد" فھذا اصح لان الکتاب احفظ عند اھل العلم لان الرجل یحدث بشئ ثم یرجع الی الکتاب فیکون کما فی الکتاب حدثنا الحسن بن الربیع حدثنا ابن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود حدثنا علقمۃ ان عبد اللہ قال علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقام فکبر ورفع یدیہ ثم رکع وطبق یدیہ فجعلھا بین رکبتیہ فبلغ ذلک سعدا فقال صدق اخی الابل قد نفعل ذالک فی اول الاسلام ثم امرنا بھذا (یعنی الامساک علی الرکبتین) قال البخاری ھذا ھو المحفوظ عند اھل النظر من حدیث عبد اللہ بن مسعود (نسائی بیھقی۔ ابوداؤد وغیرھم)

ابن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز سکھائی تو تکبیر کہہ کر رفع الیدین کی پھر رکوع کیا تو دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں میں رکھ لیے۔ جب یہ روایت حضرت سعد کو پہنچی تو انہوں نے کہا کہ میرے بھائی نے سچ کہا ہے۔ شروع اسلام میں ہمیں اسی طرح حکم تھا پھر گھٹنوں کو پکڑنے کا حکم دیا۔

اس حدیث میں جو نماز کی حالت ابتدائے اسلام میں تھی وہ بیان کی گئی ہے لیکن بعد میں یہ منسوخ ہوگئی اور جن کو دوسرا حکم نہ پہنچا وہ اسی پر عامل رہے۔

۴ ۔ چنانچہ امام محمد۔ امام ابو حنیفہ سے وہ حماد سے وہ ابراہیم سے وہ علقمہ بن قیس اور اسود بن یزید سے ان دونوں نے ابن مسعود سے بیان کیا کہ ہم ابن مسعود کے پاس تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا فقام یصلی فقمنا خلفہ فاقام احدنا عن یمینہ والاخر عن یسارہ ثم قام بیننا فلما فرغ فقال ھکذا فاصنعوا اذا کنتم ثلاثۃ وکان اذا رکع طبق وصلی بغیر اذان واقامۃ۔

کہ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے انہوں نے ایک کو دائیں اور ایک کو بائیں کھڑا کر لیا اور آپ دونوں کے درمیان کھڑے ہو گئے اور جب رکوع کرتے تو تطبیق کرتے اور نماز بغیر اذان اور تکبیر کے پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تم بھی اسی طرح کیا کرو۔

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد امام محمد فرماتے ہیں۔ لسنا ناخذ بقول ابن مسعود۔ کہ ہم نے ابن مسعود کا یہ قول چھوڑ دیا ہے ہم اسے قبول نہیں کرتے اور ابو حنیفہ بھی اسی طرح کہتے ہیں (کتاب الآثار و مسند امام اعظم)

اب انصاف کی بات تو یہ تھی کہ یا تو ابن مسعود کی دونوں حدیثوں پر عمل کیا جائے اور رکوع میں تطبیق بھی کی جائے یا دونوں کو چھوڑ دیا جائے اور رفع الیدین والی حدیثوں پر عمل کیا جائے اور افتؤمنون ببعض الکتاب وتکفرون ببعض کا مصداق نہ بننا چاہئے۔

ابن مسعود سے یہ عبارت صحیح ثابت ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے رفع الیدین کر کے رکوع کیا اور رکوع میں تطبیق کی تو حضرت سعد نے فرمایا ہاں واقعی پہلے اسی طرح نماز پڑھی جاتی تھی اب تطبیق منسوخ ہو چکی ہے تو اس حدیث سے بھی رفع الیدین کا ثبوت ہے کیونکہ جن روایات میں "اول مرۃ"

اور "ثم لا یعود" الفاظ میں وہ صحیح نہیں ہیں۔ بہرحال رفع الیدین کا بسند صحیح ثبوت ہے جب کہ تطبیق کی تردید حضرت سعد نے کردی اور رفع الیدین کی تردید نہیں کی یہی وجہ ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ کسی ایک صحابی سے بھی بسند صحیح عدم رفع ثابت نہیں ہے البتہ سستی کی وجہ سے لوگوں میں کچھ کوتاہیاں آگئی تھیں ان کوتاہیوں میں سے ایک یہ بھی تھی کہ لوگ رفع الیدین چھوڑ گئے تھے جیسا کہ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث میں آتا ہے۔

بلکہ یہ تو حدیث اثبات رفع الیدین کی ہے فقام قیام کیا فکبر ورفع یدیہ پھر تکبیر کہی اور رفع الیدین کیا پھر رکوع کیا یعنی قیام کے بعد تکبیر کہہ کر رفع یدین کر کے رکوع کیا جس کی حضرت سعد نے تصدیق کی جیسا کہ سابقہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

۵۔ ویسے یہ حدیث ضعیف ہے جیسا کہ امام ابوداؤد نے تصریح کر دی ہے۔ لیس هو بصحیح بهذا اللفظ (ابوداؤد مصری ص۱۹۹ تلخیص الحبیر نیل الاوطار، مشکوٰۃ وغیرہم)

۶۔ ترمذی میں ہے یقول عبد اللہ بن المبارک ولم یثبت حدیث ابن مسعود (ترمذی ص۳۶ تلخیص ص۸۳)

۷۔ امام بیہقی فرماتے ہیں لم یثبت عندی حدیث ابن مسعود (سنن کبریٰ ص ۲/۹)

۸۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں وشیخہ یحیی بن آدم هو ضعیف (تلخیص ص ۸۳/۱)

۹۔ امام بخاری نے بھی اس کے ضعیف ہونے کی تائید کی ہے۔ نقل البخاری عنهما وتابعهما على ذلك (تلخیص ص۸۳)

۱۰۔ ابن ابی حاتم فرماتے ہیں۔ هذا حدیث خطاء

(تلخیص ص۸۳)

۱۱ - ابن حبان فرماتے ہیں ھذا احسن خبر روی لاھل الکوفۃ فی نفی رفع الیدین فی الصلوٰۃ عند الرکوع و عند الرفع منہ وھو فی الحقیقۃ اضعف شئ یعوّل علیہ لان لہ وجوہ تبطلہ (تلخیص ص۸۳)

کہ کوفیوں کے پاس ترک رفع میں اس سے بہتر کوئی روایت نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ بہت ہی ضعیف ہے اس میں اتنی خرابیاں ہیں جو اس کو باطل کر دیتی ہیں یعنی تمام محدثین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

یعنی جتنی روایات پہلی بار رفع یدین کی ہیں یا جن میں یہ لفظ آیا ہے ثم لا یعود کہ پھر نہ کرتے سب ضعیف بلکہ بقول علامہ ابن قیم موضوع و باطل ہیں البتہ تطبیق والی روایت جو صحیح ہے اس سے رفع الیدین نہ کرنے کی بجائے کرنا ثابت ہوتا ہے۔ جیسا کہ گزر چکا ہے۔

بعض لوگ حضرت علی رضؓ کا اثر یا عباد بن زبیر رضؓ کی مُرسل حدیث پیش کرتے ہیں صحیح حدیث کے ہوتے ہوئے مُرسل روایات اور آثار کی کچھ وقعت نہیں ہوتی۔

ابن مسعود کی دوسری حدیث

بعض نے اس کی تائید میں ایک اور حدیث پیش کی ہے عن ابن مسعودؓ قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر و عمر فلم یرفعوا ایدیہم الا عند الافتتاح الصلوٰۃ (دارقطنی) لیکن اس کو خود دارقطنی نے ضعیف کہا ہے اور ابن جوزی نے اسے موضوع کہا ہے اس لیے یہ لائق التفات نہیں ہے۔

براء بن عازب کی حدیث

عن البراء بن عازب قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر لافتتاح الصلوۃ رفع یدیہ حتی یکون ابھامیہ قریبا من شحمۃ اذنیہ ثم لا یعود (ابوداؤد ـ دارقطنی ـ احمد)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں کانوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر نہ اٹھاتے ۔

۱ ـ اس حدیث کو اس کے ناقلین نے ہی صحیح قرار نہیں دیا اور لا یعود کے لفظ کو زائد مانتے ہیں چنانچہ ابوداؤد فرماتے ہیں ھذا حدیث لیس بصحیح نیز فرماتے ہیں قال لنا سفیان بالکوفۃ بعد ثم لا یعود ـ قال ابوداود روی ھذا الحدیث ھشیم وخالد وابن ادریس عن یزید لم یذکروا ثم لا یعود (ابوداؤد ـ تلخیص)

ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو ہشیم و خالد اور ابن ادریس نے بیان کیا ہے انہوں نے لا یعود کے لفظ نقل نہیں کیے ۔

۲ ـ امام زہری سفیان سے نقل کرتے ہیں کہ روایت میں "لا یعود" کا لفظ نہیں ہے کیونکہ جب یزید کوفہ میں آیا تو لوگوں کے کہنے کہلانے کی وجہ سے "لا یعود" کہنا شروع کر دیا (کیونکہ یزید پچھلی عمر میں کوفہ آیا اور اس وقت ان کا حافظہ کمزور ہو چکا تھا) ابن حبان کتاب الضعفاء بحوالہ زیلعی و احمد بن حنبل بحوالہ تلخیص)

۳ ۔ وقال الحمیدی انما روی ھذہ الزیادۃ یزید ویزید یُزید (تلخیص ص۸۳)

۴ ۔ وقال عثمان الدارمی عن احمد بن حنبل لا یصح (تلخیص ص۸۳)
امام دارمی نے بھی احمد بن حنبل سے نقل کیا ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے۔

۵ ۔ قال علی بن عاصم فقدمت الکوفۃ فلقیت یزید بن ابی زیاد فحدثنی ولیس فیہ ثم لا یعود فقلت لہ ان ابن ابی لیلی حدثنی عنک فیہ "ثم لا یعود" قال لا احفظ (دارقطنی ص۱۱۱ وتلخیص)
کہ عاصم کہتے ہیں میں کوفہ میں یزید کو ملا تو اس نے جو حدیث بیان کی اس میں "لا یعود" کے لفظ نہیں تھے میں نے کہا کہ ابن ابی لیلے نے تجھ سے لفظ "ثم لا یعود" بیان کیا ہے تو یزید نے کہا مجھے یاد نہیں یعنی حافظہ اتنا کمزور ہو گیا تھا۔

۶ ۔ فقد رواہ ابن المدینی واحمد ودارقطنی وضعفہ البخاری (تلخیص وتنویر الحوالک)

۷ ۔ حضرت براء بن عازب کی روایت پہلے گذر چکی ہے بحوالہ بیہقی اس میں تینوں جگہ رفع الیدین کا ذکر ہے۔

۸ ۔ نیز اس حدیث پر محدثین کی تبویب ہی یہ ہے باب من لم یذکر الرفع عند الرکوع (ابوداؤد وبیہقی)
کہ جن راویوں نے رفع الیدین کا ذکر نہیں کیا۔ یعنی رفع الیدین کا رد نہیں بلکہ ذکر نہیں کیا اور کسی چیز کا ذکر نہ کرنا اس کام کا نہ ہونا ثابت نہیں کرتا یعنی عدم ذکر سے عدم فعل لازم نہیں آتا۔

۹ ۔ اور اگر اس کو ضرور ماننا ہی ہے تو پھر اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ

افتتاح میں بار بار رفع الیدین نہ کرتے جیسے عیدین میں کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ محی الدین ابن عربی نے فتوحات مکیہ میں ذکر کیا ہے۔

یہ بھی کل کائنات مانعین رفع الیدین کی یعنی ایک حدیث بھی صحیح نہیں جس سے عدم رفع الیدین ثابت ہو سکے۔ چنانچہ اس کے بعد بعض صحابہ کے آثار تلاش کرنے شروع کیے تو صرف چار صحابہ کا پیش کر سکے حالانکہ ان سے بسند صحیح ثابت نہ ہو سکا۔

اسی لیے امام بخاری۔ امام حمیدی۔ علی بن عبداللہ بن جعفر۔ ابن معین احمد بن حنبل۔ اسحاق بن راہویہ نے بالاتفاق یہ فیصلہ دیا ہے کہ ترک رفع بسند صحیح نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور نہ کسی صحابی سے ثابت ہے (جزء رفع الیدین ص۹۳)

اور اس کا اعتراف مولوی عبدالحی حنفی صاحب نے بھی کیا ہے (تعلیق وفتاوی مولنا ص۲۸۶)

اور رفع الیدین کے بالتواتر اثبات کا مولنا انورشاہ صاحب نے بھی "العرف الشذی" ص۱۲۷ میں اقرار کیا ہے۔

اور مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی نے بھی فتاوی رشیدیہ ص۵/۲ میں اقرار کیا ہے۔

قاضی ثناءاللہ صاحب پانی پتی نے مالابد ص۴۲ میں

اور علامہ سندھی حنفی نے حاشیہ ابن ماجہ میں ص۱۴۶ پر رفع الیدین کے درست ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ ان کی اکثر عبارتیں سابقہ صفحات میں گذر چکی ہیں۔

الحاصل

یہ کہ رفع الیدین فی مواضع الثلاثہ سنت متواترہ ہے اس کا ترک کسی صحابی سے بسند صحیح ثابت نہیں اس کے علاوہ ائمہ قرون ثلاثہ کے ائمہ کرام اس کے قائل و فاعل تھے۔ سوائے چند کوفیوں کے ومن ادعی فعلیہ البیان۔ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

خالد گھرجاکھی

۳۔ ۱۲۔ ۱۴۰۲

فہرست

حروف تہجی روایان حدیث صحابہ رضی اللہ عنہم

ہماری دیگر مطبوعات

- مسند امام احمد بن حنبلؒ
- امام الکلام (عبدالحیؒ حنفی)
- کتاب القرأت بیہقیؒ مترجم
- جزء رفع الیدین مترجم
- جزء القرأت مترجم — مصنف خالد گھرجاکھی
- صلوٰۃ النبیؐ
- ارکان اسلام — مصنف خالد گھرجاکھی
- مجاہدین کا آخری دور — مصنف خالد گھرجاکھی
- معراج النبیؐ — مصنف خالد گھرجاکھی
- حقیقت تقلید — مصنف خالد گھرجاکھی

گھرجاکھی کتب خانہ اردو بازار لاہور